







# فیہن خیر احسان

بفضل خاتون کونستان طفیل نبی آخر الزمان مجربہ  
خطبات فصاحت و بلاغت نشان نتجہ آیات قرآن  
موسویہ علیہ السلام

# فیہن خیر احسان

مولفہ

خان حلیل عالم انیس لانا ابوالخیر و الفضل پادشاہ محمد مخدوم الحسینی  
اتقادی نظامی غم فیضہ السامی الموقوفہ خولجہ چیری کزولی مدرس نظامیہ  
ادام فضلہ الغنی

در مطبع نظامیہ حیدرآباد و دکن مطبوع شد

فہرست مضمون	فہرست مضمون	فہرست مضمون
۴۳ مرد و یا عورت کے غسل رہنما	۵۲ آل نبی و اہل بیت رسول کی فضیلت	۲ سبب تالیف کتاب
۴۴ نہیں۔ خطبہ قرآنیہ نمبر ۱۵	۵۳ و سکلا ایمان و صلح نقطہ نصی	۳ ثبوت شہادت میر علیہ السلام
۴۵ عذاب قبر کا بیان	۵۴ شرافت نجات کیلئے کافی نہیں بلکہ	۴ دیانت محرم
۴۶ جاوی الاخرہ کے پہلے حبیب کا خطبہ	۵۵ شریفیوں کے گناہ پر دو چند عذاب	۵ فضیلت روز عاشورہ
۴۷ حضرت عمر کی خلافت کا بیان	۵۶ اور بھی کا دو چند عذاب اور تمام	۶ خطبہ قرآنیہ در سو و در شون
۴۸ بکرا آئید و عمارت کل نفیس تمہارا	۵۷ آدمی غیر تیرا دے میں کیونکر آؤ	۷ بیان نماز کا خطبہ قرآنیہ
۴۹ بکرا آئید و عمارت کل نفیس تمہارا	۵۸ پیغمبر پر	۸ متفرق نصیحت
۴۹ بکرا آئید ان بخشش کیلئے	۵۹ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت	۹ ہر حالت میں صفر
۵۰ ۱۰ وجہ کا بیان خطبہ	۶۰ خطبہ قرآنیہ ۱۱	۱۰ خطبہ قرآنیہ متفرق نصیحت
۵۱ سات تھیں کہ عرش کا سا بیٹے اور	۶۱ قولہ محمد رسول اللہ و یقیناً	۱۱ خطبہ قرآنیہ متفرق نصیحت
۵۲ فصلی در کیوں کو خاص بنا کرے	۶۲ اچھا نام کہیں اور اچھا نام بد لینے	۱۲ بیان فاسد عرش و دیانت
۵۳ خطبہ موقع شریف	۶۳ کا بیان۔ اور خدا کے پاس نشا	۱۳ شرابی وجہ بان کی ہلاکت
۵۴ ہزار اور مہر کی کھنکھ	۶۴ نام والا نفیس ہے کہ ترا در حقیقت	۱۴ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت
۵۵ ہزار کی مراد و تفسیر کی فضیلت اور	۶۵ اور پرسم اللہ عزوجل سے لئے چار	۱۵ ہر حال میں شریف کا بیلا خطبہ
۵۶ کا لفظ بڑھون و تیرے سے ثابت ہے	۶۶ سال چار ماہ چار روٹ چار پیر	۱۶ برج الاول شریف کا دور و زمانہ
۵۷ فقط مکمل پوش اور بنر و ساریہ سے	۶۷ خود ہی حکم مقرر کرنا ہے	۱۷ خطبہ قرآنیہ ۱۱ و نماز کی بات
۵۸ کوکبہ و شہداء و صحابہ و پیغمبر	۶۸ خطبہ قرآنیہ ۱۱ جاوی الاول و ثانیہ	۱۸ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت
۵۹ فقیر و غنی و عساکر و سپاہی	۶۹ قرآن سے شہداء کی کافی کا ثبوت	۱۹ اتنا کی خوبی
۶۰ اور رسول کی کھنکھ میں امام و پیغمبر	۷۰ جاری الاول کا دوسرا خطبہ	۲۰ برج اشرفی کا بیلا خطبہ قرآنیہ
۶۱ کی روایت اور فقہروں کا رد	۷۱ شاد و شیکہ دوسم	۲۱ اولیائی کو راستہ و تیرا
۶۲ امام شہباز کا بیلا خطبہ	۷۲ خطبہ قرآنیہ ۱۱	۲۲ ہر صورت میں کمالی کی
۶۳ شب بارات کی فضیلت و روایت	۷۳ بیانی اور ایک پیرائے سے بن	۲۳ گروہ و پرست و دعا و نماز
۶۴ خطبہ قرآنیہ ۱۱ متفرق نصیحت	۷۴ نظر آدھ سے عروق کو بندھا جائے	۲۴ شہر کے ہے اور بھانہ پیر
۶۵ خطبہ قرآنیہ ۱۱	۷۵ نہیں ہے بلکہ وقت کی رسم ہے	۲۵ خطبہ قرآنیہ و نجات کے باب
۶۶ رمضان شریف کا بیلا خطبہ	۷۶ (مذکورہ بالا فقہروں کی روایت)	۲۶ عمل اچھا بنو تو نسیب چکا

# فہم خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان  
مجموعہ خطبات فصاحت و بلاغت نشان ملت مجتہد آیات قرآن

موسومہ ہفتم تاریخ

# خیرات حسان

فاضل عظیم عالم شریعت مولانا ابو الخیر و الفاضل شریعہ شاہ محمد عہدہ مدرسہ العینی  
الکادری النظامی عمر فیض السامی المعروف بہ بیہ خاجہ پیر پوری اور فاضل الشریعہ

مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسہ نظامیہ حیدرآباد دکن



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ماہِ محرمِ احرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ يَحْيَى الْقَلِيلِ  
وَالْعَلِيلِ وَالْأَسْقَامِ لَا تَذَرِكُ الْعُقُولُ وَالْأَهْوَامُ وَلَا تَحْطِطُ بِكُنْهِهِ  
الْوَاسُ وَالْأَهْوَامُ مُصَرِّفُ السِّنِينَ وَالْأَيَّامِ مُقْبِلُ السُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ  
الْآنَ كَمَا كَانَ لَا تَهْتِكُ حَوَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تَهْلِكُ الْمُصَوِّرُ لَا الْفُصُولُ  
وَلَا الْإَيَّامُ نَشْهُدُكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فِي الْبَقَاءِ وَالْكَوْنِ  
فَمَا دَعَا ثَوْرُكَ شَاهِدًا هَذَا زَالِ السَّلَامِ وَنَشْهُدُكَ أَنْ سَيِّدَنَا وَقَوْلُنَا  
مُحَمَّدٌ الْمَوْحُودُ بِالْبَعْثِ فِي الْقَامِ الْقُودُ شَفِيعُ يَوْمِ الْقِيَامِ عِنْدَكَ  
وَرَسُولُكَ عَلَيْهِ أَسْنَى الصَّلَاةِ وَأَبْهَى السَّلَامِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْغَابِهِ  
الْبَرَّةِ الْكَرَامِ مَا مَالَ غُصْنٌ وَبَجَعَ حَمَامٌ أَمَا بَعْدُ فَيَا مَعْزِلَ الْوَدَّاعِ  
الْإِسْلَامِ تَعَدَّنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِجَمِيلِ الْفَضْلِ وَالْإِهْلَامِ تَدَا سَتَقْبَلُكُمْ



الْعَامُ الْجَدِيدُ أَوَّلُهُ شَهْرُ رَجَبٍ مُعَظَّمٌ مَكْرُمٌ شَرَفُهُ لَشَهْرِ اللَّهِ وَكَرَمُهُ  
 بِمَزِيدِ الْفَضْلِ وَالْإِلَاحِ وَالِتَّعَمُّعِ عَقْلُهُ الْأَوْلِيَاءُ الْعِظَامُ وَتَجَلَّاهُ  
 الْأَقْبِيَاءُ الْكِرَامُ بِفِعْلِ تَحْيَرَاتٍ فِيهِ مِنْ أَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ  
 وَالصَّلَوَاتِ وَالصَّلَامِ فِيهَا أَهْلُ الْأَعْلَامِ تَتَغَطُّوا مِنْ رَقْدَةِ الْغَفْلَةِ  
 وَالنَّسَامِ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْغَيْبَ هَذِهِ الْيَلَاءِي وَالْإِيَّامُ وَالْإِقْلَابُ الشُّهُورِ  
 وَالْأَعْوَامُ يُخْبِرُكُمْ بِغَنَائِهِ الْعَالِمُ وَنُزُولِ الْعَوَامِ فَقَدْ قُتِلَ فِي هَذَا الشَّهْرِ  
 الْإِمَامُ الْعَامُ سَيَبْطِطُ الرَّسُولُ سَيَعِدُّ نَافِثِينَ ابْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
 كَمَا وَدَّ فِي الْأَحَادِيثِ الْعَصِيصَةِ الصَّرِيحَةِ وَأَخْبَارِ الْأَحْيَارِ الْكِرَامِ  
 فَاعْتَمِدُوا هَذِهِ الْإِيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَبَارِكُوا بِالْعَامَاتِ فَإِنَّهَا  
 مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنِّعَمِ وَالْغِنَامِ وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ  
 مِنَ الْأَدْوَانِ وَالْأَصْنَامِ وَلَا تَتَّصِبُوا الْأَنْصَابَ وَالْأَعْلَامَ وَاتَّقُوا  
 اللَّهَ وَاللَّعِبَ وَالْفُسُوقَ وَالْإِنَّمَاءَ وَلَا تُغَيِّرُوا مَا خَلَقَ اللَّهُ الْكَرِيمُ  
 فَإِنَّ مَخْلَقَكُمْ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَشَرِّكُمْ عَلَى سَائِرِ خَلْقِهِ يُحْسِنُ الشَّرِيفُ  
 وَالشُّكْرُ فَلَاتَتَّبِعُوا أَصْوَارَكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْأَسْدَ وَالْقِرَدَةَ وَلَا تَكُونُوا  
 شَيَاطِينِ مَرْدَةٍ وَلَا تَفْعَلُوا أَعْمَالِ الضَّالِّ الْعَوَامِ كَالْأَعْمَامِ بَلْ هُمْ  
 أَصْلٌ وَأَعْمَى مِنْ سَبِيلِ السَّلَامِ وَلَا تُشَوِّدُوا الْوُجُوهَ قَبْلَ أَنْ تَسُوِّدَ  
 وَجْهُ يَوْمَ الْقِيَامِ وَلَا تَسْتَهْرِكُوا بِالضَّلَالَةِ وَالْعُلَامَةِ الْكِرَامِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا لِلَّهِ ذُلًّا خَوْفًا وَبُخْلًا وَالْحَقُّ أَن تَعْلَمُوا أَنَّمَا خَلَقَكُمْ وَأَنَّهُ يَبْزُقُكُمْ فِي أَلْسِنِهِ وَأَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
وَالْعَالِمُ أَشَدُّ حَرَمًا يُوجِبُ الْوَبَالَ وَالْأَلَامَ وَلَا تَجْعَلُوا الْبَنَاءَ وَمِثْلَ بَنَائِكُمْ  
فُقَرَاءَ سَائِلِينَ لِأَنَّ السُّؤَالَ لُغْلُ وَالْفَقْرَ سَوَاءٌ الْوَجْهَ فِي الدَّارَيْنِ  
وَلَا تُشْذَوْ عَلَى الْيَدَيْنِ وَالْعَنَاقِ سَدَاسِلَ وَأَعْلَا لَأَمِينَ الْخَيْطِ  
الْأَخْرَجُوا الْخَضِرَ وَالْأَصْفَرَ مِنَ الْأَلَامِ فَذَهَابَ رَجُلٌ مِنْ عَنِ الشَّيْطَانِ  
فَاجْتَبَىٰ هَاهُنَا لَكُمْ تُفَكِّحُونَ وَهُنَا الْقَابِ

شکستے ہیں۔ یہ سب شکر خدا ہزار ہزار  
رس نے یہ پہنچنے کے بعد روز نے  
یہ انقلاب و روز و شب  
اسی نے سال کے ہمارے ہمارے  
بعد وہ وہ ہے کہ جس میں  
یقین صحیح ہے یہ وہ شہادت  
روایت اسکے ہمارے میں  
صحیح مسند احمد میں وہ حدیثیں ہیں  
تمام سنی و شیعہ سب اسکے قائل ہیں  
ثبوت جبکہ شہادت کہ وہ ہر شخص سے  
غرض یہ وہ وہ ہے جس میں اس کی

کہ جسکے حکم سے ہے انقلابِ یل و نہار۔  
 اسی کے حکم سے آتے ہیں نوٹ کر ہر بار  
 نزولِ موت و فناء، جہاں کہیں اس آثار  
 سے جس میں پہلا محو مر شریف بے فکر  
 شہید ہو گئے، بے شہرہ و شک بلا انکار  
 ثبوتوں میں عادیث اور صحیح اخبار  
 بھی ترمذی میں شہادت کی ہیں وحیثین چار  
 ثبوت میں ہیں قواعد معتبر سبباً  
 روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب سما  
 تو کس بنا پر شہادت کا ہو سکے انکار  
 پیالے رکھے ہوئے ہر شہید بے فکر

قال الله عز وجل  
 يا ايها الذين آمنوا  
 اذكروا الله في كل  
 صلوة فذلكم  
 من ان يحيط بكم  
 احكام الله  
 قال الله عز وجل  
 يا ايها الذين آمنوا  
 اذكروا الله في كل  
 صلوة فذلكم  
 من ان يحيط بكم  
 احكام الله

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَنَّانِ الْجَبَّارِ الْجَلِيلِ الَّذِي يُعْطِي الْمَنَاءَ الْخَيْرَ عَلَى الْمَمَلِ

الْفَيْلِيلَ وَيَقْتُلُ بِفَيْلِيلٍ الْعَفْوُ الْبُيُوتِيلَ وَيَسْتُرُ الْعُيُوبَ وَالذَّنْبَ  
 الْوَيْبِلَ فِي قَبْلِ الشَّامِيَةِ وَيَقْبِلُ بِاللُّطْفِ عَلَى الْأَهْلِيَّةِ بِالْبُكَاءِ  
 وَالْعُيُوبِ وَيَرْحَمُ الْخَاشِعَ الْكَاشِعَ الدَّلِيلَ تَشْمُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَتَشْمُدُ أَنْ سَيِّدُ نَاوَةِ وَلَسْنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى مَوَاهِدِ السَّبِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَاصْحَابِهِ صَلَواتُهُمْ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْبَحْلِيلِ أَمَّا بَعْدُ فَيَا  
 أَيُّهَا الْإِخْوَانُ (أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى صَرَفَ أَعْوَامًا وَهُوَ رَاشِدٌ  
 أَيَّامًا وَشُهُورًا وَكُرُومًا وَنِجَمًا عَلَى نَبِيِّ الْأَخْيَارِ وَالْأَوْفَاءِ  
 وَعَظَمَ بَيْنَ يَدَيْهِ الْقَبْلَ وَالْبُرُوكَاتِ يَوْمَ عَادٍ وَنُورًا وَجَعَلَ حَقَّ  
 الْحُسَيْنِ فِيهِ مَحْطًا قَوْفُورًا وَيَكَايِسُ فُرَيْدِهِ سَقَامُ رَجُلٍ شَرَابًا  
 طَهُورًا قَائِمًا هَذَا الزَّمانَ تَرَمَّانَ تُزْدِلُ الرِّجْمَةَ وَالرِّضْوَانِ  
 وَتَدْخِرُ أَفْنَهُ وَخَاصَرَتِ الْحَسَنَاتِ لِرُكُوبِ سَفِينَةِ الْبَهَائِ كَمَا بَخَى اللَّهُ  
 سَفِينَةَ نُوحٍ مِنَ الْأَقَاتِ فِي هَذَا الْيَوْمِ النَّفِيلِ وَدَقَّ مِنَ السَّارِ  
 إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ وَشَقَّى مِنَ الصُّرَايُوتِ الْعَلِيلَ وَتَرَدَّدَ نُوسُفَ  
 الْبُكْسَ عَلَى أَبِيهِ يَمْقُوبَ الْبَحْلِيلَ بَعْدَ حَرْزِ نِيرِ الْعُيُوبِ وَفِيهِ أَخْرَجَ  
 مَالِكُ الْمَلَكُوتِ لِيُؤْتِيَ مِنْ بَطْنِ الْعُوتِ وَفَلَقَ الْبَصْرَةَ فِي سَرَّائِلِ  
 وَفِيهِ نَزَلَ سُلَيْمَانُ مُلْكُهُ الرُّبُوبِيْلَ وَفِيهِ رَفَعَ عِيشَى قَدِيرِينَ

مَكَانًا عَلَيْنَا وَصَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى كُلِّهَا وَكَرَّ بِهِ نَجَّيْنَا وَفَلَّ ذَلِكَ  
وَأَن وَتَعَتَ فِيهِ وَقَاطِعَ عَرَبِيَّةٍ لَكِنَ وَأَقَعَهُ شَمَادَةُ الْحَسَنِ وَمَهَا  
بَحِيمَةُ عَجَبِيَّةٍ فَالْعَجَبُ كُلُّ الْقَبِ مِنَ الَّذِينَ أَدْعُوا الْإِسْلَامَ  
وَالْإِيمَانَ فَكَلَعُوا النُّجْمَةَ الطَّلِبَةَ الْعَلِيَّةَ مِنَ الْحَدِيثَةِ الْحَمْدِيَّةِ  
يَا أَكْمِلُ وَالْأَقْصَدُ فِي عَاشُورَاءَ هَذَا الشَّهْرِ الْفَضِيلِ - وَقَعَ  
الْعَلَامُونَ عَلَى سَيِّدِنَا الْمَغْلُومِ الْحَسَنِ كَالْفَرَاشِ الْمُبْتُوثِ وَقَطَعُوا  
بِالسَّيْفِ السَّمُومِ أَوْدَاجَ حَلْقِهِ الْمَلْهُوثِ - حَبَّوْا الْمَاءَ كُلَّهٖ  
أَيَّامًا عَلَى عَشْرَةِ الْقَتْلَةِ الطَّاهِرَةِ وَسَقَوْهُ لِدَوَابِّ عَسَاكِرِهِمِ  
الْمَقْمُورَةِ الْخَاشِعَةِ الْقَاسِرَةِ - وَأَعْرَجُوا دَاسَهُ مَعَ رُؤُوسِ أَقَابِهِ مَعْلُوجِ  
الرَّسَّانِ وَمَمْلُوءِ أَهْلِيئِهِ أَسَادَى سَبَايَا عَلَى أَقْتَابِ الْحَالِ جِيَا عَا  
عَظُشَانِ عَلَيْهِمُ مَا لَمْ يَحْفُوتَ مِنَ اللَّهِ الَّذِينَ الْجَمِيلِ - فَانْعَبُوهَا  
يَا أُولِي الْأَقْصَادِ لَا تَأْمَلُوا الْبَقَاءَ فِي هَذِهِ الدَّارِ بَعْدَ ظُهُورِ عُذْرِهَا  
يَا أُولِيكَ الْأَخْيَارِ قَدْ دُفِنَا هَرِ الْأَهْمِ وَبَاطِنُهُ وَكَثُرَ دَاقِ هَذَا الْيَوْمِ  
الشَّرِيفِ الشَّرِيفِ وَالشَّهِيدِ - وَأَطْعَمُوا فِيهِ الْجِيْعَانَ وَأَسْقَوْا  
مَا اسْتَطْعَمُوا مِنْ سَكْرَةِ الْمَاءِ وَاللَّيْلِ الْعَظْشَانِ وَأَكْسُوا الْعُرْيَانَ  
وَصَلُّوا الْوَاقِلَ وَاتَّلَوْا الْقُرْآنَ وَبَلَّغُوا ثَوَابَ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ  
الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَالِيَّةِ إِلَى الْأَرْوَاحِ الطَّلِبَةِ الْعَالِيَةِ الَّذِينَ مُتَلَّوْا

فِي هَذَا الشَّهِرِ الْبَارِكِ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَتَبَارَكَ قَدْرُ مَنْ  
أَعْطَى قَبِيْرًا وَجَدَّ كَبِيْرًا أَوْ رَحِمَ بَيْنِمَا أَوْ أَلْعَمَ جَاوِعًا عَدِيْمًا  
أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِيْمِ الْجَنَانِ وَسَقَاهُ مِنَ الرِّيحِ الْخَشْوَمِ  
السَّكِيْنِ مَنْ سَاعَرَ يَأْوِجُورِي مِنَ الْيَجَارِيَا جَارَةً أَدْنَى  
مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ - وَمَنْ نَصَدَّقِي فِيهِ بِصَدَقَةٍ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
تَحْتَ ظِلِّهَا الْفَلْيَلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ وَسَّعَ عَلَيْهِ سَائِرُ سِنِيهِ  
بِالْكَفِيْلِ - وَمَنْ صَامَ مِنْهُ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرُ كُلَّهُ وَقَارِبَ الْأَجْرِ  
الْجَزِيْلِ - وَتَرَوُدُ وَأَنَارُ الْقَوَى وَتَهَيَّأُوا لِلْجَنَّةِ إِلَى الدَّارِ الْأَخْرَى

الَّتِي لَا يَفْنَى فِيهَا حَيْلٌ عَنْ حَيْلٍ

جو ملو سال کو کرنا ہے منقلب ہر بار  
بزرگی موسم طاعت کو دی ہے تکرار  
کہ جسکی کرتے تھے عظیم صاحبین اخیر  
نجات دی ہے زافات غرق بے تکرار  
نجات پائی ہے از فضل اور دادار  
بچا یا سب یہی یعقوب کو بلا تکرار  
کلام اسی میں کیا ہے کلیم سے غدا  
نجات پائی ہے موسیٰ نے اس میں بلا تکرار

تہم حمد کے لائق ہے خالق مختار  
برس کی اسنے بے کی ابتدا محرم سے  
ہے ایک روز جو اس میں روز عاشور  
یہ روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو حق نے  
یہ روز وہ ہے کہ یونس نے بطن مہی سے  
یہ روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا  
اسی میں ملک سلیمان کو ملا وہ سپس  
یہ روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا

یعنی جبریل

پھر روزِ دہ سے کہ ایوب نے شفا پائی  
پھر روزِ دہ سے کہ یعقوب کو ملا یوسف  
پھر روزِ دہ سے کہ لورین جیسی بن مریم  
اگرچہ اس میں بہت سے ہی اوقات ہوئے  
مگر سب سے جب واقعہ شہادت کا  
علیٰ وفا لڑ نہرا کا وہ جس کا وہ پارہ  
شہید ہو گئے امت کے ہاتھ سے یہاں  
بھی ساتھ آپ کے ستر چمکی بزرگ شہید  
بیان کرتی صبر و نامِ فضلِ نذر رسول  
رسولِ ہاک کی گودی میں انکو ٹھہلا کر  
تھے ہر دو آنکھوں سے آنسو رولی کھار  
میں عرض کرنے لگی کیا سب سے رونے کا  
کہ جبریل نے جھک کر سنا لی سے  
سوا کو میری امت کے بعض یہ کردار  
جانِ حسین کی ہوگی شہادت اس جا کی  
روایت آئی ہے یہی امی ام سلمہ سے  
جس نے یہی بیعت سے ہشیار ہو گئے حضرت

زجر آت و امراضِ سخت ہے انکار  
نجات پائی ہے حق کے غلیل نے ازار  
گئے خاک پہ بکلم خدا بنا انکار  
چھپ اسمیں ہوئے حادثات گویا  
کہ کانپتا ہے کلیجہ سے ہی اخبار  
حسینؑ جس کے عین نانا محمد مختار  
بروزِ عاشورہ تشنہ و ہن بلا انکار  
خدا کی راہ میں سر کٹائے بے تکرار  
حسین سبطِ نبی کو میں لیکر ایک بار  
میں کہتی تھی محمد کا روئے پر انوار  
بہت ہی سے روتے تھے سیدِ الارباب  
تو دروغم سے یہ فرطے سرور اختیار  
کہ یہ حسین سے میرا چہرہ والا بے قرار  
کہ عینے قتلِ رعدِ علم و کربت و آزار  
یونہی خاکِ سرخ سے بتلائی جھکو بے تکرار  
کہ سوہنے نقین ایک دن شہدِ ابرار  
نظر کی سینے تو رہے ہیں آہِ زار و نزار

بھی خاک سرخ چٹتے تھے ہاتھ میں حضرت  
 یم لال مٹی کہاں کی ہے کیجئے ارشاد  
 رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے  
 کہ کہہ دیا میں نے بعد اس بیٹے حسین  
 جہاں شہید وہ ہو گا وہاں کی ہے یہ خاک  
 اسی وچ میری آنکھوں نے اشک جاری  
 پھر اس کے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے  
 کہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہو گئی  
 وہ خاک شہید میں کھا تھا ام سلمہ نے  
 وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عاشورہ  
 خیر میری آنکھیں کو روز عاشورہ  
 پھر نقل ہے بن عباس سے کہ اس نے کہا  
 تو میرے خواب میں تشریف لائے عن مکہ رسول  
 سر مبارک و اقدس و ریش اطمینان  
 میں نے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت  
 کہ اسی رسول خدا آپ کا یہ کیا ہے حال  
 حسین بطور اب ہوا شہید حسین

تو میں عرض کی اس طرح امیر کے سردار  
 سب بھی گریہ و زاری کا کیجئے اظہار  
 کہ جبریل نے دی ہے خبر بلا انکار  
 شہید ہو گا بعد ظلم و کربت و آزار  
 جو جبریل نے لادی ہے جھکویہ تکرار  
 اسی سبب سے میں روتے ہوں ہزار و ہزار  
 پھر خاک سرخ کو کھنڈا رکھ اسے نیک طواری  
 شہید ہو گا اسی دن حسین بے انکار  
 اور اس کو دیکھ کہتی تھیں بادل غمخوار  
 وہ خاک ہو گئی جو خون سرخ ہے تکرار  
 ہوئے شہید امام حسین شاہ خیار  
 میں سو رہا تھا یقین وقت دو پہر کیا  
 بہت طویل تھے اور اٹھ بار تھے غمخوار  
 میں نے کہتا ہوں بہت ہی ملگنی ہے گڑھ غبار  
 بناب پاک سے کی میں عرض ہے تکرار  
 کہا زبان مبارک سے بادل غمخوار  
 سو قتل گاہ پا کے گیا تھا بے انکار



یہ غلاب دیکھ کر اٹھ بیٹا جس  
میں اور اسی وقت پر حسین شہید  
خدا کا فضل ہو شہداء کے کڑا پر دام  
پس ایسے نیک و نیک کی کچھ بھات  
کہ وہ کلمات قرآن و صدقہ و خیرات  
پلاؤ شریعت شیر و شکر پیالوں کو  
میں روز عاشورہ ہنسیہ تیرہ سنت  
پاک کے زائد و بہتر طعام عادت سے  
آہی ہے ہیں تو فوق نیک کاموں کی  
تیرے رسول کے صدقہ سے ہنسیہ آتا

چہت ہی دروے روئے تھے کو ناز و نزار  
 ہوئے تھے بلئے بے شہد کہ بلا میں یار  
 اولہنے دامن رحمت میں لے لپے غفار  
 حرام ہشکر و کبار نہ کیجئے زہار  
 قحط مدح و شہد لکے کیجئے ایشار  
 کھلا کو بھوکوں کو کھاناٹے جزا بسیار  
 کہ جس سے وسعت و برکت ہوسال تک بلخو  
 کھلا دے باغ عیال اور دوستوں کو یار  
 گناہ بخشد ہم رکے اس میرے غفار  
 فقر و غنا میرے ضعیف کو غفار

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

خطبہ قرآنیہ بہر وقت **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھا جا سکتا ہے

لِخَلْقِهِ اللَّهُ فَاطِمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَائِلُ الْمَلَائِكَةِ  
رُسُلًا أُولَى أَجْبَحَةٍ مَشْنَى وَكُلْتُ وَرُبْعَ بَزِيدٍ فِي  
الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - وَشَهِدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا نُظِيرُ - وَشَهِدُ  
أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
لِلْعَالَمِينَ مَرَاجُ مُنِيرٌ - وَالْمُؤْمِنِينَ بِحُجَّتِهِ لَعْنَةُ بَشِيرٌ -

عبد  
الله بن محمد  
بن عبد الله  
بن عبد الله

وَالْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ مُنْذِرٍ. صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اللَّهُ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا الْيَوْمَ أُخْبِرْتُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَنْفُسُوا  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ  
 حَذًا لَا تُطَيَّبُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ. مَنْ  
 كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا. لِمَنْ يَتَّعِدِ الْكَلِمَ  
 الطَّيِّبَ وَالْعَمَلَ الصَّالِحَ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ  
 السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُؤُكَ هُوَ يُبْذَرُ  
 وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُفُثَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ  
 أَعْرَافًا. وَأَجَاوَمَا تَتَوَلَّى مِنْ آثَمِي وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا  
 يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ذَلِكَ  
 عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. يُؤْتِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤْتِجُ النَّهَارَ  
 فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى  
 ذَلِكَ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ  
 مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ. إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ  
 وَتُسْمَعُونَ أَمَّا اسْتِجَابُكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ  
 بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَلَا يَسْتَعِينُكَ مِثْلُ حَظِيرَةٍ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ

من كان  
 تامر من  
 حوزة

أَنْتُمْ الْغَفَّارُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَفِيُّ الْحَمِيدُ إِنْ شَاءَ  
 بِذِهِمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ  
 عَزِيزٌ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ  
 إِلَىٰ خِفَافٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ شَيْئًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَمَنْ  
 تَرَكَ فَإِنَّ آيَاتِي لَهُ فِيهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ  
 وَيَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ  
 اللَّهُ مَبْتَلُونَ خَبِيرٌ - وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْوَاتُ  
 بِالْظِّلِّ وَالْحَرُورُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ وَمَا يَسْتَوِي  
 الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرِبْ مَثَلٌ فَاسْمِعُوا  
 إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا  
 لَهُمْ يَسْتَأْذِنُوا الْذُّبَابُ عَنِكَ لَا تَنفَعُ ذُوهُ مِنْ ضَعْفِ  
 الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبُ مَا قَدَّرَ اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ  
 لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ يَصْطَلِفُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ  
 النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - وَجَاهِدُوا فِي  
 اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الَّذِينَ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قَبْلِ ذَٰلِكَ فِي هَٰذَا  
 لَيْكُنَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شَٰهِدًا عَلَى  
 النَّاسِ لَمَّا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ  
 هُمُومِهِمْ فَاتَمَمَتِ الْأَقْوَالُ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ

بنائے فضل سے جسے ملا کہ پر وار  
 دے ہیں فضل سے بعض کو چار چار  
 وہ ایک سے نہیں سکا کوئی شریک بکار  
 رسول حق کے میں قبول بندہ محنت دار  
 تمام آل و صحابہ فضل حق ہر بار  
 بنایا متی و نطفہ سے گوہر شہوار  
 خدا کے حد سے نہ لگے بڑھو کبھی زہدار  
 نہ کھاؤ سود و رشوت کامل اور دینار  
 گنہ کے جزو ہیں شتر تمام سنایا بر  
 وہ اپنی زبان سے کیا ہے جامع بد او بار  
 گھر و محلے شل بٹم پریشاں کے تھے ایسا  
 مدد جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں بدکار  
 یہ سود و خمار ہیں امت کے ایسا ابرار

انہا کی خالق ارض و سما پر اہنزار  
 کسی کو دود و کستہ میں تین پرکشے  
 گواہی دیتے ہیں ہم اپنا جو ہی جو  
 ہمارے سید و مولی محمد عربی  
 خدا کی رحمت کامل ہوا پھر نازنی  
 ڈرو ای مو متوا مٹدے کے اسنے تمہیں  
 کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو  
 حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ  
 کہا رسول خدا نے کہ سود و خوار کی کے  
 گنہ سب سے بد اوئی ہے جو کھاوے  
 کہانی لے کہ ایک قوم تھی شب معرا  
 کہ سانپ دیکے باہر سے تھے نظر آتے  
 تو جبرئیل نے مجھ سے یہاں کیا ان کا

<p>اسی طرح سے دعا اشیاعت میں ہر کار وہ ترشی سے جو شوت کو یہ بگاڑ کار تو اسکو کہتے ہیں اشیاعت میں ہے ہر کار ہر سب بغیر ہی کہ غنی سے اور غفار کہ میں کون کو نہ بخشے گا ایزد غفار وہ ایک بھی نہیں پیدا کر سکیں زہار نہ لے سکیں گے وہ میں ایسا عاجز و ناچار کہ خدا ہی پر تم اعتماد و ہر کار کرم سے آواز سکیں کہ بخش اے غفار</p>	<p>اکیسویں فیہ اشیاعت و ترشی ملعون وہ دہاشی سے کہ جو شوت کیسکو دیو بگا جو درمیاں ہوں اشیاعت و ترشی کے سیفر ڈر و غما سے کہ سب بلکہ ہیں اے الگ سے وہ لاش کی لاش سے تم اب نہ شرک کرو سوا خدا کے جلتے ہر تم سے وہ سب گران سے کہ میں کوئی چیز بھی پھر اس سے کہ نماز کو قائم رکھتے ادا آپ ہی بخشے ہم سب کو تیری رحمت سے</p>
---	---

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰلِ دِيْنِنَا وَكُلِّبَشَرٍ مِّنْهُنَّ وَوَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ  
اَللّٰهُمَّ لِيْجَمِيعْ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَدْكُوْبَةُ وَاسْرُوقَهُ خَيْرًا لِّلْاَنْبِيَا  
وَالْاَنْبِيَا اِنَّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَكَرَّمَ بَالِقُرْآنِ  
الْعَظِيْمِ وَتَقَبَّلْ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهُ  
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلَكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبُّ  
حَلِيْمٌ

خطبہ قرآنیہ جب ختم اللہ الرحمن الرحیم ہوا تو پڑھ سکتے ہیں  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

ع  
ازادہ شریف  
مکتبہ

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
 عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ حَاجٍ غَيْرَ اللَّهِ تَرْفَعُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَيْهِ يَفُضْلكُمْ عَلَى الْغُلَامِ  
 حَقًّا فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ الْغِيُوثَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ بِمَا نِعَمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
 إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو لِئَیْزِیْكُمْ  
 لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ  
 شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
 وَأَجْرٌ كَبِيرٌ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ  
 لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ  
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ مَسَاجِدَ  
 لِيَجْعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ  
 ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهِمْ أَوْ بَازِغَهُمْ أَصْوَافًا  
 فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا عَالِيَ حَيْثُ وَابَعَدَ اللَّهُ عَمَّا ظَنَنْتُمْ  
 أَنْ يَنْزِلَ إِلَيْكُمْ لِيُخَوِّفَكُمْ بَعْدَ مَا تَشَاءُونَ

يا ايها الناس  
 اذكروا نعم الله  
 عليكم  
 فانها كثيرة  
 فانها كثيرة  
 فانها كثيرة

اللَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ قَاسِمٌ مَقْشُورٌ الْخَيْرَاتِ آيِنَ مَلَكُوتُنَا  
 يَأْتِي بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعَاتٍ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 وَاقِبُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُعَدُّوا لِنَفْسِكُمْ  
 مِنْ خَيْرٍ تَعُدُّوهُ وَعِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
 تَكُولُهُ الْحَيُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَقَوُّا رَبَّكُمْ  
 وَأَخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجِزُ فِيهِ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلَا وَلَا هُوَ جَانِبُ  
 عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمْ الْحَيَاةُ  
 الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ تَكُونُوا بِاللَّهِ الْغُرُورُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ  
 السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي  
 نَفْسٌ مِمَّا أَتُكَلِّمُ عَبْدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ  
 تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

فضل تپہر مشیر نعت سے ہر کی بکران  
 معبود حق بھی نہیں جز کے کوئی دجرا  
 دنیا میں مت ہو قبلہ اور کلانہ کو کوئی  
 دعوت ہے اپنی ہم کو کرنا ہے ندی کی گمان  
 سے نیک مومن کیلئے بخشش اور بکران

اور منواب کیجئے شکر خداوند چنان  
 خالق نہیں اس کے سوا جو رزق کو کسے بجلا  
 وعدہ ہے حق اس کے جو کچھ کہا وہ ہو ویگا  
 شیطان تمہارے عدو سمجھو اسے تم بھی مدد  
 پاویں غلبہ ست تکفادور ناسر

مکتبہ  
 اسلامیہ  
 لاہور

مکتبہ  
 اسلامیہ  
 لاہور

تکو کا لاپیٹ سے ماؤ بچنے فضل سے  
 اور دل سے اسے شکر حق کا وہ کرے  
 اور پوچھے چہ بابوں کے غیر عطا تکو کئے  
 اور بچے بالوں سے سداے فائدہ تکو عطا  
 سبقت کرو غیرت میں ہلدی و جنات  
 قائم نماز میں کچھ اور دو رکعات بھی  
 دیری نماز نہیں کرے کوئی تو اسکو ویل سے  
 ولوی جنم میں ہے یا جس چیز مانگے سحر  
 پس چہ نماز میں ہو وہ ہے اپنی غیبی کلمہ  
 سوار عالم نے کہا بھگول ٹھنڈک سدا  
 مومن کا فرض فقط ہے فرق یک ترک نماز  
 ہم سب کو یارب بخیر سے تر کرے کم اور فضل سے

تم جانتے کہ یہی تھیں معصوم بھائی  
 اور گھر بھی رہتے کیلئے فتنے دہم میں بچان  
 سفر و حضر میں کلمہ تاکو پورام جان  
 تازیت از فضل خدا پس کیجے طاعت پر زمان  
 راحت طعنات میں از فضل طلاق جہان  
 اور تھے جو یاں غیر مزید اگے نرذوق جہان  
 سنئے قَوْلِ الْعَصَلِیْن کی تقریر و بیان  
 سستی نماز و غیر کے بولیں ہم کامران  
 سستی سے لیو گا خدا ہر یک عمل کا استخوان  
 اند نماز و سکے خدا سے دیکھے ہر زمان  
 پس ہندی مت و نعت عمر کیجے راہیگان  
 دامن رحمت میں ہے سکین خواہ نا تو ان

يَا سَتَّارَ الْيُوسُفِ اسْتَرْعِيْوْا يَا غَفَّارَ الدُّوْغِبِ اغْفِرْ  
 دُؤُوْبِنَا وَاَحْمِمْ لِحُجُجِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ  
 لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَشِّرَةِ فِي الْقُلُوْبِ الْمُسَاشِرَةِ  
 وَاتْحَشِرْ فِي شَرِّ مَرَقَةِ الْحِكْمِ الْكَبَرِيِّ يَا مَقْشَرِ السَّامِيْنَ  
 بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا كَلَامَ الْمُتَيْنِ



وَالْقُرْآنَ الْمُبِينُ إِنَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْمُسْلِمِينَ

ماہ صفر کے پہلے روز ۱۱ ذی الحجہ ۱۲۸۱ ہجری جمعیہ کا خطبہ اولیٰ

لَعَمْرُكَ لِلَّهِ الْعَلَمِ الْأَكْبَرِ - وَاهْبِ الْمَنِّ بِأَسْطِ الرَّزْقِ  
وَالْعَطَايَا فِي الْحَضَرِ وَالسَّغَرِ قَائِلِي الْحَقِّ وَالْبَشَرِ مِمَّا تَأْتِي  
وَمِنَ الْمَاءِ الْأَبْيَضِ وَالْأَصْفَرِ - هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالْبَاطِنُ  
وَالظَّاهِرُ - الْحَيُّ الَّذِي تَحْرُكَ كَلِمَتُ الدَّبْرِ فِي خَدَائِيسِ الْيَمَانِ  
السُّودِ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ - نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ شَفِيعُ يَوْمِ الْحَشِيرِ - صَاحِبُ الْجَوْشَنِ  
الْكَوْثَرِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْصَاحِبِهِ وَسَلَّمَ مَا عَدَّتْ  
الْأَلْبَابُ عَلَى أَمْتَانِ الشَّعِيرِ - أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ  
فِي الْغَفْلَةِ تَبْتَغُوا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَهَبَ اللَّيْلُ  
وَأَنْشَقَّ الْبَحْرُ وَأَسْفَرَ - صَبْرُ الْيَمَانِ وَالْآيَاتُ وَتَشْفَعِي  
الشُّهُورُ وَالْأَعْوَامُ وَأَنْتُمْ فِي مَنَامِ الْغَفْلَةِ يَسَامُ -  
وَيَنْقَلِبُ الرِّمَانُ وَيَتَغَيَّرُ - أَمَا تَعْلَمُونَ أَنَّ أَسْلَحَ  
مِنْكُمْ الشُّهُرُ الْحَرَّمُ وَأَسْتَدْبِرُ - وَأَسْتَقْبِلُكُمْ الشُّهُرُ  
صَفَرُ - وَهُوَ أَيْضًا رَاحِلٌ عَنْكُمْ وَيَسْتَدْبِرُ - إِنَّ فِي ذَلِكَ

لِعَبْرَةٍ لِّمَنْ يَنْتَظِرُ وَلِمَنْ اَعْتَبَرَ وَتَنْبِيْهَا عَلٰى اَنَّ الدُّنْيَا  
 فَكُلٌّ مِنْ عَالَمَيْنِ قَانٍ - وَعَلَامَةٌ لِلتَّوْحِيدِ وَالشُّفْرِ -  
 قَانَتْ بِهَا هُوَا وَاعْتَبَرُوا بِمَنْ مَضَى مِنَ الْاَسْلَافِ -  
 وَلَا تَسْقُطْهُمْ الْاَيَّامُ مِنَ الْاَخْلَاقِ وَالْاَلَايِ - مَا اَغْنَى  
 عَنْهُمْ مَا لَهُمْ مَا جَعَلُوا مِنَ الْمَنَاقِبِ وَالْاَلَايِ - وَمَا  
 اَنْقَضَ عَنْهُمْ مِنْ اَيْدِي الْمَنُونِ الْخُدَاةِ وَالْكَوَاثِبِ الْاَضْرَافِ -  
 اَيُّ مَنْ بَنَى الْبُرُوجَ الْمُشَيَّدَةَ وَعَمَرَ الدَّسَاجِرَ -  
 وَجَمَعَ الْاَقْوَامَ وَالْعَاكِرَ - كَانَتْهُمْ فِي غَفْلَةٍ كَانُوا  
 تَحْسِبُونَ اَنْ يَتْرَكُوْا سُدًى وَخُلُقُوْا عِبَادًا وَاَنْ لَيْسَ  
 بِمَعْدٍ الْيَوْمَ عَدَا اِذَا فَنَاهُمْ الْعَمَامُ وَتَحَتَّ الرَّايَةُ فَتَقْتَهُمُ  
 الْخَنَاقُ - فَاصْخَرُوا رِيْمًا فِي الْمَقَابِرِ - وَاقْفَرَتْ تَخَافُهُمُ  
 وَتَحَلَّتْ الْمَقَاصِرُ لِحِذَايَرِ خَرَابِ النَّارِ وَبَدَّلَتْ عُقْبَى الدَّارِ  
 بِأَمَنْ يَبَارِئُ مَوْلَاةَ الْفَتَاةِ الْمُقْتَدَةِ - بِالْمَقَاصِي الْكَبِيرِ -  
 الْاَلْحَقَافِ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامِ الْاَكْبَرِ - كَيْفَ يَأْوُنُ حَالُكَ  
 اِلَى اَمَلَيْتَ الْعَقَائِفِ فِي الْخُورِ - وَمِنَ الصَّادَةِ اَلْهَكَّتْ  
 السُّوْرُ - وَانْكَفَذَتْ الْاُمُورُ - وَتَحْكُمُ الْعَدْلُ الَّذِي  
 لَا يَجُورُ - وَيَسْجَلِي ذُو الْبَطْرِشِ الشَّدِيدِ الْقَهْوُورُ -

فَذَلَّ يَوْمَ ذَلِكَ جَبَّارٍ كَفُورٍ - وَكَذَابٍ مُّجْوِرٍ -  
وَبَطَالٍ شَرُورٍ - فَيَتَاوَى بِالْوَيْلِ وَالشُّوْرِ - فَابْنِكَ  
عَلَى دُؤُوبِكَ يَا أَيُّهَا الْغَفُولُ الْمُغْتَوِرُ - قَبْلَ أَنْ يَضَيِّقَ  
بِحَالِكَ وَيَضْطَرُّ - دَعَ الشَّهَوَاتِ وَاتَّزَكَّ اللَّهُوَ الْإِدْعَاءِ  
وَلَا تَعْتَفْ عَيْبًا وَلَا تَحْتَسِبْ هَذَا الشَّهْرَ نَحْسًا كَمَا كَانَ  
اعْتِقَادُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَدْ نَهَانَا عَنْهُ سَيِّدُنَا الْمُرْشِدُ  
الْجَلِيلُ الْمُقَدَّسُ الْمُظَهَّرُ - يَقُولُهُ الْإِقْدَسُ الْأَظْهَرُ لَا تَدْعُو وَلَا تَطِيرُ  
وَلَا هَامَةٌ وَلَا سَفَرٌ فَاعْبُدِ اللَّهَ خَائِفًا وَجَلًّا قَبْلَ أَنْ تَكُونَ مَطْرُوقًا  
يَجْلِسُ فَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ ثُمَّ يَقُولُ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهَا الْيَوْمَ  
أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَقُولُوا إِلَّا مَا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ -

آج آتش ہے کیلئے اسے جہنم میں  
اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر میں ان  
ہم کو وہی ہے یہ ہے ایک خلاق جہان  
اور میں اس کے دل پاک پر شبہ و گمان  
روز و شب عبادت میں اپنی عمر کی یہی راست گان  
اور یہ ماہ مغربہ کو تو شہر روان  
حق ہے کہ نہ وہ الٰہ کو عبرت کی یہی نشان

کیسے ایمان و شکر کا وہ جہان  
وہ کشادہ کرنے والا رزق کا وہ ہے  
جس کا ہر حال چونی کی شے تارک میں  
سید و ولی ہمارے بندہ مقبول حق  
کب تک سوئے ہو کہ وہ اب غفلت کے  
کیا بنیں معلوم کیا ہوا ہم چل بسا  
وہ بھی ایسا ہی گزرا جو گناہ کو چھوڑ کر

جان اور نہیائے فانی اور کچھ اس میں ہے  
 ہیں کہاں شاہانِ شہین، لاکھ جوشم  
 پے سو سامان کر چھوڑا ہے حکومت نے  
 آتشِ دہن سے ہر دم دھو ڈرتے دھو  
 خور تو کچھ کچھ کیا مال ہو گا دوستو  
 عامیہ کے راز کا پردہ ہاں کل جائیگا  
 ہر جوتی یعنی مرضِ متحدی نہیں ہوتا یقین  
 تین تیر کی تیر تیری کو مٹانا منع ہے  
 لکھ کے پینا ام کے پتوں پہ آیاتِ سلام  
 پر کوئی ہو تو لا باس پر کا کم سے  
 سیر کر باغ کی بے اصل سے اسلام میں  
 بسجہ ماہِ صفر کرتے نہیں کچھ کا خیر  
 جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب  
 یہ عقیدہ بدھ یا رو اس سے تم بچتے رہو  
 ملتِ اسلام پر یاد ہے ثابت رکھ ہمیں  
 خواجہ سکیں گے یا رنجش اپنے فضل سے

سب میں قافی پر ہے باقی خداوندِ جان  
 ملک و دولت کے سب کیا موت سے پائے امان  
 وہ تو فانی ہو گئے دران میں شاہی مکان  
 توشہِ عقیٰ بیایا کچھ گاہر زمان  
 لیو گی کا جو تیسے وہ جہاں ہمارا امتحان  
 دنیوی جیتا و تہہ ہاوی گئے رسوا و دان  
 بے گون لینا نہیں ہاں بندہ شو نہیں عیان  
 چار شعبہ آخری ماہ صفر کا سن بیان  
 اصل اس کی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان  
 گزرتا ہے تو بھی کچھ لازم نہیں ہو رسم جان  
 کچھ نہیں اسکا شوق نہیں کہیں ابیسیان  
 اس مہینے میں شہادت کا کچھ نام و نشان  
 لا صفر مہاد ہوا تب حکم شاہِ انہام جان  
 حق نے شش ماہِ عیسائی کی بہر آن زمان  
 خاتمہ ایمان پر کر رخ داد و ند جان  
 از فضلِ سورِ عالم شہ کون و مکان

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِذْنَانَا وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَلَوْ أَنَّهُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْعَلِيَّاتِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ  
الْوَجِيمُ الْعَسِيْبُ الْعَلِيمُ الرَّبُّ الْحَكِيمُ

خطیب قرآن یہ بروقت پیمبر خدا ﷺ پر راجع ہو سکتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمِيدِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّؤُوفِ الْعَظِيمِ

الْعَفْوُ الْغَفَّارُ - قَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ بِالْبَطْرِ

الشَّهِيدُ الْقَوِيُّ الْقَمَارُ شَهِدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَيْءَ يَكُلُهُ شَيْءٌ أَفْوَرُ بِهَا نَعِيمٌ عُنَى الدَّارِ وَأَقْبَهُدُ

اَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْحَلِیْلُ

مَطْلَعُ الْآلَةِ - صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاجِبُ الْخَيْرِ

الْأَنْبَارُ الْمَاءَ تَحْتَ الْمُنَّ عَلَا، وَحَمَلُ الْأَرْضِ الْأَنْبَارُ.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا اللَّهُ وَأَطْعَمَ النَّاسَ

وَلَا تُطْلَعُ أَعْيُنُكُمْ أَلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ صَدُوقًا

سَمِعْنَا مِنْهُ مَا يُؤْتِيهِمْ كَقَوْلِ قَدِيقٍ لَلَّهِ لَمَّا

أَنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ النَّارَ نَارُ اللَّهِ: لِخَلْقِ الْأَوَّلِينَ

وَعَمَّا أَتَيْنَا عَلَى الْخَلْعِ الْحَمِيرِ فَرَمَوْا بِحِجَابِ طِينٍ

وَالْأَنْفُ كَفُّ الْفُشُشُ عَلَى الْكُنُزِ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَكُونُونَ لِأَكْثَرِهِمْ

مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ زَيْنَ لَهُ سُوءَ عَمَلِهِ وَالتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ  
 مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ  
 غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ  
 مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ  
 فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرِ أَمْ تَكْفُرُونَ أَمْ يَكُنْ فِي قُلُوبِهِمْ  
 مَثَلٌ إِلَهٌ فِي السَّمَاوَاتِ لَا يُسْتَوَى بِعِصَابِ النَّارِ أَصْحَابُ  
 الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ وَيُخَفِّرُونَ أَغْدَاؤَهُمْ إِلَى النَّارِ  
 فَهُمْ يُوَزَّغُونَ عَنْهَا إِنْ أَمَّا بَرَأةُ هَاشِمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ فِيهَا كَأَنَّهُمْ يَمْلُونَ رَقًا أَوْ  
 لُجْلُوجًا بِرُشِيهِمْ ذُخْرًا عَلَيْهِمْ نَاقِلُونَ أَنْطَقَ اللَّهُ الَّذِي  
 أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَمَوْحَلَقَ كُلِّ مَرْءٍ وَالَّذِينَ يَجْعَلُونَ  
 فَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ أَنْزِلَ تَهْدِيكُمْ عَلَيْهِمْ سُبُلَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ  
 وَلَا جُلُودَ كُفْرًا وَلَئِنْ طَلَبْتُمْ أَنَّ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَنُفِخَنَّ فِي  
 أَصْفَارٍ فَالْتَرَاءَمُوا لِلَّهِ تَخْوَضًا لَهُمْ ذِلَّةٌ جَزَاءُ أَغْدَاؤِهِمُ النَّارُ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ  
 وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ الشَّارِبِينَ  
 وَلَا يَنْقُصُوا الْبِكْيَا إِلَى الْمِيزَانِ وَلَا يَنْخَسُوا النَّاسَ

از حدیث صحیح  
مسلم

اَسْمَاءُ هُمْ وَلَا تَعْتَوِا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ بِبَوَاقِ اللَّهِ  
خَيْرًا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ يَقُومُوا عِبَادُ اللَّهِ مَا لَكُمْ  
مِنَ الْإِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ الْإِلَهِ الْكَفَرُ وَالْأَرْضِ وَاسْتَغْفِرُوا  
فِيهَا مَا اسْتَغْفِرُوا وَتَقَرُّوا بِاللَّيْلِ إِنْ رَزَقْتُمْ قَرِيبًا  
يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يَمُوتُكُمْ مَتَا مَلَحْنَا إِلَى آجِلٍ مُسْتَحْيٍ وَيُؤْتِي  
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنْ رَزَقْتُمْ رَحِيمًا وَدُودًا إِنْ رَزَقْتُمْ  
الْثَمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْغَيْرُ الْغَفَّارُ

رُوف بندو پیسے ہریان وغفار  
محمد کے ہیں بندے رسول اور غفار  
عمل نصار اندر باطل کر کبھی زہار  
خدا بخشیا انکو وہ ہونگے اہل النار  
کر گیا داخل جہنم ایزد غفار  
شراب و شیر و شہ کے بھی ہوں دان بہار  
طیں گے انکو عیب سے جات اور آثار  
بدی پہ لنگے ہوں شاہ طاعت و انصاف  
پیر و دشمنان خدا کا مقام ہونی النار  
زکاموں کی طرف تم رجوع ہو زہار

تمام محمد کے لایں ہے وہ خدا ستار  
گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی مبد  
عزیز و کم خدا اور رسول کا مانو  
وہ خدا ہے جو روکین وہ کفر پر بھی مرین  
جو مومنین کو اچھے مل کرین ان کو  
کہ جسکے پیچھے سے جاری ہوں نہرانی کے  
مزدہ نہر لیگا انکا ہوں جتنی مسفور  
ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں  
گواہ لنگے لہ پر انھیں کچھوت جھین  
درو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ

دور و خائے نہ کم نہاد اور نہ کم تو لو	فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے فرہار
کہو خدا کی عبادت کہ کوئی حق نہ ہو	نہیں تمہارا صدمہ بدہرق و مختار
کہو گناہوں سے توبہ بارگاہِ خدا	خلوص دل سے کہو تم خدا سے مستغفار
ہر اہلِ نعل کو دیتا ہے فضل رب غفور	وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار
اسی کے کم پہرہ و مہمکاؤ سراپنا	وہ جس سے منع کرے اس سے تم بہو نیاز
اہلِ تیری اطاعت کئے ہیں توفیق	گناہ بخشتے ہیں کب لے مرغفار
کرم سے بخشے اب خواہ غافل بن کو	لطیف سیہ عالم محمد مختار

اَسْرَبْنَا الْغُفْرَ لَنَا وَلَا خَوَانًا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا يَا اُولِيَّ اَلْبَسَابِ  
وَلِيْنَ جَمَعَ هَذِهِ السُّطْبَةَ مِنْ اَيَاتِ الْقُرْآنِ وَجَلَسَ مِيْنَجِ  
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ  
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ الدَّعَوَاتِ  
خطبہ قرآنیم ہر وقت ذیل اللہ العزیز الحقیر پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الطَّيِّبِ الْخَبِيْرِ الَّذِيْ لَا تَذْكُرُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يَذْكُرُ الْاَبْصَارُ  
يَعْلَمُ بِاَعْدَائِهِرِ مَالِ الْبَقَارِ - وَقَطْرَاتِ مَاءِ الْبَحَارِ -  
وَحَبَابِ السَّنَابِلِ وَالْعَنَاقِيْدِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ -  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهِادَةُ  
شَهِيدُهَا يَافُوْنَ مِنْ غَضَبِ الْمَلِكِ الْبَحَارِ - وَاشْهَدُ



در باب اول  
در بیان  
نیرات حان

در باب دوم  
در بیان  
نیرات حان

أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ سَيِّدَ الرِّسَالَيْنِ  
الْأُولَى وَالْآخِرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
مَا دَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ  
وَالْأَلْعَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجُسُورٌ عِنْدَ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا  
لَعَنَ اللَّهُ لَفِظَتُونَ - إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ  
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ  
ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُوْنَ -  
أَلَمْ يَكُنْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ - أَقُولُ  
مِنْ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ يَقْدَرُهَا قَارِعُ فَجَاءَ  
السَّيْلُ فَرَبَدَّ أَنْهَارُهَا وَتَبَقَّتْ جُلُودُهُمْ فِي النَّارِ  
ابْتِغَاءَ عِلَاقَةٍ فَضَلَعُ نَرَبَدَّ مِثْلَهُ كَذَلِكَ يُعَذِّبُ اللَّهُ  
الْحَنِيفَ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الرِّبْدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا  
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يُعَذِّبُ اللَّهُ  
الْكَافِرَ - لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْخُسْفَى وَالَّذِينَ لَمْ  
يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ  
مَعَهُ أَفَلَا تَعْلَمُونَ - أَفَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي  
الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَأَنَّ اللَّهَ  
بِغَيْبِ النَّاسِ وَبِغَيْبِ الْأَنْبِيَاءِ عَلِيمٌ -



یہ ہا ہنکے کہ شیطان دشمنی ڈالے  
تھوڑے ہی روز کو گزند اسے روکے گا  
اتنا رائے ہی پانی تو بہتی میں نہریں  
مثال جتنے بیان کی ہے حق و باطل کی  
کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی  
کہ نہ یازی کی پوتر کی مرغباری بھی  
لڑاؤ مت کبھی ہو نکو اور پیر ندون کو  
شراب پینے سے ایمان دور ہوتا ہے  
اگر کہلاؤ شہرائی کو کوئی پاک لقمہ  
اگر شہرائی کی حاجت روا کرے کوئی  
جو قرین دیگا شہرائی کو ایک درہم بھی  
جو پاس بیٹھے شہرائی کے ہو یگانہ صا  
شرابیوں سے نہ تم عقد لڑ کیوں لاکرو  
روایت آئی ہے قریب کھادر اکو قین  
کہ جناب آئی میں آہ وزاری سے  
آئی ہے میں اعمال خیر کی توفیق  
کرم سے بخشے اب خواجہ نظامی کو

تھارے میں ہے زہرِ نفوسِ قمار  
پل کے روکنے سے تم کو گینا اے یار  
تمام شہی کا وہ خالق ہے واحد قہار  
کہ شہ پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار  
کہ اس سے فائدہ پہونچاؤ غلے کو کیسا  
کہ شرط بازی دلو و لعب ہیں سب بیکار  
کہ نادر ہے عزیزِ دھیر جاہلوں کا شعار  
مذمت اسکی کتابوں میں آئی ہے بسیار  
جس پر اسکے مسلحہ مصیبت گئے گروم و مار  
ہوا اگر لے میں اسلام کے معین کار  
شریکِ قتل مسلمان میں ہو اوہ یار  
قبول اسکی نہ حجت ہو کوئی روز شمار  
عیادت اسکی کرو مت اگر وہ ہو بیار  
کہ بت پرست کے مانند ہیں یقین بخوار  
شراب خواری و جگہ گنہ سے مستغفار  
گناہ بخشہ ہم سب کے اسیرِ غفار  
ملینل خواجہ عالم محمد رحمت ر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا وَكُلِّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَمَنْ مَاتَ  
وَاعْفِرْ اللَّهُمَّ لَوْلِي هَذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَشِّرَةِ  
وَأَحْشَرُهُ مَعَ الْحُكَّامِ الْبَرِّمَةِ وَلَا تَسْلِفِهِمْ وَأَخْلَافِهِ  
وَقَبَائِلِهِمْ أَجْمَعِينَ وَحَقِّقْ مَا ارْتَحَمَ الرَّاحِمِينَ

خطبة قرآن في يوم الجمعة في شهر ربيع الأول سنة ١٢٨٥  
الحمد لله الغنيير الفقير - الجليل الشكور - يَسْتَعِينُ بِ  
عِبَادِهِ مَا ذِيَالِ الْغَفِيلِ وَالْكَرَمِ وَجَمِيلِ الْأَسْتَبَارِ -  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْفَتِيحُ الْمُؤَعَّدُ الْمَأْدُونُ  
الْمُخْتَارُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْمَوْلَا الْأَعْظَمِ - وَأَعْتَصِمَ بِ  
الْأَكْمَامِ - إِلَى مَا يَكُونُ النَّهَارُ - عَلَى اللَّيْلِ وَيَكُونُ  
اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ - يُقَوِّمُ أَمَّا هَذِهِ الْعِيَّةُ الدَّائِمَاتُ  
وَأَنَّ الْآخِرَةَ فِي دَامِ الْقَرَارِ مِنْ عَمَلٍ سَيِّئَةٍ فَلَا يُجْزِي  
إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ دُونِهَا أَوْ أَخْلَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
كَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُنْفَخُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ -  
يُقَوِّمُ أَدْعَاؤَكُمْ إِلَى الْجَعَاةِ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْغَيْرِ الْفَقِيرِ

خطبة قرآن في يوم الجمعة في شهر ربيع الأول سنة ١٢٨٥

وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ -  
وَأَنَّ لِلَّذِينَ أَحْسَنَ مَا بِجَنَاتٍ عَذْيٌ مُفْتَحَةٌ لَهُمُ الْبُيُوتُ  
مُتَوَكِّلُونَ فِيهَا يَدْخُونَ فِيهَا بِمَا كَانُوا يُكْسِبُونَ وَشَرَّابٍ  
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الْعُتُوفِ أَتْرَابٌ هَذَا مَا تُوعَدُونَ  
لِيَوْمِ الْحِسَابِ إِنَّ هَذَا مَا لَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ هَذَا وَارِدٌ لِلْمُتَّقِينَ  
كَثْرَ مَا بِحِمَمٍ يَصَلُّونَهَا فَيَنْسِلُ إِلَيْهَا كُلِّدُ وَقُوهُ  
حِمَمٌ وَغَشَاقٌ وَآخِرٌ مِنْ شَجَلِهِ أَنْ وَاجِ هَذَا فَوْجٌ مُقْتَضِمٌ  
مَعَكُمْ لَا مَرْجَاءَ بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ - قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ  
لَا مُرْجَاءَ بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوهُ لَنَا فَيَنْسِلُ الْقَرَارُ  
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَرَّلَنَا هَذَا أَفِيْزِدُ عَذَابًا ضِعْفًا  
فِي النَّارِ - وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ  
مِنَ الْأَشْرَارِ - فَتَخَذَ لَهُمْ سَخِيرًا أَمْ تَرَ اغْتِ عَنْهُمْ  
الْأَبْصَارُ - إِنَّ ذَلِكَ كُنْ تَخَافُهُمْ أَهْلُ النَّارِ قَوِيلٌ  
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ - فَسَتَدُ كُرُونُ مَا أَتَوَّلَ لَكُمْ  
وَأَفَوْضَ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ إِذْ يَتَخَبَّجُونَ  
فِي النَّارِ - فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ  
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ عَنْ تَابِعِيَّ مِنَ النَّارِ - قَالَ

سید محمد

سید محمد

سید محمد

سید محمد

تفقیص

۳۳

خیرات حسان

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَالْكَافِرِينَ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ  
 الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِينَ فِي الْمَنَازِلِ لَنُخْرِجَنَّكَ عَنْهَا أَذْعُوًا وَإِنَّا  
 لَنُحَقِّقُ عَقَابُكَ مَا مِنْ أَعْدَابٍ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ تَدْعُنَا إِلَى تَحْقِيقِ  
 مَسْئَلِكُمْ بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى قَدْ دُعُوا وَمَا دَعَا الْكَافِرِينَ  
 إِلَّا إِلَى ضَلَالٍ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَلَهُمْ  
 الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُنُوءُ الدَّارِ إِنِّي فِي ذَلِكَ لَوَدَّعَا وَلِي  
 الْبَصَائِرِ رَأْسُ تَغْفِيرٍ وَأَسْرَ تَكْوِينٍ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ  
 وَمَا بَيْنَهُمَا الْغَيْرُ الْفَقَارُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ  
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ الْمَنَازِلِ

تمام بندہ کے عیب کا ہے وہی سنا  
 وہ ایک ہے نہیں اس کا شریک کوئی یار  
 رسول اس کے میں قبول ہر سند و مختار  
 امن ہمارے جس کے فیض میں ہر نعتار  
 فنا کا اگر محمد احمد آخرت ہے دار قرار  
 کرے چونیک مل ہر دھرت و دیندار  
 بلا سب غرض ہر حق دیو یگا غفار  
 تمہیں بلا تاہو نہیں سوے ایزد غفار

سزا ہے وہی سنا ہے وہ خالق مختار  
 گواہی دیتا ہوں کہ سوا نہیں معبود  
 ہمارے سید و مولیٰ محمد صلی  
 علیہ وسلم شفاعت کبریٰ کہ میں ہی ہوں و  
 عزیز زندگی دنیا کی چند روزہ ہے  
 بدی کرو تو نرا اسکی مثل پاؤ گے  
 خدا کے فضل سے جنت میں ہر دیکھ دہان  
 طرف نہات کہ لوگو تمہیں بلا تاہون

طرف خدا کے ہیں ایسی ضروری ہے  
 ملیں گے جنتیں تحقیق اہل تقویٰ کو  
 ملیں گے انکو وہاں میوہ ہات و پاؤں شراب  
 کرو گویا درے قتل اور نصیحت کو  
 میں سوچتا ہوں برا کام سب کے طرف  
 یہی کافر کے لئے دلیل ہے جہنم کی  
 روانہ ہیں ہے شہزیت میں فیر کا بوسہ  
 شہر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو  
 کرو عرس میں بدعات اور گناہ کے کام  
 اگر ہو تو غلطیوں کا عرس شراب  
 کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات  
 تمام اہل بصیرت کو جائے عبت ہے  
 الہی بخیر ہے ہم سب کو تیری رحمت سے

نہ مسخین جو تم کہہ گئے ہیں اہل النار  
 بھی بھین تبت پہ ٹیکا لگا کے سب برابر  
 بھی مومنین کا صل خدا کی ہو دیدار  
 بروز عرس نہیں مشرکوں کا کوئی یار  
 بھی بند و نہ اپنے سے ایزد و غفار  
 خدا لئے نار ہے کفار کیلئے تیار  
 روانہ ہیں ہے طواف قبول بھی زہر نار  
 کہ سجدہ کفر ہے بغیر خدا کے دیندار  
 کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہگار  
 تو عرس کیا ہے وہ گریا ہے جمع اشعار  
 تو عرس ہو گا یہ بائز مصلح بے انکار  
 جتنا ہیں میں گناہوں سے کیجئے استغفار  
 فقیر خواہر سکین کو بخش اے غفار

اَسْرَبْنَا غُفْرًا لَّنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوصًا لِجَمِيعِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ  
 الطَّيِّبَاتِ يَا وَهَّابُ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ يَسِّرْ حَتَّى  
 يَأْتِيَ عُرِّيَا غَفَّارًا

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بِسْمِ

اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لَهُ الْمُحَمَّدُ بِمَا وَصَّافَ الْكَمَالَ - الْمُجْتَدِي بِأَلْحَمْدِهِ  
 وَالْجَلَالَ - الْكَتُوبُ مِنْ مِهَاتِ التَّقْصُ وَالْإِغْثَالَ - الْقُدْسِ  
 عَنِ الْإِغْثَالَ - الْمُطَهَّرُ عَنِ الشَّغِيرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ - لَا يَمُوتُ  
 الْفَيْتُ وَلَا يَمُوتُ الْحَضَرُ وَلَا يَمُوتُ الْوَهْمُ وَالْحَيَا -  
 نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ  
 سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْحَمْدُ  
 بِالْحَقِّ الْعَظِيمِ وَكَشَرَفِ الْخَصَالِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَآخَرِهِ بِصَلَاةٍ أَمَّةٍ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ - قِيَامُهُ لِيَلْبُتُونَ  
 أَشْرُورًا وَحَيَاتِي الرَّبِّعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّهِيدِ الْمَنْعُوتِ  
 بِالْأَشْرَفِ وَالْكَرِيمِ الشَّرِيفِ الشَّرِيفِ عَلَيْهِ فِي الْآيَاتِ وَالْإِذْكَرِ الْحَكِيمِ  
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ذُو الْعِزِّ وَالْأَجْدَلِ -  
 إِنْ هِيَ إِلَّا عِلْمُكَ أَنْ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْسَلَ الرُّسُلَ  
 الْكَرَامَ لِيُرْشِدُوا النَّاسَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَحْمَدِ - وَجَعَلَهُمْ  
 حُجَّاتٍ بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَهُ الشَّفَاعَةُ وَلَوْ أَنَّ الْحَمْدَ فِي الْبَيْتِ  
 يُعْقَدُ - وَجَعَلَهُ الْخِرَافَةَ وَخَاتَمَ الْمُسْلِمِينَ -



وَتَبَّاهُ وَادَّارُ مَرَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْنِ لِجَبِينِ لَهْمُ الشَّجِّ الْأَكْثَرُ شَدَّ  
وَيُنْقِذُهُمْ مِنَ الضَّلَالِ - فَلِذَا لَكَ قَالَ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ  
الْمُجَدِّدِ وَادَّالَ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ  
اَللّٰهِ إِلَيْكُمْ - مَعِدَ قَالِ الْمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا  
بِرَسُولِي الْبَاقِي مِنْ بَنِي إِسْمَءُ أَحْمَدُ - وَجَعَلَ مَقَامَهُ وَفِيْعًا  
وَحَسَنَةً نَدِيْعًا أَوْ مَوْلَدًا لِلْمُؤْمِنِينَ دَرِيْعًا قَاسِيَحَ  
ذِينَ الْأَسْمَاءِ بِمَرْفُوعًا وَبَيْنَ الشُّرَكَاءِ مَوْضُوعًا ثَقَلَهُ مِنْ  
الْأَصْلَابِ الظَّاهِرَةِ إِلَى الْأَرْحَامِ الظَّاهِرَةِ أَوَّلِي الْجَدِّ  
وَالْإِجْلَالِ - قَطَابَ أَصُولًا وَتَرَكَا فُرُوعًا نَجَّيْلِيْدَةً  
إِيْوَانِ كِسْرَى قَائِمًا بِذِيْنَانَهُ وَتَدَاغَى دُقُوعًا وَجَعَلَ  
كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ مَقْدَعًا وَلَا مَرْمَةٍ مُطْمَعًا وَاخْتَارَهُ  
لِقُوفِي الدُّنْيَا رَسُولًا وَفِي الْآخِرَةِ شَفِيْعًا وَآمَرَ بِهَا ظَهَارَ  
شَرِّهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ  
إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا فَأَهْدِيَكُمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَوِيْدِ الْمُتَعَالِ - تَوَجَّهَ  
اللَّهُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقْلَةِ وَتَوَسَّرَ بِهِ جَمِيْعَ الْأَقْطَارِ  
أَحْمَدُ لِنُورِهِ نَارَ قَائِمٍ وَأَنَا نَدِيْعُ مَوْلَدِهِ غِيَا هَبْ  
الْحَنَادِيسَ وَتَحْلَعْ عَلَيْهِ خَلْعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعِظَمَةِ

وَالْجَلَالِ - وَخَتَمَ بِهِ النَّبِيِّينَ وَتَمَرَّ بِهِ الْمُرْسَلِينَ  
وَأَنزَلَ عَلَيْهِ فِي كِتَابِهِ الْبُيُوتِ تَشْرِيفًا لَهُ وَلَا أَصَابِهِ  
الْأَعْيَارِ - مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ  
عَلَى الْكَافِرِينَ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ رَأْفَةً لِّلْإِنْسَانِ - يَوَافِقُ اللَّهُ  
مَقَامًا جَلِيلًا وَأَعْطَاهُ عَطَاءَ جَزِيلًا وَرَفَعَ لَهُ ذِكْرًا  
حَسَنًا وَتَنَاءَ جَوِيلًا وَأَوْجَدَهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ الشَّهْرِ الشَّرِيفِ  
وَهَضَبَهُ عَلَى سَائِرِ الْخَلْقِ تَفْخِيمًا وَأَنْذَرَ النَّاسَ بِسَائِرَتِهِ  
فَأَنزَلَ فِي مُحْكَمِ آيَاتِهِ تَنْزِيلًا إِنَّا أَوْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا  
شَاهِدًا عَلَى كُمُوعَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مِّثْلَهُ لَا يَتَجَبَّرُ  
عَلَى أَمْرِهِ الَّذِينَ رَفَعْنَا اللَّهُ عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ وَطَاعَتُهَا  
يُسَيِّفُ عَنْزٍ مِنْهُ شَوَاحِخُ الْقِنَمِ - أَنْ يَتَّخِذُوا الْيَسْلَةَ  
وَلَا دِيَّةَ عَيْنٍ مِنْ أَكْبَرِ الْأَعْيَادِ - وَتَجَنَّبُوا إِلَى  
الْفَرَجِ بِهِ غَايَةَ الْاجْتِهَادِ - بِكَلَامِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ وَتَسْلِيمِ  
الْمَالِ - وَيَتَّقُوا اللَّهَ يَاسْخَرَامُ الْفَرَبَاءُ وَالْفَقَرَاءُ يُزِيلُوا  
وَصِيَّتُهُ فِي إِسْعَافِ الْيَتَامَى وَالْأَرْامِلِ وَالضُّعْفَاءِ  
وَيَتْلُوا آيَةَ مَوْلَاهُ عَلَى أَسْمَاءِ الْأُمَمِ وَيَتَحَقَّقُوا  
عِنْدَهُمْ مَا أَوْجَدَهُ اللَّهُ بِوَجُودِهِ مِنَ الْكَرَمِ وَالْأَعْلَاءِ

الَّتِي تَعْمَلُ وَيَجَاسِينَ الْأَنْوَالِ لِيَتَقَرَّرَ فِي تَوَاطُطِهِمْ مَا لَهُ  
عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْمَكَانَةِ وَالْعِلَالَةِ وَدَانَهُ مَا خَلَقَ اللَّهُ لَهُ الْفَالِ  
بِأَلْحَاقِي أَلْيَعُو اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَلَّكُمْ تَتَزَكَّوْنَ - يَكْمُلُ  
الْأَلْفَافِ وَيَزِيدُ الْكَوَاهِبِ وَالزَّوَالِ - وَاشْرِكُوا  
مَا يَذِيذُ تَكْثُرَ وَيَلِ الْوَيَالِ

تمام محمد کے لائق ہے وہ خدائے قدیر	کہ جو بحال سے موصوفہ بلا تکبر
صفات نقص و تغیر نہ وہ منزو ہے	نہ ال اور فناء سے پاک رب قدیر
گو اسی حق میں ہم ایک ہی حق مہرود	صفات دو اتنا ہیں مکملین شریک تغیر
محمد اس کے میں بقول بندہ مختار	رسول اس کے میں لاریت بشیر و نذیر
عزیز و عفو ہو خردہ ربیع اول کا	کہ اس میں پیدا ہوئے ہیں ہوائی قیر
کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو	تمہارے پاس ہے آیا رسول بانو قیر
تمہارا رنج و محن ناگوار ہے ہم کو	وہ غیر خواہ مہرمان سے مومنو نہ کثیر
اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں عالم	خدا کے بعد ہے بزرگ ذی تو قیر
صفت ہے اکی ہوا اول اور ہوا آخر	کہ اور ہے اول ظہور میں ناخیر
پڑا تھا زلزلہ بیک محل کسرتی میں	ہو سہیں جگہ ٹہری پیدا شریک بشیر و نذیر
جمع کچھ گئی تھی اس وقت آگ ڈرس کی	عزیز و نفعی کی عجیب سے تنویر
یہ مومنوں کو ہے لازم شب لاوت میں	خوشی سنائیں تقدیر کی یہی مال کثیر

نوشی سے کیجئے میلاد مصطفیٰ کی عید

نہ کوئی عید ہے میلاد مصطفیٰ سے زیادہ

ابو لہب کی کنیز کی بھی جو توبہ نام

تھکے معافی کو لڑکا ہمارے پاس پیدا

ابو لہب نے توبہ کو کر دیا آزاد

تو اس کو ملے جہاں پر درویش بنے

کرین خوشی سے جو میلاد مصطفیٰ کی عید

کہو تو ابد ساری بنام آنحضرت

نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں یہ ثواب

کہ روز بارت آکار خواجہ عالم

آجی مذہب حق پر مدام قائم رہا

گناہ بخشے۔ ہاں ہر گناہ نطفہ ہی کے

یہ عہد عاتق عشق نبی ذی تو قیر

کہ اس میں نور خدا کی میاں ہوئی تہنیر

بشارت اس نے یہ دی ابو لہب کے بے تاثیر

کہ جب کا نام محمد ہے معدن تو قیر

جو چہ فرخت میلاد ان بشیر و نذیر

اور آگ کو موتی ہے تخفیف از عذاب حیر

تو مومن کو عطا کیوں نہ ہو گناہ کثیر

دعا و صدقہ و خیرات کیجئے ہر گناہ کثیر

کھلا دیا جو سہرے یک طعام سے تہنیر

ہے امین برکت دارین مومنوں کو کثیر

گناہ بخشے ہم سب کے لئے خدا سے تہنیر

لطیف احمد الاشہر بشیر و نذیر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْلَايَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الْمَذْكُورَةُ  
وَأَسْتَغْفِرُ بِأَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةَ وَأَغْفِرُ لِكُلِّ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ  
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ مِمَّا غَايَسَ الْخَطِيئَاتِ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُدِيرُ كُهُ الْفَوْتُ وَلَا مَشَهُ الْقَوْتُ

وَلَا يُلْحِقُهُ الْمَوْتُ مَا خَلَقَ الْحَيَّ وَالْأَنَسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوهُ  
 خَلَقَهُمْ مَا يَشَاءُونَ وَيَعْلَمُ مَا يَفْعَلُونَ لَا يُسْأَلُ  
 عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ لَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَشَهِدَ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا  
 دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَبِهِ وَالْأَرْضُ حُيُوتٌ أَمَّا بَعْدُ قِيَامُهَا  
 لِلْمُؤْمِنِينَ رَاعِلُوا أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ أَبَاكُمْ أَدَمَ بِسَيِّدِ  
 قُدْرَتِهِ وَاسْتَجَدَّ لَهُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِهِ وَأَسْكَنَهُ قُبُورَ  
 جَنَّتِهِ شَوْحَكُمْ عَلَيْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَبَنِي نُوحٍ  
 مِنَ الْعُلُوفَانِ وَأَغْرَقَ أَعْدَاءَهُ حَيَاتِهِمْ فِي الْيَمِّ وَتَخَذَ إِبْرَاهِيمَ  
 خَلِيلًا وَوَفَّقَهُ وَسَدَّدَهُ - وَأَرَاهُ مَلَكَاتِ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَأَهْلَهُ - وَفَوَّقَ إِلَيْهِ سَهْلَ الْمَوْتِ  
 الْمُرْصَدَ - وَقَالَ لِنَبِيِّهِ إِذَا أَعْلَمَهُ بِحَالِهِ وَأَسَدَّهُ -  
 أَيُّهَا تَكُونُوا يَذِيرُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ  
 مُشِيدَةٍ - وَاخْتَارَ مُوسَى رَجُلًا وَأَسْمَعَهُ كَلِمَةً  
 وَبَلَّغَهُ مِنْ لَدُنِّي عَطَايَهُ مَقْصَدَهُ - وَأَقْدَفَنِي  
 مِنَ الْمَوْتِ سَهَامَهُ - كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَاتِ حَقٍّ

[illegible]

بِالْعَدَاةِ وَقَدْ تَكَلَّمَ سَيِّدُ السَّامَاتِ إِنَّهُ لَمُؤْتَسِكُ امْتِ سَكْرَاتٍ مَسْتَقِيمًا  
 مِنْ كَوْمِ انْقِلَابِهَا لَمُؤْتَسِكُونَ وَكَوْنُوا لِحُجْلِي إِلَى الدَّارِ الْأَخْرَى كُلُّ  
 أَنْ يَصْطَلَّادُ حَصْرُ كَيْتِ الشُّعُونِ بِنَا يُكْفَى الدِّينَ امْتَوَكَّا قُلُوبَكُمْ أَمَّا الْكَمَّةُ  
 وَلَا تَأْذُلَا دُخْرُوعِي ذِكْرُ اللَّهِ وَهِيَ كَيْتِ نَلَاكَ مَا وَثَّقَ هَذَا الْكَمَّةُ بِهِيَ

گوش و برت حضرت سلمان  
 اندک عرف آنحضرت فقط عامه  
 بعد از آن غالب هر روز عالم بخوار  
 کتب میں ایسا بلال باصفای قیاس  
 جمع ہوا سارے عقلی منتظر میں آپ کے  
 تب ہوا ارشاد کہند اس طرح ہو کر سے  
 سیکے ماہمہ میں برائے شرم گریاں ہو بلال  
 کاش میری ہاں اگر مجھ کو میری خور تھا  
 سخت حد یہ ہو چلائی کا سوال اندر کے  
 بعد از آن حدیں کو چن چا دیا حکم ہو بل  
 جب ہوا شہر و راستہ در در و تھنیا  
 اور راستہ کو چن لے آئے آخر نماز  
 عقل و حجت کرنے دیکھے کہا کو کسے کو  
 عرض کی ہے کہ یہ آپ کے ہوتے ہیں  
 حق ہن دیا ہی آنحضرت کی تہی و تھنیا

ہے وفات سرور عالم کا تھنیا اسباب  
 صرف بارہ روز کا یہاں تھے شاہرا  
 مانٹہ کے گھر میں تکیے شکوہ کا  
 یوں پکارا السلام اسے رسول سرور  
 لائے تشریف اب ہر روز سے جا ہی  
 نا امانت میری ہمت کی کرے اگر کہاں  
 پھرتے تھے شہر کی گھنٹی میں آہ و فغا  
 اے کیا مجھ پر صحت کی پوری ہو رہا  
 صبح کی طاق زہر میں مسخت دنیا بکرا  
 تب امانت کی جو صداقت نے بغض کیا  
 لائے تب تشریف ہو دیں سوال انہی جا  
 بعد از انہی نہ لائے تشریف دیا یا بیان  
 کیا نہیں ہو چکا میں حکمران کا کیا بیان  
 جملہ احکام انہی ہی تھے کون و سکاں  
 شکل اجابی میں عزرائیل تب اگر دیاں

یہ مذکور اسلام اسے اہل بیت مصطفیٰ  
فاطمہ نے یوں کہا اس کے اہل بیت  
بارشانی پھر بڑا کی انہی ملک الموت نے  
فاطمہ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے  
آپ نے فرمایا میں تو ملک الموت ہے  
آ کے ملک الموت نے کی عرض یہ بعدِ سلام  
ور نہ وہاں جاؤ گھاگیا حکم ہے فرمایا  
فاطمہ سے آپ نے اہل بیت کچھ فرما دیا  
پھر کہا آہستہ آہستہ تیرے تیرے گیس  
باعث گرید جی جی تھی رسول اللہ کی  
فاطمہ زہرا کو خوش خبری نبی نے تھی وہی  
بعد ازاں جا ہی اجازت پھر ملک الموت نے  
ہو کے حاضر اس طرح کی عرض چرائی کہ  
وہی کا اب ہو گیا ہو سند و رواہہ یقین  
سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی  
عطر و منبر سے فزون غنائیں تھا کچھ  
اور پانی کھلایا اور دہر دھکا آپ کے

اگر اجازت ہو تو آؤں فرزندِ شہداء علیؑ  
تجھے لشکرِ رسول اللہ کو خدمت کہا  
مصطفیٰ نے دیکھا ملک الموت کو درخت  
فاطمہ نے عرض کی یہ مردِ اعزازی ہو یا  
وہ اجازت اس کو فاطمہؑ کو دے دیا  
آپ کا حکم ہو تو میں کروں گھا تب بھی  
میں ہوا ارشاد اس کو روقت یکرناں  
جس سے وہ رو گھبرا کر دوڑا اور دعا  
فاطمہؑ کے ہنسنے اور دیکھا بن لوبیاں  
اور ہنسنے کا سبب بھی بشارت تھی  
تو ہستی عورتوں کی سیدہ ہے بیگیاں  
تب یہ فرمایا کہ جلدی قریض کر اب میری جا  
آپ کچھ دینا نہیں اترو گھا دنیا میں  
مجھ کو اب حاجت نہیں لگوئی آگئی کبھی  
فاطمہؑ کے اتھاؤ پرینہ کتھا سوریا  
اللہ کی رحمت تھی جاری تھا ہمیشہ زبان  
سند پر پانی ملتے تھے کلمہ زبان پر تھا



الْأَلَمَ مَوْتٌ عَلَيْهِ نَاسِكَاتِ الْمَوْتِ وَبَشَرٌ لِبَلِ الْمَوْتِ قُلُوبُ  
 أَفْئِدَةِ الْمَوْتِ هَذِهِ الْعَلَمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَأَخْشَرُهُنَّ رُفُوفُ  
 سَيِّدِ كَرَامَاتِ وَلَا سُلَازِمَهُ وَأَعْلَانَهُ وَبِأَمْلِهِ وَأَهْلِهِ وَغِيَا إِلَهُ  
 وَبِجَمْعِهِ الْهَيْبَةِ وَالْمَوْنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَلَا أَمْوَاتِ إِلَّا كَ  
 سَمْعِ نَجْمِ الْخَوَاصِ

سورة النجم  
 سورة النجم

خطبة قرائه	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	عروقت بمرحبا
------------	---------------------------------------	--------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْعُصُومُ وَلَا تُغَيِّرُ اللَّهُ مَوْتَهُ لَا تَخْلُفُ  
 عَلَيْهِ وَتَصَارِفُ الْأَمْوَالُ لَا تَهْدِي إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا تَهْدِي  
 لَهُ وَأَسْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَوَلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الشَّافِعِ  
 الْمُصَوِّلُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسُومِ  
 الْأَكْبَامِ وَالْمَشْهُورِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ أُولَئِكَ  
 عَدُوُّكُمْ أَخَذُوا مِنْكُمْ أَنْفُسَهُمْ فَمِنْ هُمْ وَأَنْفُسُهُمْ فَافَارَنَ اللَّهُ  
 عَقُوبَهُمْ رَحِمٌ أَلْحَمُوا الْأَسْمَاءَ وَلَا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ جَنَّةُ آخِرُ  
 عِظَمُ أَعْلَمُوا أَنَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَعَبٌّ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ فَنَقَرُوا بِهَا  
 زَكَرَتُ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَكُلُّ عَيْشٍ الْعَجَبُ الْفَكَارُ بِنَاتِهِ  
 ثُمَّ يَهَيِّجُ مِنْهُ أَوْ مَصْفُوفٌ لَيْسَ يَكُونُ حُطَامًا فِي الْفَجْرِ عَدُوُّكُمْ

وَمَخْلُوقَاتِهِ مِنَ اللَّهِ وَرَبُّهُنَّ وَإِنَّ إِلَهَ الْغَيْبِ إِلَهُ الْغُورِ  
 كُلٌّ مِنْ عِلْمِهَا نَابٍ وَيَسْقَى وَجْهَهُ رُوحُ الْجَلِيلِ وَالْأَكْبَرِ  
 كُلٌّ نَفْسٌ ذَاتُ رَقَّةٍ الْمَوْتُ وَفِيهَا تُؤْتَى الْجُودُ الْيَقِينُ  
 نَكْوِزُ أَيْدِيكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رُوحٍ مُشِيدَةٍ  
 الْمَوْتُ نَكْوِزُ رُوحَكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رُوحٍ مُشِيدَةٍ  
 عِلْمُ الْيَقِينِ لَكُنْ رُوحَكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي رُوحٍ مُشِيدَةٍ  
 عَنْ النَّفْسِ - مَبَارَكُ الَّذِي يَسْجُدُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ أَيْدِيكُمْ أَمْهَنَ حَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْمُقْوِي  
 الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ رُوحًا فَمَا تَرَى فِي خَلْقِ الْمَاجْنُونِ مِنْ تَقْوِي  
 قَامَ حِجَابُ الْبَصَرِ هَلْ تَرَى مِنْ فَتْوَى سَدِّ أَرْجَعِ الْبَصَرَ لَكُنْ يَنْقَلِبُ  
 أَيْدِيكَ الْبَصَرَ حَاسِبًا وَهُوَ حَسْبُكَ وَاللَّذِينَ كَفَرُوا بِهِمْ هُنَا خُذَابٌ  
 جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ رُوحُ الْقَوِي يَمَّا سَمِعُوا الْمَوْتَ سَمِعُوا رُوحَهُمْ يَمُوتُ -

سورہ زمر  
 سورہ آل عمران  
 سورہ انفطار  
 سورہ اعراف  
 سورہ انفطار

دینا ہے رک مہاں سرا آخر فنا آخر فنا	ہرگز نہیں سکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہو ہے اس پر تیرا لاتی ہو یا سپر بلا	کرتی ہے سپر ہو یا آخر فنا آخر فنا
دنیا ہے دوسرا دہر کا ہی اس کا کار	یا لاس کا آخر فنا ہے آخر فنا آخر فنا
باروں سے کرتی ہو وفا بدو تیرے کی ہو	تمہاں ہوا اس پر بلا آخر فنا آخر فنا
کھا کر گلزار ہو شیریں بہنو دار ہے	دو دن کا یہ بازار ہو آخر فنا آخر فنا

پھر قبر کا ایک ٹکڑا ہو رہا ہے یا اسے  
لکھوں حیرت انگیز تر کو میں اپنے  
کیا انبیاء اولیاء کیا انصاف و انقیاد  
نور علیؑ اشد کہاں ہو اہلیم اللہ کہاں  
شمت سیلانی کہاں وہ پیکرنائی کہاں  
وہ خواجہ عالم کہاں وہ سور خطم کہاں  
اسکندر و دارا کہاں وہ بھگت کہاں  
نمود بے ایمان کہاں نعمان عمان کہاں  
کیا ہو گیا وہ جام کہ ہو گئے فی حوشم  
قام ہے ایک ذات خدا بانی ہوشان  
سب بخش خواجہ کی خطا آتش بکوا بخدا

ہمانہ کوئی یار ہے آخر فنا آخر فنا  
کرتی ہے یہ پیدا اگر آخر فنا آخر فنا  
سب پر گے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا  
پیارے غلیل اشد کہاں آخر فنا آخر فنا  
یوسف ساورانی کہاں آخر فنا آخر فنا  
پھر تم کہاں وہ ہم کہاں آخر فنا آخر فنا  
ہے سوئے چارہ کہاں آخر فنا آخر فنا  
شہاد پطغیاں کہاں آخر فنا آخر فنا  
کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا  
فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا  
بانی ہر تو برے سوا آخر فنا آخر فنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِمُؤْمِنِينَ وَ لِمُؤْمِنَاتٍ وَ لِمُسْلِمِينَ وَ لِمُسْلِمَاتٍ اَلْحَيَاءُ  
مِنْهُمْ وَ اَلْمَوَاتِ وَ اغْفِرْ لَهُمْ جَمِيعَ ذَلٰلَتِهِمْ وَ اَسْرُوتِ  
خَيْرُ الدِّينِ اَوْ اَلْاٰخِرَةِ اَوَّلُكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ التَّعْوِیۡرِ +

خطبہ قرانیہ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
عصر وقت پر حاجا جاسکا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلٰی رَسُوْلِهِ فِیْهِ هُدًی وَ بَرَکَاتٌ کَثِیْرَةٌ

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ  
 تَشْهَدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَ آدَمُ كَمَا  
 شَهِدَ بِهَا الْمَوْمِنُونَ الْخَالِقُونَ وَشَهِدَ أَنْ سَيِّدَنَا مَا وَطَنَانَا  
 مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ عَلَى اللَّهِ عِلْمٌ وَعَلَى الْإِلَهِ وَصَحَابِهِ الَّذِينَ  
 هُمْ كَأَنَّا بِالْحَقِّ يُعَادِلُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا عَبْدَ وَرَبِّكُمْ  
 الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي  
 جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فَرَسًا شَاءَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَأَنْزَلَ مِنَ  
 السَّمَاءِ مَا أَنْزَلْنَاهُ بِهِ مِنَ الْغَمَامِ مِزْرًا لَكُمْ  
 فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ اسْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ رَبَّنَا  
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ السُّنُورُ وَتَقْوَاتُ الْوُجُوهِ  
 ابْخُورُكُمْ وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَهْوَالُكُمْ أَنْ تَسْأَلَكُمْ عَنْهَا  
 فَيُخَوِّفَكُمْ بِهَا أَوْ يُخَبِّرَكُمْ بِهَا أَنْتُمْ هُمْ  
 مَسْئُومُونَ لَتَسْفُوهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَجْعَلُ مِنْ  
 يَجْعَلُ فَإِنَّمَا يَجْعَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ  
 الْفَقْرَ أَوْ طَرَفَ تَوَلَّى أَيْسَرُ تَبْدِيلُ تَوَلَّى أَيْسَرُكُمْ شَدَّ  
 لَا يَكُونُ أَوْ أَمَّا لَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ خَشَى  
 أَنْتُمْ وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَخَصَّصُوا لِكُلِّ أَصْنَافٍ

سورة البقرة

سورة محمد

سورة عمران

وَلَا تَقْرَءُوا آيَاتِ اللَّهِ وَآيَاتِ رَسُولِهِ يُؤْمِنُ أَذْكَكُمْ لَعْنَةً اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِذْ كُنْتُمْ  
 أَعْدَاءُ فَأَلْفَبِينَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا  
 وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ  
 وَلَسْتَ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتْلُونَ - وَلَا تَكُونُوا  
 كَالَّذِينَ تَقَرَّءُوا وَاتَّخَذُوا آمِينَ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ  
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ  
 وَجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ  
 بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَانْكُرُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ -  
 وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ  
 فِيهَا خَالِدُونَ - وَيَلْبِسُهُمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ  
 شَيْءٍ إِلَى اللَّهِ يُلَاقِ الْأُمُورُ - كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
 لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ بِآيَاتِهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَصِدْقُوا وَاصْبِرُوا  
 وَلَا يُطِغُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ -

جنہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

شکر خدا کے مومنوں پر برآں ہے

رب کی جلالت کیجئے جسے نہیں پیدا کیا  
 نہ او بارش میں چیت آسمان کو کر دیا  
 پہلے سے نکالہ رزق عالم پر کرک اس کے  
 باز بچہ دنیا میں تم گزشتی مومن بنو  
 راہ خدا میں ستو ہرگز بھٹکتا کرو  
 حق سے ڈرو ایو نہ جیو کہ حق شے کا ہے  
 اللہ کی دسی کا ہے بغیر پاکر و ملے سب  
 آپس میں ملال کہ ہر قوم فقر قدرت بنو  
 طے سے تھوڑے کھیاں یہ چھوٹے ہوش ہوں  
 ایو نہان یا صفا سرور عالم نے بجا  
 اسے نہ سچو چوڑا و فراط اعتراف کر  
 تم میں نہ نہت ہے جودہ گز نہواے با صفا  
 ہے حق نہایت ہر سداست کرم اللہ کا  
 تم خیرات جو بجا ہو پائے راہ ہر سے  
 صبر رضا سے کام لو اللہ سے ڈر رہو  
 ثابت قدم رکھو خدا حق اور پرکوسدا

اور جسے اکوڑ کا بھی وہ غلظت بانی شان ہے  
 پانی آسمان سے سقا ہے ایمان ہے  
 تم جانتے ہو اس کو کوئی نہیں نہمان ہے  
 اجر اسکا نکودہ یوگانہ صفا احسان ہے  
 علی تم سب اس کے رستہ نبی رہان ہے  
 تم پر سلطنت روا کا کا لکھنیران ہے  
 تم چلنے جو میں نبی کی دس تکران ہے  
 بعض صامت ہر دہرہ و جھلکتا ہے  
 اگرستی ہوں نہان ڈور رب آسان ہے  
 المؤمنین فیما کانہم یؤمنون  
 حق پرستہ اقام ہو یہ نبی کی شان ہے  
 جو برسات ہے جہا گھر کا فی اللہ ہے  
 تم ہو نبی کی بجا ہے تابع نہ ان ہے  
 نہا ہر سے صبر و خیر کی شان ہے  
 لکھنا طبع نفس ہر حق کبریٰ نہان ہے  
 سب بخندے جرم و خطا کو ہر جان سے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ دَعَا رَمَح

سہ پندہ لکھی  
 جہا نصرت کا  
 مسہ لا جمع  
 اعلیٰ اللہ کا

هَذِهِ الْكَلِمَاتُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْآمِنِينَ مِنَ  
الْمَلَكَاتِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَالْأَلْفَاتِ إِنَّكَ  
مَتَّبِعُ حُجُبِ الدَّغَوَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الْجَبَلِ الْجَبَلِ الْعَلِيِّ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ  
تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - وَشَهِدُ أَنْ  
سَيِّدَ قُلُومٍ وَلَا نَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَحْبَابِهِ أَبْنَاءَ الصَّلَاةِ وَأَسْنَى التَّيْمِ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا صَعْدُكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
اتَّقُوا رَبَّ كَلِمَاتُ اللَّهِ الشَّاعِرُ شَيْءٌ عَظِيمٌ - قَالُوا الَّذِينَ  
آمَنُوا أَوْفَعُوا الصَّلَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِثَتُهُمْ -  
قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفُطِعَتْ لَهُمْ نَارُهَا مِنْ نَارٍ يُصَبُّ  
مِنْ قَوْي رُؤُسِهِمُ الْحَكِيمُ - يُعْصَرُ بِهِ مَلَأَ بَطُونِهِمْ  
وَالْجَلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ كَلَّمَا أَرَادُوا  
أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعْمِدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ  
الْخَرَابِ إِنَّ اللَّهَ لَهُمَا وَالَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
وَالْأَهْوَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى

مودة

سورة التوبة  
سورة التوبة  
سورة التوبة

تَاتِيهِمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيبِهِمْ -  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا دُعُوا لِيَلْقُوا اللَّهَ يَخْلَعُونَ ثِيَابَهُمْ وَلَهُمْ ثِيَابُ الْمَوْتِ  
 وَعَلَى الصُّلْبِ نَقِيطٌ فِي جَهَنَّمَ النَّارِ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 وَلَكُذَّبُوا بِآيَاتِنَا لَعَنَّا لَعْنَةً لَّهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ - وَالَّذِينَ  
 سَأَلُوا عَنْ سُبْحَانَ اللَّهِ شَوْقًا أَوْ مَا تَوَلَّوْا الْيَوْمَ فَسَخَّرْنَا  
 اللَّهُ رُءُوسَهُمْ وَأَنَّا اللَّهُ لَعَلَّاهُمْ خَيْرُ الْوَارِثِينَ - لِيُثَبِّتَهُمْ  
 مَدْخِلًا يُرْضَوْنَ وَارْتَأَى اللَّهُ لَعَلَّاهُمْ  
 حَلِيمٌ - أَلَا إِنَّ أَوْلَىٰ لِغُلَامٍ عَلَىٰ الْيَتَامَىٰ مِمَّا حَرَمُوا  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَهَ الْوَسِيلَةِ  
 وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - إِنَّ الَّذِينَ  
 قَالُوا إِنَّا اللَّهُ ثُمَّ اسْقَطُوا أَصْنَابَهُمْ عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ أَلِلسْنَا  
 الْأَصْنَابُ وَلَا تَحْمِلُونَهَا وَالْجَنَّةُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ  
 عَنْ أَوْلِيَائِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْأَخِرَةِ وَكَرِهُوا  
 فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْتَحُونَ وَلَا  
 مِنْ غَوْلٍ عَلَيْكُمْ - وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ  
 وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَلَا يَسْتَوِي  
 الصَّنَعَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ أَدْعَىٰ بِالْأَيْمَنِ أَحْسَنُ كَلَامًا



الَّذِي يَتَذَكَّرُ رَبَّهُ سَعَادَةٌ كَانَتْ وَلِيَّ جَمْعٍ وَمَا يَلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ  
صَبَّوْا وَمَا يَلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ هَضَبُوا عَظِيمٌ - وَإِنَّا لَنَرُّنَا عَنْكَ مِرَّةً  
بِالشَّيْطَانِ نَسْوَ: فَاسْتَغْنِ عَنِ اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

کہ بیشک سے بڑا ہی زلزلہ روز قیامت کا  
جو کافر کو گاہو گا مستحق لعنت ملاقات کا  
کہ جس کا آت کلینگی دہانی ہے حرارت کا  
ذبا نیہ فرشتے یہ نتیجہ ہے شقاوت کا  
روح پر ہے قائم مثل اکلچے عبادت کا  
تھارے دست ہم میں اُنکا دیکھو قیامت کا  
طوفان حق کے سامان تاواس فیاضت کا  
انہیں حاصل ہوا ہے مرتبہ حق کی ولایت کا  
ملاؤ وہ ہیں آپ انستخوان سے سعادت کا  
ہے ایسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا  
کہا و ہم سے ہے رزق اللہ کی عنایت کا  
ہو اُر طیباً جیتے عیان شہ کرامت کا  
ہے جو فرق عادت اُس صاحب کرامت کا  
کرامت اعلیٰ کی حق ہے ولایت کا

ڈرو لوگو غلامی حق اور  
اصل جگہ ہوں اچھے اُنکی ہرگز نفرت بیشک  
سر نہ کافروں کے ملا جاوے گا گرم پانی  
غلابت سخت ہو گا گرز سے لہے کے پارنگ  
خدا کے کہ توں کو خوف و غم ہرگز نہ ہو گا  
فرشتے اُنکے ہتھ میں بشارت کو بخت کی  
لیکھا گام جو ہا ہو گے تھارے اب فیاضت ہے  
وسیلان زرگو کا طرفائے کے ڈھونڈو  
توسل و لیلانہ کا بد مشبہ ہا نرسے  
کرامت اہل ہدایت کی قرآن سے ثابت ہے  
کہا و ہم سے ذکر لیلانہ فیاضت کے  
یعنی مع الخلق حقیر الیقہ کا بیان  
عیان تھے خبر پر ہا روقی تھے موسیٰ پر  
نہیں تھے حضور پر جبکہ پیغمبر و انابت

احادیث و میرے بھی ہیں ثابت کرامت ہے  
 کہم ہے کچھ لکھ لیا اللہ کی گردن پر  
 بزرگوں کا طعام فاتحہ بیشک ہے بہتر  
 نہ ہو نام خدا اور حق سے استعاذی  
 کرو افعال بد سب ترک اپنے نیکو  
 بری حالت بدل کر نیک حالت جب ہو سکی  
 صراطِ مستقیم شروع ثبات قدم رہے  
 آج ہی ہے حق پر ہیں رکھ قسم و دائم  
 نہ اپنے دہن و دست میں بار بیز حرام کو

بہاؤ نگاہیں غنیمتِ عالم کی کرامت کا  
 طلب کیا میں آپ کو رہتا ہوں کرامت کا  
 کہ پڑھتا تھا فاتحہ باعث ہی برکت اور حاجت کا  
 اور ہرگز نہ ہو گا اس میں برکت اور حاجت کا  
 کرامت میں بوقتِ کربتِ طلاق کا  
 بڑی ہے کرامت ہے نیوہ شہادت کا  
 طوفانِ زلزلہ و زلزلہ حق کا غایت کا  
 ہمارے محسنِ عیسیٰ علیہ السلام کی طاعت کا  
 عطا کر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

عجل  
 علی منوی الی علم  
 فیہ لیس فیہ  
 اللہ عزوجل  
 رب

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ أَسْمَاءُ الطَّيِّبَاتِ وَالْأَكْفَلِ  
 وَغَيْرِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ  
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ۱۷

خطبہ قرآنیمز وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھا جاسکتا ہے  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ  
 الظُّلُمٰتِ وَالنُّوٰرَ۔ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرَوْنَ نٰسِيْهُمْ  
 يَتَذَكَّرُوْنَ اَنْ لَا يَلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ  
 وَتَعْلَمُوْنَ اَنْ سَيِّدًا مَّا مَلَكَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَعَلَى الْمَلِكِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا غَيْرَ مَمْنُونٍ - يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتْلُوا كُتُبَ الْكِتَابِ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ  
 ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَافِرُونَ  
 وَانْفِقُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
 فَيَقُولَ رَبِّي لَوْلَا إِنْفَقْتُ إِلَى آجِلٍ قَرِيبٍ فَأَمْدَنِي  
 وَأَكُنْ مِنَ الْعَالَمِينَ - وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ  
 أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ - قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ  
 الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 عَنِ النَّفْعِ مَعْرِضُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ -  
 وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ - لَأَعْلَى أُنُورِهِمْ  
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنْ  
 ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 لَأَمَانَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى  
 صَلَاتِهِمْ حَافِظُونَ - أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ -  
 الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ - إِنَّ الَّذِينَ  
 هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُخْشَعُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ  
 بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ - وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

سورة منافقون  
 سورة المؤمنون

لَا يَشْرُونَ - وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ  
 أَتَقْتُم إِلَىٰ رَبِّهِمْ سِرًّا يَجْمَعُونَ - أُولَٰئِكَ يَتَرَفَّعُونَ فِي  
 الْغَيْبَاتِ وَمَنْ لَّهُمْ لَهْلِسِي قَوْلٌ - فَإِذَا الْفَوْقُ فِي الصُّورِ  
 فَلَا أَنفَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ - قَمَرٌ  
 نَقَلَتْ مَوَازِيرُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ - وَمَنْ  
 حَقَّتْ مَوَازِيرُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ  
 فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ - تَلَفَعُوا فِيهَا مِنْ غَضَارٍ مُتَمَرَّةٍ  
 فِيهَا كَاغِبُونَ -

که غافل نمیشوند و تبادات کا  
 که امرت نه موجب قت و گناه است که  
 عمل برتر بود و جانا سبب میری سعادت کا  
 را می پاد و ده من بر تاج بودایت کا  
 امانت از روزانی نهو قابل طاعت کا  
 خدا کافضل است بر حق و ده کرامت کا  
 نهو کاسلله سمانذات کاشرافت کا  
 نهان لغوی کاسحق بهادر کرامت کا  
 شکا ناسکاد و نهو نهو قابل طاعت کا

سنوایم و نوید حکم ارشاد و هدایت کا  
 روحی می که کچه خیر و بیعت کبار  
 که گزین بر ماست و توری تو می کرت  
 نهین تاجر و گزین بیعت او یگا  
 ذکات مالی روز و رکع و ایم نازی هو  
 ده و ده کاسی بهر تو و ارشاد کجاست کا  
 نسب یکا به جبهه و کابا و گایا و  
 اگران و یگا جمل که حسانت و بیشک  
 به تعینا به حسانت جکاه و یگا بلکا

ہو جسے متقی بر سر ہے اترے وہ نوری  
 نسب ہے یہ ہیں صدائے ملکِ باقی  
 وہ ہیں جو حضرت کا وہاں نسب ہیں  
 اگر کسی بوقتِ یوں علی نور  
 نئی کہی ہو کہ اسے خفیفین دار ہے  
 کھڑا ہے کہ کھنڈرِ مجمعِ انصاف میں  
 خدا بلند ہی شرف کو وہ چند عسیاں کا  
 نباتِ نوری ہے نسب پہنا نہیں کافی  
 نسب پڑنا یا نہ ہوتے غالب پر ہو  
 نسب میں مرون کہن کر نامی نہیں وائز  
 حق کہیں نام آدمی ہیں سب ہی زاویے  
 بنی کی چال چہرہ ہستی کی آل و ملائق  
 عمل اچھا نہ ہو جس کا نسب کیا کہ کیا  
 نسب بنے سب بابِ ہمارے فعل ہے سر

قرنشی و موسیٰ و ایشی و ہام و گرن فرشتہ کا  
انصاف شدہ سے مغربی محمد کی شفاعت کا  
سبب بنوئے جو شہرہ کچھ بھی قرابت کا  
عمل کا فائدہ یکدیگر دیگے شرافت کا  
شعور الی سینہ سب اشارت کے ہم اشارت  
بدر عرف حاصل ہوگا بلکہ جرم و طاعت کا  
لیکھا جا رہی و چند انکی ہر عبادت کا  
بجز اعمال کو چھٹا نہیں نثر شرافت کا  
نسب چھ کرنا کام سے اہل جہالت کا  
کو سبب اللہ و آدم ہیں جس سے کل شرافت کا  
زیادہ فخر کیا جائے ہے سے شرافت کا  
ہے من سنگ ماریعہ نبو کی کی اشارت کا  
عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعث شرافت کا  
کہ کہ قلعہ خود تری حیات اور عیانت کا

۱۰۰  
 صنفی خدمت کے لئے  
 سب سے پہلے ۱۰۰  
 میں اس وقت کے لئے  
 سے ہوا اور اس کے لئے  
 کے لئے اس کے لئے  
 ۱۰۰ میں اس کے لئے  
 عدم فائز تھا۔ یہ  
 اس کے لئے اس کے لئے  
 فائز کے لئے اس کے لئے

اللَّهُوَ أَغْفِرُ لِمَوْلَاهُ هَذِهِ الصَّلَاةُ الْمَذْكُورَةُ  
لِأَهْلِيهِ وَبَيْتِهِ وَأَسْلَافِهِ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَخْيَارِ مِنْهُمْ  
وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبه قرآن مجید

الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولو يجعل له  
عوجاً قميلاً لنزدرك بأبصاره يداً من لدنه  
كتاب. فضلت آياته ثم أنشأت القوم يفتنون  
بشيء أوله نذير أو آخرة من أكثرهم فهم لا يسمعون  
لشهاد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له فله هاد  
يلتفتع بها الشاهدون. ولتقعد أن سيدنا ومولانا  
محمد أعمد دهره وسوله صلى الله عليه وعلى آله  
وأصحابه وسلم كلما ذكره الذاكرون  
وكلما غفل عن ذكره الغفلون. يا أيها الذين  
آمَنُوا اقْرَأُوا لَكُمْ وَأَعْلِيكُمْ نَاراً وَقُودُهَا  
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ  
لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ  
مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَاخُذُوا وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ  
فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعَالَى عَنِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
فَصَبِّحْ مَنْ فِي الثَّوَابِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ الْأَمَنُ شَاعَرُ

خطبه قرآن مجید  
خطبه قرآن مجید  
خطبه قرآن مجید  
خطبه قرآن مجید  
خطبه قرآن مجید

مَشْرُقُهُمْ فِيهِ وَأَذَاهُمْ قِيَامُ يَنْظُرُونَ. وَأَشْرَقَتِ  
الْأَكْشَافُ يَنْوِيْرُ رِيحًا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجَاءَ بِالْبَيْتَيْنِ  
وَالشَّهَادَةِ وَقَوَّيْ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ -  
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِمَّا  
يَفْعَلُونَ - إِنْ تَكْفُرُوا أَفَاقَ اللَّهِ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يُوَفِّي  
لِعِبَادِهِ الْكَفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يُوَفِّضْ لَكُمْ وَلَا تَنْزِرُ  
وَأَنْزِلْ سَرَّ الْأَخْرَى شَقْرًا إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ  
قَتَلْتُمْ نَفْسًا مِمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ -

کہو یا رسول اللہ نے ایسا کہا جان  
کہا اہل بیت وہ سات کیا ہیں کیجئے بیان  
چہام سو دھاری بھی کیو ہے حقیر عیسان  
گر زبان جنگ کے کھد کے ہونا بھی ہو عیسا  
کیو ہو گئے ہیں پچھلے وہ ستوہر آن  
اگر وہ رکھے روزِ نمازین گوڑے ہر آن  
جو وعدہ کا تھا الف تحن کا ذب ہے انسان  
رسول کی پرا ندہ موت سے نہ گوش جان  
نہیں جی رہی کرے سار کو بھی حالت ایمان

ہے مروی بوہریہ سے حدیث سید  
چون سات خلعت کے وہ ہلکے ہیں لوگو  
کہا ایک شرک ہے دم ہے جاو قتل سے سوم  
یہ تیمون کا بھائی ہے کہا نا ہے گنہ پر خیم  
مسلمان پارا عورت کو نافرمانی نہ کہنا  
مناقی کی کلامات تین ہیں حضرت نے فرمایا  
مسلمان ناگو کہو اگر ہے پردہ منافق ہے  
روایت بہرہ پر ہے یہاں ہے کہ فرمایا  
نہا ایمان کی حالتیں ہر من کر نہیں سکتا

اگر اس پر گزشتہ گیارہ جگہ مومن ہو  
جانتے بھی نہیں ان کو جگہ مومن ہو  
خدا کے ساتھ ہرگز کوئی شرک لے یارو  
جلا نامارنا اولاد و سار زنی پہونچنا  
خدا ہی مقصد حاجت برآتا ہے بندوں کے  
نوسہ گر حق میں بلا انکار جانتے ہے  
سچا و نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے  
دور و جہ میں ہو گا جاوے گا جیوش و شہ  
کو انکو طور پر طاری ہی تھی پہونچو شہ  
طوفان کے دہلیس تھیں جا ضروری ہے  
امور دین میں اقامت و تربط بدتر سے  
آپ مومن کو انکا توفیق ماعت کی

نہ لے مال مشربہ مگر ہو کہ ہے ایمان  
بدایان طاعتیں ان سے ہے ذہن  
کہ شرک نہیں نہیں گزشتہ غاف کو ان  
شفا ہمار کو دنیا سے ہے قدرت یہ نون  
و سائل النبیاء اولیا و انقیادی شان  
کہ زلفانہ و ابنتی و زلفانہ و یکھے قرآن  
جہنم سے کہ نہ لے لیں جگہ تہی اپنی انسان  
مگر مومن کو یہوشی لاری ہی گزشتہ آن  
تو فتح مہر سے پہونچو گزشتہ جو گزشتہ جان  
علی کل تلو تلو اس باوگہ ازیران  
مرامستہ شہر شہر ثابت ہو ہر آن  
کہ سے ہو انکے کہ عفو سب عصیان

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا  
وَبِكَيْدِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
وَأَعِزِّ لِمَجَامِعِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ إِنَّكَ تَعْلَمُ خَيْرًا لِمَا نَوَيْتَ  
خبر قرآن ہر وقت دین الہی حق ہے  
سبحنہ و بھماں السموات و مرقی الاشجار و هو الہی و العظیم

عس  
و انبغوا الیہ  
مسح الوضوء  
سورة الحشر



تسود ما تحت  
عيسى  
ارادوا فنادوا

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَنْ يُخَيَّرُ وَيُخَيَّفُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ  
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ - لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَهُ الْإِسْلَامِ  
وَحَدَّثَ كَلَامَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَهُ شَهَادَةٌ شَفِيعِي قَائِلُهَا مَنِ الْمَوْلَى  
الْإِلَهِي - وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ  
وَرَسُولَهُ صَاحِبَ الْقَوْمِ الْعَظِيمِ - عَلِيٍّ وَآلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ أَفْضَلُ الْمَلُوكِ وَأَكْمَلُ النَّبِيِّينَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى حِجَابٍ  
تُخْفِيهِمْ مِنْ عَذَابِ الْإِلَهِي - تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَتُحِبُّونَهُ وَنَفْسُكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ - يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَكَانٍ طَيِّبَةٍ  
فِيهَا جَنَّاتٌ عِدْنُ فِي ذَلِكَ الْغَوْثِ الْعَظِيمِ - الثَّرَيَّاتِ  
نَبِيُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذُوقُوا ذَوَابَّ  
أَنْهَارِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ الْإِلَهِي - فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ - يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ  
فَإِنَّ يَوْمَ الْمَعَارِجِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَوْمَئِذٍ

سید احمد

سَبَّحْتَ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِمْ وَبَدَّلْتَ لَهُمْ خَبَاتٍ فَقُوِي مِنْ  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَمَدًا ذَلِكَ الْقَوْمُ  
 الْمَكِينُ مَا أَصَابَ مِنْ مُعْصِيَةِ الْآيَاتِ اللَّهُ  
 وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ ذَلِيلَهُ وَاللَّهُ يَهْدِ مَنْ يَشَاءُ  
 أَيْسَرًا أَلَمْ تَرَ الْخَيْبَةَ الدُّنْيَا الْعَيْبُ وَلَهُ وَبَرِيَّةُ  
 يَوْفَعَا عَنْ تَتَابَعِهِمْ وَتَتَابَعِهِمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ  
 تَسْتَلِ قَبِيلَ الْعَجَبِ الْكُفَّارِ تَبَاهُ شَمَّ يَهْمُ  
 قَرَأَهُ مُصَفَّرًا أَتَوَيْتُ كُنْ خَطَامًا وَبِ الْأَيُّوَةِ  
 عَذَابٍ شَدِيدٍ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ وَرِضْوَانِ  
 وَمَا الْخَيْرُ الدُّنْيَا الْأَمْتَاغُ الْغُرُورُ مَا يَتَوَا  
 إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا أَرْضُ  
 الْمَسَاءِ وَالْأَرْضِ أَعْدَتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا سَابِغًا  
 وَرِشْوِيلَهُ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رِيشِهِ مَنْ يَشَاءُ  
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

جیکر سید اہود میں یکے نام اچھوڑنا

موسویہ سطر قرآن شاہ انبیا

نام جگہ پر شمس دھرم دھرم دھرم

جیکر میں سول شریعتی حدیث

ایسے بدناموں کو دیکھ کر کہ بدنامی حاصل

موسویہ اچھوڑ قیامت میں غضب اللہ کا

نام نیکی کا عمر کے عامیہ محتاج برا  
 نام پیارا عبد رحمان اور عبد اللہ سے  
 اور چھ دن تم چھینے۔ یہ بھی مت کرو  
 اور نہ چھ سال مت رکھو تیار کچھ  
 کان میں میدہ اذان بکھر کر کو تم نیک نام  
 ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا دیہ چلبے سے  
 صحیفہ نعل یا نرسنت وہ لیب نہیں  
 ہانشا ہائے حقیقہ کلاہ پیکر کے وقت نام  
 اسکا کھانا دے دانا ہاپار اجلب کو  
 ساقرین گزہ جو مکن بڑا اوسات دن  
 گزہ وہیں بھی مکن پھر بڑا اوسات سات  
 یہ بیان ہرگز چھوٹو اولیاء کے نام پر  
 جو وزن بالوں کے صدقہ کچھ گایم و زر  
 بات جب کرے لگے لڑکا تھا ارادہ ستو  
 چار ہزار چار دن اور چار چھینے چار سال  
 تسبیح الی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں  
 لازمی آکر نہ مالوے تعین یوں ادا

پس عیسیٰ نام رکھا اسکا شاہ انبیا  
 پاس ہی کہے بہر نام لی ہنشاہ سے  
 لکھت لکھتی ہے امن بھی ان مت کہو  
 سوپ جملہ و معنی ان پرست لکھو کار کچھ  
 ساتویں دن حقیقہ کچھ اے ایک نام  
 ایک بکرا اس سے لڑکی کے عقیقہ کے لئے  
 مذہب خفی میں مفتی بہ بقول رہا سفین  
 اعون کو تو ذکر یکہ ثابت لا کلام  
 نانا نالی بواوادی کسی سب اصحاب کو  
 یاکرہ الیسوین یا بڑا اوسات دن  
 بعد ازان بول ہی بڑا پھر چھ سات سات  
 صاف درو را مند او تم خدا کے نام پر  
 نام پرائے کے فقرا کو خوف و خطر  
 جیسے پہلے لکھ لیب اسے کھلا لیبو  
 جبکہ گزہ تسبیح الی کی ہے شہور حال  
 صرف فعل کی ہوا علی باجر حال کچھ نہیں  
 شکر حق کچھ کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے کہ پروتھیم خانی ادا  
تسمیہ والی کہ ہر سیدہ و سیدے رسم پر  
بخش خلیفہ کو اپنے نسل سے اسے کہی

ابو علی حال ہو کا اس طرح ہو گا خدا  
امری تو کہ ہرگز نہ قول ہی کارو  
از انبیل ہو و نام محمد مصطفیٰ

سیدہ و سیدے  
سیدہ و سیدے  
سیدہ و سیدے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَأَسْرُفَةِ  
أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ غَيْبِ الدَّعَوَاتِ

خطمہ آنیہ بروقت <sup>بسم اللہ الرحمن الرحیم</sup> پڑھا جا سکتا ہے

شَهِدَاكَ الَّذِي يَسُدُّهُ الْمَلَكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
شَهِدَاكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَاكَ  
أَلْحَمَّ بِكَ يَا إِلَهَ مَنْ عَذَابُ السَّعِيرِ وَشَهِدَاكَ سَوْدَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْبَشِيرُ الْقَاذِرُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ الظُّلُمُ لَا مُرُ  
وَالشُّعُورُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً  
نَقُوصًا عَلَىٰ بَعْضِكُمْ أَنْ يَكْفُرَ عَنْكُمْ مَسِيئَاتُكُمْ  
وَيَذْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ جَزَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَوْبُهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَيُنْسَوْنَ  
الْمَصِيرَ إِذِ الْقَوَافِي أَسْمِعُوا لِمَا شَهِدْنَا بِهِ نَقُوصًا

بسم الله  
الحمد لله  
الجليل

لَكَادُوا وَاتَّصِرُونَ الْغِيْطَ كُلَّمَا أَتَىٰ فِيهَا فَوْجٌ  
سَأَلْتَهُمْ خَزَنَتُهُ الْوَيْثُ كُلَّمَا نَذِرُوا قَالُوا ائْتِ  
قَدَمَاءَ نَافِذِينَ فَكَذَّبْنَا وَكُنَّا مَا تَزِيلُ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ  
إِنْ أَتَيْتُمُ الْآلِينَ ضَالِّ كَبِيرٍ وَقَالُوا الْوَكُنَّا لَنَسْمَعُ أَوْ نَعْمَلُ  
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ التَّيْمُرِ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ  
لَهُمْ فِي الْأَصْحَابِ التَّوْبَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ  
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ وَأَسِرُوا أَقْلَكُمْ  
أَوْ يَحْضُرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلَيْهِمْ يُدَاتِ الْعُدُورُ - الْآيَةُ  
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ  
الْأَرْضَ ذُلًّا فَاتَّسَوْا فِي مَنَازِلِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ  
وَالْيَهُ الشُّعُورُ - أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْطِفَ  
بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ - أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ  
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَتَتَعَلَّمُونَ كَيْفَ تَذَرُونَ  
إِنَّمَا اللَّهُ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ  
يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ  
مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ اللَّهُمَّ  
مَلِكُ الْمَلِكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَزِدْ الْمَلِكِ

عبرانی  
عربی  
فارسی  
ہندی

يَسْئَلُ عَمَّا آتَوْكُم مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيكُمْ وَيُخَبِّرُ عَنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ  
تَوَكَّلْ عَلَىٰ الْغَنِيِّ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ  
تَوَكَّلْ عَلَىٰ الْغَنِيِّ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ  
لَنَّاكُفِّرَنَّ بَأْسَهُ لَنُغْفِرَنَّ لَهُ مَا تَابَتْ عَلَيْهِ ذُنُوبُهُ ۚ

سوالگو پوچھتا ہے کہ ان خدا کے فرستادے  
تو بے پروا ہو کر رہے گا  
مخصوص فرشتے خدا کو نہ مانا ان کے لئے  
وہ دے گا جسے جو حق پرست ہیں  
جو دانی جاوے گی پس کیا گروہ و فرشتے  
کہ کیا ہمیں نہ دیا کسی فرشتے سے  
دیکھتے ہیں ہی مانا نہیں کہا ان کا  
جو لوگ غیب میں تھے میں اپنے مولا سے  
جو روزیوں کے اعمال نیک ہو دیئے گئے  
جو لوگ کہتے ہیں مرد و عورت نام پر خیرات  
اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی  
جواز رکھتے ثابت حدیث قرآن سے  
نبی کو حق نہ رکھتا دو عالم کا حکم کیا

کر دگنا سے اپنے بے نفع کثیر  
کر گا دہل جات نکور بت قدیر  
مذاب سخت جہنم کا اور برا ہے صیر  
غضب کا آتش دوزخ کو گواہ جو کثیر  
تو اسے تانن دوزخ کر نیکی یہ تقریر  
جو اپنے سے گھڑا دیا تھا ہوا کے نذیر  
اسی جہنم ہمارا مقام نار سیر  
تو لکھ دے اپنے غمش ہمارا جو کثیر  
کر گا دہل جات نہیں خداے قدیر  
تو اس سے ملنا ہوا موت کو ثواب کثیر  
کہ یہ کہتے ہیں الحمد پر ہے غیر کثیر  
کلام صلی علیہ وسلم کی دیکھتے تفسیر  
صلوات اپنی رحمت سے ہونو نہ کثیر

مرا داس سے شہادۃ ہے بیشک	لوہی نانہ بنان سے فاتحہ کی مشیر
تاز کیا وہ دعا واسطے ہوئی کے	دعا کا عرف ہو ا فاتحہ بلا تنکیر
خدا کی نذر چاہو کرو دعا یہ کرو	نواب سکا کئی سلطان کو بخش کثیر
پہنیں ضروری ہے انما صیوانہ اسلمہ	ہنیں ضروری ہے قرآن کی اس میں کچھ تغیر
کہ ایک صدقہ ملی ہے دوسرا بدنی	یہ دو کا جمع ضروری نہیں ہر جہانگیر
بواجہ سکا ہوا ہے کہ ہر دو کا خیر	ملا کہ کہتے ہیں تہو نواب اس کا کثیر
اگر کسی پہو یاد آیت فتر آن	تو صرف کھانیکا بخشیں تو اب بے تاثیر
اگر تہیں کوئی ہمارے ساتھ قرآن	پڑھاؤ فاتحہ تا ہر نواب اس کا کثیر
ہر گز نہ صدقہ ملی کا بخشہ نواب	کہ نفع نہ چیکار مگر اس کا بے تغیر
کرو نہ میرا چھو تا کی کوئی پابندی	کہ یہ فعل ہر سوات میں بلا تنکیر
ایسی نسبت پر تو کہ جس قایم	تو بخش خواجہ پر سکین کے گناہ کثیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَجْمَعِ هَذِهِ الْاٰیٰتِ الْہِیْئَاتِ وَ لِجَمِیْعِ  
 الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ  
 الْاَحْیَاءِ وَ مِنْہُمْ وَ الْاَمْوَاتِ اِنَّكَ جَمِیْعِ عَزِیْزٌ لَّدٰوٰتِ  
 جہادی لا اولی کے دوسرے مجھے کا خطبہ قرآن پر ہر وقت پڑھا

مے جاسکتا  
 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 یَسْبَحُ فِیْہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ لَہُ الْمُلْکُ

سورہ لقمان

وَاللهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الَّذِي  
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللهُ يَتَعَلَّقُونَ  
بِعَصِيْرٍ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ لَوْ أَنَّهُ  
وَأَيُّهُ الْمُصَلِّينَ أَتَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا  
عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
مَصَابِيحَ الْهُدَى وَالنُّوْرِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
حَقَّ تَقَاتِهِ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ  
يُجْمَعُ لَمْ يَرَبِّ بَيْنَهُ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ  
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ  
يُذْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ  
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَمَّا الْحَمْدُ وَأَمِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ  
فَاللهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ  
إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ  
أُنِيْبُ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ



مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْتُمْ أُولَئِكَ مَتَّاعُونَ  
 فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَهُ  
 مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ عَلَيْهِمْ أَلَّهُ تَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ  
 الْمَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ  
 الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ  
 الْكَبِيرُ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي  
 الْأَرْضِ وَلَكِنْ يَسْخَرُ مِنْ قُدْرِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّ رَبَّكُمْ بَصِيرٌ  
 يُخَلِّدُ بَعْضَكُمْ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ  
 قَدِيرٌ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كُنْتُمْ  
 تُدْعُونَكُمْ وَبَعَثُوا عَنْ كَثِيرٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ  
 فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ  
 يَا سُبْحَنَ ثَوَارِ بَرِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَبْرُكَ يَوْمَ لَا يُرَدُّ لَهُ  
 مِنْ اللَّهِ مَالُكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَ مَالِكُمْ مِنْ تَكْدِيرٍ  
 أَفَنْ يُلْقَى فِي السَّارِحِ خَمَامٌ مِنْ بَنَاتِي أَمِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 أَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ غَافِرٌ

الدُّثْبِ وَقَايِلِ الثَّوْبِ مَشْدِيدِ الْوَقَابِ. ذِي الْكَوْلِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصْبُورِ

عزیز و گوشتل سے نئے اپنا حکام ایمانی  
اطاعت حق کی اور اسکے رسول پاک کی کعبے  
کہا جا رہے فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم  
طریقہ سرور عالم کا ہر سب طریقوں سے  
کرو اور ارف شادی میں ہرگز اسے مسلمان  
نہ کوئی پیر بھی پیر ملائیر سے فرضی  
یگو مت نہ گمانات نہ گمان نہ گمان  
نہ کھیلو نہ گمان کی طرح تم ہم سانچے میں  
نہ دو گھوڑوں کا گواہی ہندی درودوں کو  
دکھا فیضیت اپنی بڑا ہے شان اور کس  
کی جانچ کر یہی غضب اللہ کا ہو گا  
نہیں جانچے ہر امان نہ ہمارے رسول  
نہ بدھو گواہ گمان کہی دو لہا ڈھانچ  
لباس پوشیدہ تیرے خاص جلاور و نہ کو  
ریا دہی قدرت سے نہ زانو ہر دہان کا

آجیگوا اللہ سے قرآن میں ثابت ہے مردانی  
تو مال نہات نفس از آفات نیرانی  
سخن بہتر کتابت کلام پاک ربانی  
بچل بدعات گمراہی جہالت اولیائیانی  
کہیں سے نہ گمان پیر ملاور رسم نادانی  
نہ کوئی پیر ویدار و ہوا ہے پیر حقانی  
کہ مت ہندی ہندی کہہ کہہ چل فداوی  
کہ مت سہرہر کہہ نہیں آئین ایمانی  
شبابت عورتوں کی ہے حرام سخت طہیانی  
کہ ارف مت ہرگز انصاف پریشانی  
یہ جانچ کر نہ لے ہرگز خزانہ طانی  
شبابت اسیر کہہ کہہ کہہ کہہ نہ لانی  
یہ رسم راجہ تانہ کہہ کہہ کہہ کہہ نہ لانی  
نہیں جانچے ہر امان نہ ہمارے رسول  
نہ بدھو گواہ گمان کہی دو لہا ڈھانچ  
لباس پوشیدہ تیرے خاص جلاور و نہ کو  
ریا دہی قدرت سے نہ زانو ہر دہان کا



مِنْ هَوَاهُ أَوْ يُبَدِّلُ وَتَنَهَدُ أَنْ مَسِدَ تَأْوِيلُ لَنَا  
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي أَمَرَ سَلَهُ هُدًى  
 وَرَحْمَةً إِلَى صَكَاةِ الْعَبِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَآخَتِهِمْ صَلَوةً بَارِكَةً إِلَى بَقَاءِ مُلْكِ اللَّهِ  
 الْعَلِيمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ غَرْلَ لَرَلَهُ  
 السَّاعَةِ هُنَّ عِظَامٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَبُ كُلُّ  
 أُمَّةٍ مَعَهَا أَمْرٌ ضَعُفٌ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمَلٍ  
 حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى  
 وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ - وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ  
 فِي اللَّهِ يَغْيِرُ عِلْمَ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ - وَهُوَ  
 الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ  
 وَيَعْلَمَ مَا تَفْعَلُونَ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالصَّالِحُونَ  
 لَأَنَّهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَأَوْبَسَطَ اللَّهُ الْيَرْزُقَ لِعِبَادِهِ  
 لَعَفَافٍ فِي الْأَرْضِ وَالْكَرْبُ يُنْزَلُ بِقَدْرِ مَا يُشَاءُ إِنَّهُ  
 يَعْبَادُهُ خَبِيرٌ بِمَعْنَى - وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَنَمَ  
 مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الَّذِي يُكْرِمُ

سوره  
 سوره  
 سوره



ما جست گرجل کر نزل خدا ای تقی	اسیر برادران کجایم و برادران
بفضل این خطا کفر نواهی ادا	بفضل هر گهرین با هر گاه جنت کا او
هم که ستم خطا نموده ای کبریا	مسکینان و برادران مغرت کی کر نظر

تَرَبَّتَا غَيْرُنَا وَلَوْ لَفِ هَذِهِ الْمَوْعِظَةُ الْعُظْمَى  
وَأَجْعَلْ آخِرَهُ خَيْرًا مِنَ الْأُولَى وَلَا تَهْلِكْ دِينًا لِيهِ  
وَلَا تَسْلُكْهُ وَتَجْمِيعُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ أَتَكْتُمُ كُلَّ مَجْنُونٍ لَدَعْوَاتِ

خطبه قرآنیه هر وقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ما سکتا ہے  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ حَيًّا قِيَوْمًا قَدْ وُصِّىَ  
سَلَامًا أَفَاضَرَ عَلَى الْعَالَمِينَ فَغَدَا كَمَامَا  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ الَّذِي جُعِلَ لِكُلِّ سَلَاةٍ - إِمَامُهُ صَلَّيَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَامًا  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ  
وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَانَ كَفَرُوا وَآمَنُوا  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَا تَوَّاهُمْ كُفْرًا قُلْتُ

مکتوب

يَعْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ فَلَتَ هَتُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ  
الْأَعْلُونَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَمُوتَكُمْ أَعْمَالُكُمْ  
وَيَعْبَادُ التَّحْتَانِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا  
وَمَاذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا اسْبَلْكُمْ  
وَالَّذِينَ يَسْتَشِيرُونَ لِيُؤَيِّدُوا سُبْحًا أَوْ قِيَامًا  
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا مَذَابَ جَهَنَّمَ  
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ قَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا  
وَلَا مَقَامًا وَالَّذِينَ إِذَا انْشَقُّوا السُّرُجَ  
يُسْرِفُوا أَوْ لَوِيضَتُ أَوْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَرَامًا  
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْنُتُونَ  
لِلنَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ الْآيَاتِ الْحَقِّ وَلَا يُزْنُونَ وَمَنْ  
يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُمَا  
الْمَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَحُلَّدَ فِيهِ مِنْهَا نَارًا  
الْأَمِنْ تَابَ وَأَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَوْ كَانَ  
بَيْنَهُ اللَّهُ سَبْعًا مِثْرَ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ  
غَفُورًا رَحِيمًا وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
فَإِنَّهُ يُرْجَى إِلَى اللَّهِ مُتَابًا وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ

الْمُؤْمِرَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا - وَالَّذِينَ إِذَا أَذْكُرُوا بِآيَاتِنَا لَا يَقُولُوا نَحْنُ زَاهِقُونَ وَمِنَّا هَبْ لَنَا مِنْ أَشْرَائِنَا وَإِيجَارٍ وَمِنْ مَيَاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِلْمُؤْمِنِينَ إِمَامًا أَوْ كَفًا لِكُلِّ فِرَاقٍ خَيْرٌ مِنَ الْحَرْقِ وَجِئْنَا بِبُرْءٍ وَصَالِحَةٍ فِيهَا تَلْقَوْنَ فِيهَا نِسَاءً مُنَظَّرَاتٌ فِي أَمْطَارٍ

عذاب قبر کی حالت سنو۔ مائے ایمان تساقی میں آیت صیحا سے کہا اسے صحابہ بیک نشان ہو کہ ملائے بہت روئے عذاب قبر مثل فتنہ دجال ہو وہ گا ہوئی تھی سحر کر نیسے خبیثیں عرضی عظم نماز اسکے جنازہ پر پر ہی ہر دل عالم نے رکھا حضرت نے اسکو قبر میں بند بھی کر دی یہ فرمایا کہ اب قبر نے اب سعد کو ایسا بجلا پھر کہن ہو گا سجدہ بھی بہتر و برتر اکثر بہت تھے جبکہ قبر عثمان نے تھے	برائے قبر کا فتنہ کہ جس قتل ہے حیران عذاب قبر کا خطبہ پر پڑھاں سرور اکوان کہا آخر یہ حضرت نے مجھ ہی کا لیے فرماں کہ طارون کا لکھ لکھ کر فرستے رضوان ملک تر نہ لے جنازہ پر تھلے کے جان فضائل کے پیش سجدہ ہر پے پایاں پڑھی ہر سجدہ پر سج اکثر سرور اکوان کہ اسکی پہلی سجدہ لکھ کر کہیں ایسا عذاب قبر کی سختی سے ہو گا نہ حیران وہ ذکر کیا ہے ہی اقدار ہوتے تھے گریان
--	---





اَلْقُوا لِلّٰهِ الْحَبْلَ الْمُنْتَصِلَ الْمُنْتَصِلَ وَتَزَكُّوا فِي الدِّينِ  
 وَتَمْتَازُوا بِالْذِّنِّ الْقَبِيْلِ اَمَّا سَمِعْتُمْ مَا قَالَتْ لَكُمْ اَنْبِيَاؤُكُمْ لَنْ يَكُنَ فِي الدُّنْيَا  
 كَمَا تَقُولُ قَرِيْبًا اَوْ غَايِرَ سَبِيْلٍ اَلَا يَأْسُرُكُمْ اَلَمْ يَشْرُطْ لَكُمْ  
 وَيُجَابِسَ الْفَرَسَ الْمَحْلِي اَيُّ الدِّنِّ الْفَرْسُ وَيَا قَوْمِ اَلَمْ يَنْقَضِ  
 الْمُسَيِّدُ قَدْ هَلَكَ مَنْ كَانَ مِثْلَكُمْ قَبْلَكُمْ فَتَمْلِكُوْنَ مِنْهُمْ  
 بَعْدَهُمْ فَمَا هَذِهِ الْعُرُوْبُ فِي دَارِ الْفَسَادِ وَالشَّرِّ اِلَّا تَذَكُّوْنَ  
 تَحْتَ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الطَّلَامِ وَالْخَشْيَةِ وَالْتَلْيِيْلِ فَتَدُوْا  
 بِاَسْلَافِكُمْ الصَّالِحِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُحْلَمِ الْاَلْمُشْرِ  
 وَالْمُعَايِدَةِ وَالْمُتَابِعِيْنَ وَالْاَنْبِيَاءِ الْمَجْمُوْعِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ الْكَا  
 وَالْمُعْرِ فَاَمَّا الْحَقِيْقِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ وَالْعَالِمِيْنَ فَاسْتَعُوْا بِمَا  
 اَتَاكُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَلَا تَطْغَوْا قَدْ هَمَمَّ غَرَمٌ مِّنْ قَوْمٍ وَكُلَّ  
 مِّنْ طَمَعٍ وَتَقَلُّوْا مِنَ الدُّنْيَا وَتَهْمُوا بِالْمَوْتِ اِنَّ اَمَوْتَ  
 اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ عَلَى اَعْمَالِكُمْ  
 وَتَحْكُمُوْنَ عَلَى الْاَعْمَالِ عَلَى اَلْقَوَاتِ وَالْمِيْدَانِ بِمَا تَشَاءُوْنَ  
 وَتُرْوِيْدُ اَعْلَمُوْا اَنْ مَّحْمُوْدًا اَخْطَا فِي الْاَخْلَافَةِ فِي شَيْءٍ فَذَكَرَ  
 وَخَلَبَ عَلَى الْمَلِكِ وَوَعَدَ اِيَّاهُ اَنْ يَّحْكُمَ رُبْعَةً فَمَا زُوْدُهُ  
 اَلْاَرْبَعَةُ وَكَانَ اَلَا يَأْكُلُ مِنَ الْاَوْامِ حَتَّى تَرْتَحِلَ

اسودت جلدہ و لم یجزل لہ فیہ من مال المسلمین الا ذریرا  
 یتقوت بہا ہو موہی الہ و کذبہ و کذبہ ابطا کما عر ۱۱ صلوات  
 یوم الجمعۃ فقال معذرتہ الناس انی کنت یعمل فیہ و ما  
 کانت لی سواہ و رب مزید فلذلک تأخرت عن الحج  
 و کان یعمل اللذیق علی ظہرہ و یدہا ہب یدہ الی من یعم  
 و شدہ ففہ الشدید و معہ ہذا یقول یا کیت اثم عس  
 کونہ عس و شدہ الی اللہ یا و لم اک من البشر ہذا ہو  
 بالذی اعز اللہ بہ الا سلا و اعز الی و کرمہ اللہ علیا علی  
 کلہ الذین کفروا السفلی فکیف من کان مستغیرا فانی  
 بحر معصیۃ الملائکہ و الحیدر القمار ذی البطر الشدید  
 یا ایہا الناس استمعوا لقلوبی اللہ و اللہ ہو الحق العزیز

بجالات بیان و دل چیشہ حکم بانی  
 سے تمہارے دھوکے و تھوڑے مال کے خالی  
 طبع طویل عقلی ست کرو ہوگی شہانی  
 کروچ و نکات و صدقہ خیرات متربطی  
 فضیلت اسکی بیدہ و قربان کا فرائی  
 کروچن سلوک ان بکر و مت جملہ طبعانی

مسلمانوں کو شہان سے حکم بانی  
 مسافر کی طرح دنیا میں تم کو زندگی کرلو  
 قنات سے طوفان طبع و پاؤں گشت  
 خدا نے گرد و پاہ مال و زہر و تھوڑی  
 تیسری پر کرو تم رحم دیکھو نقطہ حجت سے  
 ہے تم پر حق جہاں بھی لایم اے سنی

۴

یتیموں کو کہے جو پرورش لگے حضرت سیدنا  
 یتیموں کے جو سپرد راتہ پیر کا تم سے  
 اعلیٰ امت حق کی اہلس کے رسول پاکؐ کی  
 گزشتہ سے بڑا فعل زمانہ پر شرک کے بلند  
 زمانہ کا رونق افروز لگا اہلس و حق ہو  
 حساب اسکا بہت سختی ہو گا کہ عمرؓ میں  
 اٹھیکہ قہر سے روتا ہوا پیاسا ہر مٹکلا  
 لباس آتش کا پیسے کا خدا کی جہیز سے  
 نہ پاک سکون لگا حق تعالیٰ دوشتر میں  
 پہیگا پیسے اور خوش رہے گا جو بھینے لگے  
 نیتہ کار بدکا دے آواز سے مسلمانوں  
 ڈروا خدا سے جیسا کہ حق ٹوٹے گا اس  
 عمر فاروقؓ نے خلافت تلک شدہ پائی  
 لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے  
 وہ سالوں بدعت نہ تھن کہا تھے اسی بنا  
 نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپؐ نے بکمار  
 میں کپڑے دھوئے تھا اس لیے دیر ہوئی تھی

رسول اللہؐ کے ہر روز از انکھانہ زوانی  
 ملے ہر مال کی گنتی برابر اجر رحمانی  
 ڈروا خدا سے سب سے چھوڑا اہلس و حق  
 یقین ہے نور دے رونق ہو چیکہ چہر  
 ہوا ان کی عمر کم ان پر غضب حق کا ہو چکا  
 جہنم میں دجا دیگا عذاب سخت نسیرونی  
 گھٹے میں آتش زنجیر ڈالا جاکانہ زانی  
 نہ بات اس سے کر چیکہ حق اہلس و حق  
 عذاب سخت ہیں اسکو بہت ہو گیا پر چکا  
 بہت بد ہوئی اسکی ہوئی جو زانی کو حیر  
 چراکار سے کہہ رکھا کہ بانا زانی  
 کہو تم اپنے نیک مسلمانوں کی تقلید تعالیٰ  
 اسی میں بچھا منہ خطبہ خطبہ و قرآنی  
 وہ سوکھی ہوئی ہوئی کہا متکبر لہ زوانی  
 سیاہی دھلیں پیدا ہوئی ان کی قرآنی  
 کیا یہ عذر لوگوں سے بیاوردہ تھا  
 میسر و مسرا کرانہ تھا جز اسکے اہلس و حق

نہ زائد و درم سے مال لیتے تھے مسلمان  
 بایں تھوڑی ترنگ کرتے تھے مقبل ہونے  
 بظاہر ہوتا عمرو کی بھانہ ہوتا اگرچہ انسانی  
 بلذات سے ہوا کہ تھوڑی حقیقت  
 کہ وہ وہاں میں ہوتے تھے خود ہی بتائی  
 عطا ہوتا جو اسکین کو دیدار حقیقی

وہاں تا پیشہ پہنچاتے تھے نزدیک  
 اسی دو میں ہزار جگہ و اکون کے جانی  
 عمر کو ماں اگر اسکی نہ بنتی تو پہلا ہوتا  
 یہ وہ ہیں ذات سے جسکی ہوئی کشت  
 تو پورا و شاکھال کیا ہوگا ذرا سوچ  
 الہی بخشہ سے ہم بکتر فیض سے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِرَبِّهِمْ ذُنُوبَهُمْ وَاعْلَمْ دَعْوَاهُمْ وَاجْعَلْ لَهُمْ مَخْرَجًا  
 وَارْحَمْهُمْ إِنَّكَ سَمِيعٌ خَبِيرٌ

خطبہ وقت نماز بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جاسکتا ہے

أَلْحَدُ يَلُو الْغَرِيزِ الْحَوِيدِ التَّوْحِيدِ الْحَجِيمِ الْوَحِيدِ - تَشْهَدُ  
 أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ نَجِي  
 قَامَتْ لَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ - وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ  
 بِكَلِمَةِ التَّوْحِيدِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَآصْحَابِهِ صَلَوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْحَجِيمِ - أَمَّا  
 بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ  
 تُحْشَرُونَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمْ الرَّشِيدُ وَجَاءَتْ  
 كُلُّ نَفْسٍ مَعَ مَا تَعْمَلُ وَشُكْرُكُمْ - يَا هَذَا أَهْبَكَ

الدُّنْيَا أَعْمَلَكُمْ وَحَقَّقَكَ وَرَكُوكُوكَ إِلَى الْغَوَايِ  
 تَوَكَّلْ وَهَرُوكَ عَمَّنْ صَوَّرَكَ إِلَى الشَّارِ  
 صَيَّرَكَ قَادَ خَزَائِرِ الْفَسَادِ لِيَوْمِ يَسْرَى  
 مِنْ هَوَايِ الْخَبِيرِ وَخَرَسَ مِنْ قَرْعِ الْأَلْبِ وَتَقَطَّرَ  
 قَطَرَاتُ الْأَسْفِ مِنَ الْأَعْيُنِ فَلَا يَتَقَعُ مَالٌ  
 وَلَا بَنُونَ غَدَا الْعَمَلِ الْمُنْجَى الْمُنْجَى قَبَاءَتْ كُلُّ  
 نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ قِيَا أَيُّهَا الْأَعْلَامُ  
 اْعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا أَخْفَاكُمْ أَحْلَامُ دَانَاوَدَ وَمَنَاءُ  
 الْأَنْصَحُ لِلْمَقَامِ سَتَنَهْمُونَ قَوْلِي بَعْدَ قَلِيلٍ  
 مِنَ الْأَيَّامِ إِذَا انْهَدَمَ بُنْيَانُ قَضَائِي كُفُّ  
 الْمُسْتَيْدُ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ  
 وَشَهِيدٌ يَا أُولِي الْأَبْصَارِ وَالْيَسَارِ أَيْنَ أَهْبَابِكُمْ  
 أَصْحَابُ الْكُنُوزِ وَالذَّخَائِرِ وَأَرْبَابُ الْمَعَالِي  
 وَالْمَغَاوِرِ قَارُوكُمْ وَأَنْتُمْ تَقْلُوكُمُ إِلَى الْغَوَايِ  
 مَا أَغْنَى عَنْهُمْ الْإِبْنَاءُ وَالْخُدَامُ وَالْأَعْوَانُ  
 بِالتَّحَاوُنِ وَالشَّنَاصِرِ وَمَا لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا  
 نَاصِرٍ قَاغُرُغُوا مِنْ هَوَايِ مَقَامِ دُخْبٍ وَنَهْ أُولَاهُ

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ -  
 بِمَا كَفَرَ ضَاغِنٌ الْمَوْلَى إِلَى مَتَى هَذَا الْإِعْرَاضُ  
 وَقَدْ أَغْرَضَ عَنْكَ شَهَابُكَ فِي كَسْبِ الْأَعْرَاضِ  
 وَطَلَبِ الْأَعْرَاضِ وَغَمْرِكَ فِي أَنْفَرِاضِ وَقَوْلِكَ  
 كُلَّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضِ وَلَا تَنْفَعُكَ هَذَا التَّقْوِيَةُ  
 فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ - وَالْعَمْرُ قَعِيرٌ وَالْأَمْرُ  
 عَرِيدٌ وَالنَّاقِدُ بَعِيدٌ - عِقَابُهُ لَيْمٌ وَعَذَابُهُ  
 شَدِيدٌ - وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ  
 وَشَهِيدٌ - أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ مَا لَكُمْ لَا تَعْلَمُونَ  
 وَمَصْرُوعُ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ تَحْتَ التُّرَابِ مُقَادِرِينَ  
 مِنَ الْأَمَلِ وَالْإِيمَانِ الْأَصْنَابِ فَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ  
 الْإِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيعِ الْمَنَاقِمِ وَالتَّوْبَةِ  
 وَابْكُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ لِمَنْ تَعْلَمُونَ مِنْ ذُنُوبِ  
 الْوَبَالِ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرِ وَجَاءَتْ كُلُّ  
 نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ -

صورت کتب کا بیان و گارڈین کے ہر  
 صورت کتب کا بیان و گارڈین کے ہر

صورت کتب کا بیان و گارڈین کے ہر  
 صورت کتب کا بیان و گارڈین کے ہر

بار اول مورچوں کا جاویگا جو وقت کے  
 بعد جاہل ہے ہرگز نہ وہ ہوش ہو  
 بار دوم مورچوں کا جاویگا جو وقت پر  
 جان لو قایم قیامت ہو ویگی ہوقت پر  
 اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آخر تک  
 سرور عالم نے رو کر یوں یا کو جواب  
 دس طرح کی ہو ویگی عرش کی امت پر  
 سرنگوں ہو بعض منہ کی گھسیٹے جاویں گے  
 کافی جاویں گی ان کی ہسی کی بعض کی  
 بعض کا تھوڑا پائوں کی گھسیٹے یقین  
 ہو ویگی اور بے سبب ترسی بد بعض کی  
 ہو ویگی ہندی موت سے چھلندگی اور  
 ہرگز کوئی نہ پر گھسیٹے جاویں گے اب سو غوار  
 ہرگز گنگے ہو ویں گے خود پسند و خوش بین  
 کوئی تھکے کو نصحت پر وہ خود گرام تھے  
 دس پائے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے  
 لوگ کی چن چن کر جو حاکم عالم کے پاس

ہو ویں گے ہوش سبیل میں آساں  
 سے وہیں ہوشی کی پٹریں ہوں گے و گمان  
 اپنی قبر سے اب کھڑے ہو گئے مردگان  
 اللہ اللہ کہنے والا ہی ہو گا ور جہان  
 روز قیامت کے روز کو جاویں گے کچھ بیان  
 توڑی شی گھلے کو پوچھیں لے کر کہہ دیں  
 بعض ہندو بعض ہوں نذر کی صورت میں  
 بعض اللہ بعض ہر پیر میں گئے ہو و  
 منہ پر ہو پیر ہوں ہو گئے لکے و  
 بعض نکل کر سوا دیا دے و د  
 جاو گئے ان کی پیٹھ پر ہو گئے بعض و د  
 ہو ویں گے خرم و مروت کھلے تھے یہاں  
 حاکم عالم یقین سے دیکھتا ہے وہاں  
 اور زبان کر تے اپنی غلطان تھے وہاں  
 آتش قہر کی بجائی جاویں گی ان کی زبان  
 کھلے گا ویں گے یقیناً ان کے دست و پا وہاں  
 پس وہ نکل کر پہنچیں جاویں گے جاں



جو دیگی اور دوسرے بڑے ترنگا دون کی ہو  
اہل کبر و فخر پہنچیں چادر گندک وہاں  
جس طرح خدا سے سبکدوشی کرے جہاں

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْغَيْرِينَ ۚ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ  
هَذِهِ الْعَلَمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا خَلِيلِهِ وَغِيَّائِهِ  
وَأَسْلَافِهِ وَقَبَائِلِهِ وَجَمْعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ لِّلدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ بروقت **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھ کر پڑھنا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَلْمُحَمَّدِیْنَ اِلٰی الْمُحَمَّدِیْنَ وَجَمْعِ اَنْوَاعِ الْمُحَمَّدِیْنَ  
لَشَهِدْنَا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِکَ لَہٗ وَلَشَہَدْنَا اَنْ  
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ الْمُبْتَدُوْثِ بِکُلِّ سُوْرَةٍ  
اَلْمُحَمَّدِیْنَ عَلٰی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَا دَامَ مَمْلَکَۃُ اللّٰہِ  
اَلْمُحَمَّدِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاٰیُّهَا النَّاسُ اَلْفَوَیْہُ اَلْحَبَّارُ الَّذِیْنَ  
اَذَلَّ حُکْمَ الْمَوْتِ کُلَّ جَبَّارٍ عَلَیْدٍ وَانْقَضَ ظَہْرُہُمْ عَلِیْ اِطْلَاقِ  
حُضْنِ یَدِیْہِ کَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَلَکُہُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ  
ذَٰلِكَ مَا کُنْتَ وَنَدَّ الْمُحَمَّدِیْنَ یَا اٰیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا عَمِلْتَ  
فِیْ سَیِّئَاتِ النَّوْمِ الَّذِیْ فِیْ خَلْقِكَ فَتَوَنَّنْ ذَاکَ لَکَ فِیْہِ اَمْرٌ

مَا شَأْنُ رَبِّكَ وَكَذَلِكَ أَخَذُكَ رَبُّكَ إِذْ أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهِيَ الْمَاءُ  
لَئِنْ أَخَذَهُ إِلَّا كَيْفَ شِئْتَ فَكَفَيْكَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ  
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيذُ سَاوِي فِي الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَذْلُومِ  
وَالْعَبْدِ وَالْأَعْلَى وَالْمَعْلُومِ وَالْمُحْكُومِ وَالْمَخْدُومِ  
وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ سِعَةِ النَّصُورِ إِلَى ضَيْقِ الْقُبُورِ وَقَطَعَتْ بِلِ  
أَمْرِهِمُ الْمَرْوِدَ أَخَذَ بِهِ الْأَبَاءَ وَالْبَنُونَ وَدَا كَهْفَلِ الْمَشْرِقِ  
وَأَسْلَمَهُمُ النَّجْوَى وَغَفَرَ رُجُوبَهُمْ فِي الضَّعِيفِ فَيَا هَذَا أَمَا كُنْتَ  
قَوْلَ الْمَلِكِ الْحَيِّدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ  
مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيذُ أَفْنَى بِمَلَأَ مَوْرَدَ الْأَصَابِرِ وَالْقِيَرِ وَالْفَقِيرِ  
وَالضَّعِيفِ وَالْكَبِيرِ وَالْوَالِدَ وَالْوَلِيدَ فَمَنْ فِي سَبْحِي أَخَذَ  
إِلَى يَوْمِ الْوَعْدِ فَنَحَى قَوْلَ رَبِّكَ الرَّشِيدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ  
بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيذُ كَيْفَ أَعْتَابَ الْمَلِكُ وَالْمُحْكُومَ  
وَلَوْ أَنَّ أَبَابَ الْكَاسِبِ وَالْفَقِيرِ لَبَيْنَ الْمُتَحَضِّنِينَ بِكُلِّ حَضِينِ  
كَهْلِيهِمْ وَقَضَى شَيْئَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ

تَحِيذُ  
سخنی سکرات کا ای ہونو سنل بیان  
کہتہ ہیں سکرات کا سوار عالم کی بیان  
اپنے دونوں ہاتھ دھل کر کہے ہیں

بہو حوض و غت خواجہ کوں کاں  
ہے ہمارے میں روایت مائتہ سطر  
اچھے نزہت کا بی کا بہار دہرا



الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَخْلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَالَّذِي  
 عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَلَهُ الْغَيْبُ لَا يَشْعُرُ بِهِ شَيْءٌ مِّنْ  
 مَّا يَشْعُرُونَ فَشَهِدَ لَنَا اَللّٰهُ الْاَسَدُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَشَهِدَ لَنَا  
 سَيِّدُكَ وَكَانَ حَمَلُ الْعَبَاكَ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ  
 اَتَّبَعْتُمْ فِيْهَا مَا الْاِنْسَانُ كُنْمْ وَاعْتَدِ تَرْتِيبًا مِنَ الَّذِي سَلَى اِلَيْهَا الْاَكْبَرُ  
 اَنْ يُّنَظَرَ بَيْنَكَ لِلشَّيْءِ يَدُ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّشِيْدُ يَنْفَعِيْكَ مِنْ يَكْفُرُ لَنَا عَوْرَتُ و  
 يُؤْتِيْنَا اللّٰهُ فَحَقَّ شَهَادَتُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاَشْهَدُ بِمَا مَنَعَ عِلْمَ نَبِيِّ اللّٰهِ  
 بِاَنَّهَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الَّذِي يَنْظُرُ بَيْنَكَ لِلشَّيْءِ يَدُ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّشِيْدُ يَنْفَعِيْكَ مِنْ يَكْفُرُ لَنَا عَوْرَتُ و  
 حَسْبُ الْخَيْرِ لَشَيْءٍ يَدُ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّشِيْدُ يَنْفَعِيْكَ مِنْ يَكْفُرُ لَنَا عَوْرَتُ و  
 وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَخْتَارُ لَكُمْ مِنْ مَّوَدَّاتِ الْوَحْيِ الَّذِي يَنْظُرُ بَيْنَكَ لِلشَّيْءِ يَدُ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّشِيْدُ  
 يَنْفَعِيْكَ مِنْ يَكْفُرُ لَنَا عَوْرَتُ و  
 فَانْظُرْ لِيْ مَا وَفَى وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنُفِيَ عَنِ النَّفْسِ عَلٰى الْهَوٰى فَانْظُرْ  
 هِيَ لَمْ تَكُنْ قَدْ رَاَيْهَا الْحَبِيْبُ يَوْمَ يَكْسِيْ شَيْءٌ يَدُ قَدْ تَبَيَّنَ الرَّشِيْدُ يَنْفَعِيْكَ مِنْ يَكْفُرُ لَنَا عَوْرَتُ و

مذہب سے نفرت رکھنے والے  
 برد ریزہ کو بیکساں بنند سے  
 کہ علم پر ہے عمل کو سے کئے اچھے  
 کہ اسے کس میں جہاد و رکھ پئے

کہ میرے رب کی تعظیم ہو گرفت شدید  
 وہ علم و عزم و مال چاہے سب سے  
 تمہاری عمر کو کس کام میں ہو صرف کئے  
 کہ اس سے مال کمائے جسے کس پر کئے

غلط سے ڈرو کہ جس شہوت سے نفس کو روکو	بہشت اس کا گناہ بنا دیوے
جو ہرگز کثرت شہوت پرست دنیا میں	گناہ اس کا نام ہے واسطی میں
غلاب حق سے نہ خوف ہو کبھی سچی بند	کدیر سے رب کی تختی سے گزرت ٹیڈ
وہ کام اگر ہو جس سے تجھے حصول نجات	رہا کن تجھے حاصل ہر فوت و رہا
کرم سے خواہجہ سیکر کو بخش دے یا رب	تمام امت امور کے غمزدہ صواب

وَمَا أَصْنَعُ لَكَ يَا خَلْقُ اللَّهِ مِنْ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ وَفَّقَ لِبُكَرَةِ الْفَلَاحِ وَالْحُسْنِ الْمُنْجِلِ  
يَا مَنْ كَلَّمَ عَمْرًا عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوْ لَمْ يَكُنْ لَكَ مِنْ أَعْيَانِ سَمْعِي وَبُحْبُوحِ الْأَنْفِ وَالْأُذُنِ

ماہر کے پہلے جے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَاتَّقِنِ  
تَكْوِينَ الْعُرُوقِ وَالْعِظَامِ وَالْأَوْصَالِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ نَارِ  
مِنْ نَارِ قَتْلٍ وَصَالٍ قَطْرَةٍ وَأَعَدَّ عَنِ الرَّحْمَةِ وَحَرَمَهُ  
الْوَصَالِ وَتَقَطَّلَ عَلَى الْمُطِيعِينَ بِلَدِّ الْإِقْبَالِ كَشَهْدَاتِ الْإِلَهِ  
وَالْإِلَهِ وَحَدَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا مِثْلَ وَلَا مِثَالٍ وَكَشَهْدَاتِ سَيِّدِ  
وَصَوْلَاهُ مَا تَحْتَضِرُ عَبْدًا وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى آلِهِ وَ  
أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا أَدَاؤُهَا بِلَا عُدْوٍ وَالْإِصَالِ أَمَّا بَعْدُ  
فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ فَدَجَّاءُكُمْ الشُّهُرُ وَجَبَّ شُهُرُ اللَّهِ  
الْأَحْسَنُ الْأَصْبَحُ فِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ نَصَبُ

وَفِيهِ أَوْ أَمَّا السَّعَادَةُ وَالْقَبُولُ عَلَى الْعَامِلِينَ تَقْبِضُ وَ  
 أَمَّا وَاحِدٌ رَوْحِ اللَّهِ تَحْتَهُ وَهُوَ الْفَرْدُ الْإِلَهِيُّ الْأَكْبَرُ مِنْ  
 الْأَشْفَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَظِيمُ اللَّهِ دَوَّ الْجَلَالِ قَدْرُهَا وَحَسْبُهَا  
 الْحَمْدُ لَهَا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حَرَامٌ وَجَبِي رَجَبِي وَدَوَّ الْقُدْرَةِ دَوَّ الْحَمْدِ  
 وَحَسْبُهَا وَمَعْنَى تَأْكِيدِ الْحَمْدِ فِيهَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ يُضَاعَفُ أَجْرُهَا  
 وَالشَّيْءَاتِ فِيهَا مَا عَظِيمٌ وَزَمَرُهَا حَبَابُهَا بِأَحْسَنَاتِ  
 وَالْحَسَنَاتِ فِيهَا لِيَضَاعَفَ ثَوَابُهَا فَتَحَالُ وَالزُّكُوفُ الْفَسَقِ  
 وَالْفُجُورُ وَالْأَسَاوُ وَالشُّرُورُ وَيَدْعَاهُ الْأُمُورُ وَأُمُورُ الْبَلَاءِ  
 الشَّيْءَاتِ لِثَلَاثَةِ نَقْصِ الْأُمُورِ وَزَمَرُهَا ثَلَاثُهَا وَالْمَعَاصِي  
 وَكُتُبُ الْقُبُولِ وَالزُّكُوفِ فِيهِ الْقِيَامُ وَالْقِيْلَةُ وَالْقُدْرَةُ  
 فَإِنَّ رَجُلًا لَمْ يَكُنْ الْجَمَاءُ وَشُعْبَانُ لَعَلَّ الْوَقَاءُ وَرَمَضَانَ الْقُدْرَةُ  
 وَالْقُدْرَةُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ فِي رَجَبٍ ثَلَاثَةَ مِائَةٍ مِائَةٍ تَجَارِي وَ  
 وَأَمَّا وَاحِدٌ رَوْحِ اللَّهِ تَحْتَهُ وَهُوَ الْفَرْدُ الْإِلَهِيُّ الْأَكْبَرُ مِنْ  
 الْأَشْفَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَظِيمُ اللَّهِ دَوَّ الْجَلَالِ قَدْرُهَا وَحَسْبُهَا  
 الْحَمْدُ لَهَا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حَرَامٌ وَجَبِي رَجَبِي وَدَوَّ الْقُدْرَةِ دَوَّ الْحَمْدِ  
 وَحَسْبُهَا وَمَعْنَى تَأْكِيدِ الْحَمْدِ فِيهَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ يُضَاعَفُ أَجْرُهَا  
 وَالشَّيْءَاتِ فِيهَا مَا عَظِيمٌ وَزَمَرُهَا حَبَابُهَا بِأَحْسَنَاتِ  
 وَالْحَسَنَاتِ فِيهَا لِيَضَاعَفَ ثَوَابُهَا فَتَحَالُ وَالزُّكُوفُ الْفَسَقِ  
 وَالْفُجُورُ وَالْأَسَاوُ وَالشُّرُورُ وَيَدْعَاهُ الْأُمُورُ وَأُمُورُ الْبَلَاءِ  
 الشَّيْءَاتِ لِثَلَاثَةِ نَقْصِ الْأُمُورِ وَزَمَرُهَا ثَلَاثُهَا وَالْمَعَاصِي  
 وَكُتُبُ الْقُبُولِ وَالزُّكُوفِ فِيهِ الْقِيَامُ وَالْقِيْلَةُ وَالْقُدْرَةُ  
 فَإِنَّ رَجُلًا لَمْ يَكُنْ الْجَمَاءُ وَشُعْبَانُ لَعَلَّ الْوَقَاءُ وَرَمَضَانَ الْقُدْرَةُ  
 وَالْقُدْرَةُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ فِي رَجَبٍ ثَلَاثَةَ مِائَةٍ مِائَةٍ تَجَارِي وَ

وَقِيلَ عَلَى الْأُتْبِينَ بِحَاثِبِهِ بِالْقَضَلِ وَأَنْتَ لَ الْإِنْبَالِ

اے سلطان سوماہ جب کہ اکبریاں  
یہ جب بھی ہو تو ہم ہی ہر سنگیہ و مہم  
ہے رب تہ جب سے شوقِ الفت میں لکھی  
واسطے تعلیم کے تھی اس میں حرام  
لگسا اس میں کئے جلتے شہانِ چیم  
ریزش بارانِ رحمت حق کی و اس میں  
یہ خدا کا ہی مہنا نام شہرِ اللہ ہے  
جبکہ دنیا سے جہتا ہی اس لشک کے  
ای جب کس حال میں یا تو نند و نکو میرے  
تب جب کہتا چو بار تھے ہر سال ایہ  
تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہر مہم  
ہے عبادت کی تجارت کا زاد یہ جب  
تو یہ عیاں سے کر دھب ٹو خوش بخود  
بخشد ہے ہر کھو بار تھے ہر مہم حاصل ہے

نازنگا ہوئے تپڑاں میں ہونے کی عیاں  
 و جرتنہ نہ ہر ایک کی انگوشاں  
 معنی تہرجیہ بتلیم بے شبہ نگماں  
 اور جھکی و جرتنہ لکھی سرور یار  
 بیچ بوجھا عبادت کی زمانہ ہے عیاں  
 اسلے اسکا ہے نام شہور زماں  
 اب احمک جرتنہ یہی کرتا ہو عیاں  
 پوچھتا ہی اس طرح سے خوفلائی ہاں  
 است خیر اور علی کا حال جسے کہیاں  
 عیب پوشی کا کیا ہو حکم تو ہے بیگماں  
 ہوں ہی سننے سے بھرنا ان کی عیاں  
 طاعت حق کی تجارت کچھ گاہ زماں  
 مغفرت مانگوں اہوں کی نفلان میں  
 خوش ہو سکین جو اور خیر ہو سکین

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَاللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِأَهْلِي وَلِأُمَّتِي  
وَلِأُمَّةِ الْيَوْمِ وَلِأُمَّةِ الْيَوْمِ وَالْآخِرِينَ

الکلمات و کلامه و عیاله و اسلافه و جمیع المؤمنین و المؤمنات  
و المسلمین و المسلمات الاحیاء و منهم و الاموات انک سمیع البصیر  
یخطبہ ہر وقت بمی لبس لہ الخ الخ الحزیم | پڑھا سکتا ہے

بِصَاحِبِ الدِّعْوَى لَا تَدْرِي لَهُ الْإِبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِيكَ الْإِبْصَارُ وَهُوَ الْكَافِي  
الْجَبَّارُ الْمَلِكُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَسَيِّدَنا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
رَسُولُهُ الْهَادِي إِلَى اللَّهِ ذِي الْجَلَالِ إِنَّمَا بَعَدْنَا إِلَهُ الْإِخْوَانِ  
وَبَلَّوْا عَلَى مَا قَامَكُمْ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَالْخَسَائِرِ بِالْإِسْتِغْنَاءِ  
فِي الْمَلَاهِي وَالْمَلَاهِي وَالْمَلَاهِي وَفُصُولِ الْأَقْوَالِ وَكَذِبِ  
الْمَقَالِ وَاسْتِيلُوا دُمُوعَ الْغُيُوبِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ  
أَهْلُ الْفُصُولِ وَالْمَقَالِ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ  
قَطْرَةٍ تَدْنِي قَطْرَةً مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةً دَرَمَ تَمَرَةٍ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ ذِي الْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرَوَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الشَّكَلْبَكِيِّ  
رَفِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ ذَا بَلَى أَسْمَحَ وَجْهَهُ وَخَشْيَتُهُ يَدُوحُهُمْ  
فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ قَالَ بَلَعْنِي أَنْ تَنَارَ لَا تَأْكُلُ مَوْضِعًا  
مِنْهُ الَّذِي دُمُوعُ الْإِخْوَانِ إِلَى الْجَنَّةِ كَيْفَ يَحْمِلُ الدُّنُوبَ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّارِ



وَلَا يَصِلُ إِلَى الْمَطْلُوبِ كَمَا بَلَغُوا فِي الْمَطْلُوبِ عَلَى الْبُحُورِ وَحَاظُوا  
 رَبَّكَ تَنَزَّاهُ بِالْمَقَرِّ وَالْأَيْتُوهَا لَمْ تَمُوتْ فِي مَنَامِ الْقَلْبِ وَالْأَيْتُوهَا  
 تَوَمُّوا وَجَدُوا وَاجْتَمَعُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ وَكُونُوا مَعَ  
 الصَّادِقِينَ وَرَجُلٍ لَا تَأْمِنُهُمْ تَجَارِكُ وَلَا يَبْتَغِي عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ  
 ذِي الْفَضْلِ وَالنَّوَالِ بِخَوَالِ أَمَّا تَنْظُرُونَ إِلَى مَا فَضَلَتْ مِنَّا  
 الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْفَالُ إِلَى مَنَى مَعْتَرُونَ الْمَقَابِلَ إِلَى اللَّهِ الْمَرْغُوبِ  
 الرَّحِيمِ الْعَوَّابِ وَهَذَا لَيْسَ بِقَدَسٍ كَسَا لَمْ يَرِ دَاعُوهُ وَكُنَى الْكَلْبَا  
 هُوَ فَاتَّزَلُ الْغَدَامُ مَا وَهَّ عَلَى رُحْمٍ يَشْتَبِعُونَ هَوْلَهُ الْفُلُحُ وَ  
 يَغِيثُ فِيهِ الْجَلِيلُ لِكُلِّ مَنِ النَّسَاءُ وَالرِّجَالُ أَلَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَأَصْلَحُوا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دَاخِلُ الْأَحْوَالِ وَنَا لَوْلَا الْمَنَالُ

کہیل بازی میں کہ جس سے نہ لگتا  
 کچھ تو غم کہا کہ کچھ شکر کہ جو ہر گز  
 ایک ساعت بھی کمال طاعت رب جہاں  
 کیا خدا کو متبایں جبکہ یہ گستاخان  
 تاکہ نئے فضل سے تکرار نہ لگتا  
 بد نچنے تھے واسطی دینے پانا لگتا

ایسے مانو ڈروا اللہ سے ہم ہر دیاں  
 بے غفلت میں ہی کھولی آئندہ عزیز  
 اتنی ساری عمر گزری مہیت میں آج  
 سامنے اللہ کے ہوا کیوں نہ افسرد  
 یاد کرا اپنے گمہ گر کی یہ ناری ہو  
 یہ روایت ہے کہ جو تو تھان سنگد

جب کسی نے آپ کے پرچہ کو کل سب  
 خوف حق سے ایک کھٹے پیچھے ہٹ کر  
 لڑ کر جہاد کیا جو نہ نصیحت کی آگ کو  
 یاد کر کے نصیحت خواتین تمہارے  
 کمالوں کی دوسری نگاہوں سے  
 تاکہ گرچہ کام میں ہوں دل ہر حق کی دوس  
 سائے ہر شرف میں عالم عادل رہے  
 چند روز اس حکومت پر نہ تم فرو ہو  
 پیرو شہنشاہی زیادہ ہو تو کھوار و فیل  
 جس جہان کا حق میں ہو دیکھا نشوونما  
 کوئی صورت ذی وجاہت نہ ملے حال  
 وہ فقط اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہو  
 ایسے صالح شخص پر جنت خدا کی ہر در  
 مرد و عورت جب کے سب ان لوگوں کے  
 سول لیکن غریبوں کو یہ سب بندیں  
 عورتوں کو کفر خاص اپنے وطن کی کفر  
 ایسے بد اعمال سے توبہ کرو توبہ کرو

آپ نے فرمایا اس کو یاد رکھ اسے ہر طرف  
 آگ کہا دیگی نہیں اس حضور کو مہرباں  
 آنسوؤں سے زندہ ہو گی دل کی ہر نگاہ  
 عرش کا سایہ لیگا ہو عذاب نے ماں  
 بغض بکا رونے کو ہر حق مہرباں  
 ہو سادہ سے غفلت کی بجائے جاوایں  
 کیسے انصاف تم اپنی حکومت میں ملایں  
 مت چلاؤ ظلم پناہ ضعیف ذاتوں  
 ہو جائے کیلن خدا اسرواروں ظالمان  
 سائے ہر شرف میں ہو دیکھا اس کا کمان  
 فعل ہو گی طالب کسی کو گزیراں  
 میرا اک ہے بڑا قہار فلاں جہاں  
 عرش کا سایہ ہو گیا اس کے دیکھیں  
 بیچارہ و سول انسان کا جائز ہے کہاں  
 کہنے ہیں باندی ظالم ان کو یہ جہاں  
 چراغ حق ہے سنت ملائی کی نشان  
 ورنہ ہو دیکھا غضب اللہ کا ہر مقام

یا الہی بخیر ہم کے سچیم وظا

سایہ رحمت میں تیرے مہربانوں کا

سید خطیب معراج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شریف کے بیان میں

يُحْكِنُ الَّذِي مَلَكَ قُلُوبَ أَحِبَّتِهِ مِنْ سِرِّ تَجَنُّدِ الشُّرُورِ وَالْثَوَرِ  
وَالنَّوَالِ وَكِبَافَةِ تَهَيُّاتِ انْبِهَاءِ وَكَسْبِ كَهْمِ بَالُوَا وَمَشْوَرِ  
الْوَصَالِ وَالْوَقَالِ وَسَقْمِهِمْ دُجْمِ شَرَابِ طَهْوَرِ مِنَ الْقُرْبِ  
وَالْوَصَالِ وَاعْرَاجِهِمْ مِعْرَاجِ الْعَرْشِ وَالْكَمَلِ - نَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ - وَ  
نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
بَلَغَ كَمَالَهُ الْكَمَالِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
بَعْدَ رَحْمَتِيَا مِنَ الرِّمَالِ - آمَنَّا بِعَدَمِهَا أَيْهَا الْمُصَلِّينَ وَمَا لَكُمْ  
أَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَبَّلَكُمْ عَلَيْهِ أَذْكَ الْخَيْرِ وَأَبْغَى السَّلَامِ  
لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَرَأَى الْجَنَّةَ وَآيَاتِهَا  
مِنْ النِّعَمِ لِلْأَبْرَارِ وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْمَسْكِينِ وَالْفُقَرَاءِ وَالْغُلَامِ  
النَّوَّاصِرِ وَالرِّبْدَالِ وَرَأَى النَّارَ وَمَا فِيهَا مِنَ النَّجَسِ وَالْجَهَنَّمَ  
وَرَأَى أَكْثَرَ أَهْلِهَا النَّاسُخَ الَّذِي يَلْفُزْنَ الْفَشِيرَ وَيُؤَدِّينَ الْجَهَنَّمَ  
يُغْسِلُنَ الْكُفَّالَ وَرَأَى الْأَكْمَرِينَ مِنْ مُبْتَلِينَ وَأَعْدَالِ الْوَبَالِ

بِأَحْزَانٍ الْفَيْثَاتِ وَكَعْدٍ وَالصُّوَرِ وَالْأَشْكَالِ مُتَيَّدِينَ  
فِي سِلَاسِلٍ وَالْأَهْلَالِ يُؤْنَدُ ذَلِكَ تَذَكُّرُ الْمَنَّةِ وَبِكَيْ احْتِشَاءِ  
بِشَرِّ بِمَنْشُورٍ لِعَطَا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَارْتَضَى وَبَعْدَ  
مُجُولِ الشَّفَاعَةِ مِمَّنْ لَا يُخْلِفُ مَوْهُوَ وَاحْتِشَاءِ أَنْ يَبْعَثَ  
فَرَبِّكَ مَقَامًا مُمَوِّدًا أَيَا أَيُّهَا الْمُتَعَطِّشُونَ لِلزَّلَالِ شَفَاعَتِهِ  
سَلُّوا عَلَى هَذِهِ النَّبِيِّ وَسَلُّوا وَسَلِّمُوا وَسَلِّمُوا تَعْظِيمًا لِكَيْلِ الْوَعْدِ  
بِمَكْرُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ يَا حَبِيبِي مَا سَنَسْعَدُكَ بِالْوَصَالِ ثُمَّ دَنَى  
فَنَدَى دَنَا مُنْجِدٌ بِجَنَّةٍ قَدَى عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنْ رَبِّهِ وَكَوْنُ حَمِيَّةٍ  
وَكَلَامٌ ذَلِيلٌ وَكَوْنُ عِلْمٍ مَسَافَةٍ بَلْ ذَهَبَ الْأَمْنُ مِنَ الْبَيْتِ  
وَالْمَقْبُورِ وَهَلْ عَلَى الْقَامِ الْأَمْنُ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ  
أَوْ أَوْقَفَ فَأَوْخَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْخَى مَا كَذَبَ الْعَوْدُ مَا رَأَى  
مَا نَرَاهُ الْبَصَرُ وَمَا لَفَى لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الدُّرَى  
وَكَانَ الْمَرْأَمُ وَكَانَ لِلنَّالِ فَلَمَّا رَجَعَ سَيِّدُ الْأَبْرَارِ فِي  
سَفَرِهِ الْأَسْرَارِ مَا لَشَرِّهِ قَدْ عَمَّ الْقَهْرُ وَالشَّرُّ وَوَقَدْ تَمَّ لَهُ  
السَّعْدُ وَالْحُبُورُ اعَارُضْهُ صَاحِبُ الظُّوْرِ مُوسَى الْكَافِرُ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ عَاذًا اقْتَرَضَ عَلَى أَمْتِكَ رُحْمَاءُ الْبَرِيَّةِ  
قَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ تَحْمِسِينَ سَلُّوا بِتَحَالٍ يَا أَيُّهَا السَّيِّدُ الْكَرِيمُ

لا ترحموا الى ربك فاستألفهم الخفيف فارتفعهم العاجز  
والضعيف فصرعهم الما ثقيل فأم يزل يبرزكم موسى عليه  
صلوات الله المفعول حتى جعلت خمس صلوات في الشكر بعد  
وخمسين بالالفجر والضعيف ذبا طوي لمن أكل ما يأبى التمام والكل  
وكانت عليه الحزن راحة الى ذاب والسنن والواجبات  
فالغرائض من التهام والعماء ووالمر كبرج البعور بالاعتدال  
بما عظم المشايخ ائمتها الصلوة ولا تكونوا من الشرحين  
لعلكم ترحمون بالغدوة الأصل - **اشعار اردو**

<p>شبان ملان مالک در شایان ہے عبادت کا پیر کے بعد سے لوگ بیان حراج کا سر بوتہ لکھ کر ہوتا ہے مکر نہ ہو اس کے پیر لڑا پریت اللہ سے تلمذ یعنی جسد ہوشیاری میں ہوئی حراج انحضرت ہوئی تھی سے جو روشن ہیں کسیر شریکی امام انبیاء کا زمان کو پڑھائی ہے تعبیر میں ہیں ہزارے ہوا و ظلم کے ملا دینے کے لاکھ کے ایک بیات حضرت کے</p>	<p>درو دواس پر ہو کر الی وارث ہوا کہ مباح عقیدہ اہل سنت و جماعت کا ہے صحاح کائنات میں ہر حال میں علیہ جو اس کا ہو سکے وہ لکھ کر لکھتے کا نہیں حراج سے دیں ان اس شریکی ہی مولیٰ ہو فاسق ہو سکے فضیلت کا ملا کل دیبا میں لکھو تیرہ امامت کا ارادہ اپنے فرمایا تیرہ لکھی ہو گا پچھتیس قیادہ نظر فرما جی حضرت کے</p>
--	--

اسے فرمایا حضرت نے اٹھا ہر پوزش دفع کا  
اٹھایا اس نے جب پر پوزش دیکھا تو فرمایا  
غضب تھا بدش گمان تو تھے جو دوزخ چکھ کر  
کہا جبریل سے ہو کیا سب دوزخ بیت کالی  
غضب سے حق تعالیٰ کے ہر نام کی ہوا بدش  
سفر کے سدا و مارا ملتے ہیں کہ کچھ تو ایک  
نفل کی اسروا لہ نے ہیں یک جہات کو  
تجہم حق رہ کہاتے سزا اس کی ملی ان کے  
جہنم میں وہ آتش کہا رہتے خون جگر تھے  
قیامت کا یہ ناول کہتے جو دنیا میں  
بھی توم یک گروہ کی کمی ان سروا لہ کے  
بھری تھی سند میں ان کی تڑا تڑا تھی ہم کی  
سزایہ سو درخواست کی تفریق کی ہوا شدنے  
کو جلی شمرنگا ہوئے ہوا پر پٹا رہی تھا  
جماعت مجھے بازوں کی کچھ تھلا اسی  
کان کو کاٹتے تھے کچھ تھلا تھلا تھلا  
پاس اس پہ نازیں نہیں گزرتے تھے اندھے

کہ دیکھو کون ہیں اس میں یہ کیا عالم رکھا  
بہت کالی تھی دوزخ جوش ہو دیا حرارت کا  
بہت تڑپاں تب یاد کر کے حال امت کا  
کہا جبریل سے عیاں ہی غلامت کا  
یہ ہے تیار بدل گنگارا ان میں کا  
ہے طبقہ سے اوپر کا گنگارا اس کا  
برہما خون سے منہ اس عالمی عیاں کا  
عذاب سخت دیکھا دوسری پہر تھلا  
کرتے پوست دانوں سے پیدا تھا شکار کا  
عذاب ان کو دیا اللہ نے عقیق فیض کا  
نکھتا نکھتا ہو اتحاد حرارت کا  
نکھتے میں ملحق تھ تھی یہ بدلتا تھا  
بھی دیکھا حال آنحضرت نے بھی تھلا  
عذاب سخت ہوئے سب ناکار ان میں کا  
رقم کیا ہو بیان کی آذیت اور عیب کا  
قیامت میں نتیجہ بد ہے بدکاران میں کا  
سوال اس وقت حضرت نے کیا غمیف عیاں کا

عمل میں پہنچے وقتوں کی پیمائش کا اہم رہسہ کیجئے اللہ کی کامیابی یارو کرم سے بخشے تاکہ نیک اعمال کو خداوند	کرم سے بدسلوکی نہ پہنچے رب عزت کا والہ سے جیسا کہ اسکی نصیحت کا عطا کرے کہ یارب خطیہ افضل و جہت کا
---	--

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ تَرَفَّعَ فِي خُطْبَةِ الْمَدِينَةِ وَلِأَهْلِهِ وَهَيْئِهِ وَ  
لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَرِّحْتَهُ بِأَعْلَى تَقْضِي وَتُغْفِرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْفَقْرَ قُرْآنًا لِنَبِيِّهِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْمُسْلِمِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْتُ  
نَبِيَّ شَهِدْتُ مَا يَوْمَ الدِّينِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا  
حَبْلُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى الْيَوْمِ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَمِعُوا الْفَقْرَاءَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ  
أَنْ أَتَى مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرَاءَ فَلَمْ يَلْعَلْ لَهُمْ  
أَمْرًا مِنْ أَوَّلِ مَنْ يَتَّبِعُهُ الْفَقْرَاءَ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَجْلِسُ عَلَى الْفَقْرَاءِ وَالْمُسْكِينِ فَأَمَّا الْمُسْكِينُ كَوْنُ أَنْ يَقُولُوا هَلْ  
فِي غَدَاةٍ الْفَقْرَاءُ يَجْعَلُكُمْ سَمْعًا أَنْ عَلِمَاتِ الرَّسُولُ أَنْ يَكُونُوا قَدْ كُنْ  
يَتَّبِعُهُمْ الْفَقْرَاءُ فَجَاءُوا بَعْضُ رُؤَسَاءِ الْمُسْكِينِ وَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ  
أَطْرَدِ الْفَقْرَاءَ عَنْكَ فَإِنَّ نَفْسَنَا نَفَتْ أَنْ يَجْعَلَ لِسْمَهُمْ خُلُوفَهُمْ

لَأَسْنِ بِذَلِكَ كَثْرَاتِ النَّاسِ وَرُفْسَانُهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا  
 تَطْرُقُ إِلَيْكَ مِنْ دُونِ رَبِّكَ نَبَأٌ وَغَايَةُ رِيءٍ لَدُنَّ وَجْهَهُ  
 فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُعْظِمُهُمْ وَيَكْرِهُهُمْ وَلَمَّا هَاجَرُوا  
 إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرُوا مَعَهُ نَكَاحًا فِي مَسْجِدِ الْمُصَدِّقَيْنِ فَسَمَّوْا  
 أَصْحَابَ الصَّفَةِ فَكَانَ يَنْتَهِي إِلَيْهِمْ مَنْ يَهَاجِرُ مِنْ الْفُقَرَاءِ وَخَفَا  
 كَثْرَتُهُمْ وَادْفَعِي اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَشَاحِدٌ مَا أَعَدَّ اللَّهُ تَعَالَى  
 مِنَ الْإِحْسَانِ لِلْأَوْلِيَاءِ الْكَامِلِينَ لَمْ يَخُورْ فِي هَمِّهِمْ إِذَا سَبَحَ أَوَّلُ  
 فَالْجَوْعُ كَمَا مَكَّهُمْ وَالشَّهْرُ إِذَا نَامَ النَّاسُ إِذَا مَكَّهُمْ وَالْفَقْرُ إِذَا نَفَا  
 شَعَارُهُمْ وَالصَّمْتُ وَالْحَيَاةُ وَفَارَهُمْ وَالْبَحْرُ يَدْعُو اللَّهَ  
 فِي الْقَلُوبِ وَلَا يَمُوتُهُمْ وَذَكَرَ اللَّهُ فِي الْخَلَوَاتِ لَمَّا مَكَّهُمْ فَطَمَنُوا  
 لِقَوْلِهِمْ عَنِ السَّمَوَاتِ وَخَرُّوا أَبْدَانَهُمْ مِنَ اللَّذَائِ  
 فَعَدَّ أَشَانُ الْفُقَرَاءِ الْمُرِيدِينَ لِرُوحِهِ اللَّهُ فَاللَّهُمَّ أَدْبُرْ  
 وَهَذَا وَصَفَ الْعُرْفَاءِ الْمُصْطَفَيْنِ الْمُرِيدِينَ لِلنَّاسِ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ  
 فَالْحَقُّ يَرِشَاهُمْ وَيَسْأَلُ الْفَقْرَ وَالصَّغُورَ مَوْفُوقًا يَلْبَسُ الْخَشْيَةَ  
 بِأَلْبَتِ كَمَا أَنَّ الْمُسْتَبِينَ بِالْمُسْتَقِيمَةِ لَسَانِي عَوْدِ الْفَقْرِ  
 الْعُرْفَاءِ وَيَكْفُلُونَ بِكَلَامِ الْمُسْتَبِينَ كَيْفَ تَمُرُّ دُونَ بِالشَّرِّ يَمُوتُ  
 الْمُسْتَبِينَ وَيُسْتَعْرِضُونَ بِالْعَامَاءِ وَالْعَامِلِينَ يُعَوِّزُونَ مَا لَا يَمْلِكُونَ



وَيُكْسِنُونَ الْحَسَنَ مَا تَبَاطُلُ وَيَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَصَلُّوا أَوْامِعَ الصَّلَاةِ

فقر فقرا کی غفلت اب نہای دیندار  
سبے سولوں پر پیروی و رسالہ از سر جان  
بیستے تھست فقر کے شرع پر مجھ  
غیر عالم سے کہتا ہے شکر کے اس طرح  
شرم آتی جو میں مل بیٹھتا فقر کیساتھ  
آپ پر ایمان لگا دیکھا شرف و امیر  
ابھی تم ان فقیروں کو نہ انگو پاس سے  
یہ میدان خدا ہے ہر خدا انعام داد  
جب رسول اللہ نے ہجرت کی یہ کہ کھڑ  
خلفہ مسجیدیں ہر کراہتوں سے مدام  
دور رہتے تھے جیسے لذت شہر سے  
تھے خیال غیر حق سے انکے دل میں  
مشکد اسوہ امتا جگہ تھے یقین  
صوف پوشی سے قطع ہوگا نہ صرفی اصفا  
اگر کے پڑے اگر نہیں لکھا ہوگا فقیر

فقر ہو محمد صل و در شرف نکل اہل ذوقار  
جب پہلے لائے تھے ایمان فقر اور نیاز  
کر تھے تعظیم ان کی سید عالمی تبار  
انکے فقر کو اپنے پاس سے ہا فقر  
بیٹھا ساتھ ان فقیروں کا ہمیں ہر گناہار  
تب ہوا اس طرح نائل حکم رست کو گار  
ابھی صحبت سے کروست دور گھر دنیا  
یاد کو تھیں خدا سے پاک کر دیں دنیا  
ان فقیروں سے بھی ہجرت کی تھی گار  
نام ان کا ہو گیا اصحاب عقد آشکار  
گوشتہ نعلوت میں کو تھے یہ ذکر گار  
بسک لکھی تھی خدا و فقر و فاقہ شمار  
ہر لیل اللہ فقر امر شد ان نامار  
اور مکمل پوشش ہوئی سے وہ ہو گار نیاز  
سبز و ساری یہ کیا سو تو نہ دینی شعار

نمط

سفرت کے رنگ سے رنگین دل جس کا ہر  
 جعفر صادق سے علیہ میں آئی ہے  
 جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہوگا مطیع  
 عالی ظاہر ہے رسول اللہ کا شرح شریف  
 جو کہ سے انکار ظاہر کا ہر ازینق وہ  
 عارف کامل مطیع ظاہر و باطن رہے  
 فزع عالم ہے کہا الفقہ فقیہ اس لئے  
 فقر و درویشی کا دعویٰ کر کے باطل مدعی  
 چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں یہ صفا  
 کلا کسوف کھٹکھٹوں پر طے کے کھٹکھٹ  
 کہتے ہیں تھے کیا تائیت کے کھٹکھٹ  
 کہتے ہیں کھٹکھٹ کی تائیت انھیں اقرب ہو کر  
 گا انھیں بد کہ پتوں میں پیندہ ہی اور شراب  
 نسبت ہیں ناپاک انہیں کہتے ہیں کو کپا باز  
 کہتے ہیں پست ہیں ہم دلی ناز و دلی  
 مانگ کہانے در بدر رہا نہیں غریب  
 جان کر نظر غما کا اغنیاست مانگنا

رنگ ظاہر رنگ باطن سے نہیں بخیر کی  
 ظاہر کا تابع ہو گا سنی دیندار  
 نام اس کا صوفی صافی ہے یکا کھٹکھٹ  
 عالی باطن مصطفیٰ کا ہو تصرف باقرار  
 جو کہ سے انکار باطن کھٹکھٹ ہو وہ یار  
 ظاہر و باطن کا جامع ہے محقق دیندار  
 ہے غنا واجب کو اور ممکن کنزاتی انھما  
 شرع احمد کے مخالف رہتے ہیں لیل نہا  
 آبر و انکو نہیں بے آبر و میں ہو فار  
 کرنے ہیں پیر و سر اٹھ کھٹکھٹ آبا بار  
 اور عقل فی ذلک انہی کی تائیت کھٹکھٹ  
 پا جو آمد کی ہے کھٹکھٹ گور دانی نا بھار  
 اور کھٹکھٹ کھٹکھٹ پڑھتے ہیں یار  
 دین بیدینی جو ان کا محمدی انکھٹکھٹ  
 ہم کو حاصل ہر زمانہ حراج رکھتے گور  
 آیت لایستوفی شایعہ انکھٹکھٹ  
 کالوں کی شان جو وہ ادبیا ہر یار

میر تقی میر کا رد  
 میر تقی میر کا رد  
 میر تقی میر کا رد  
 میر تقی میر کا رد  
 میر تقی میر کا رد

میر تقی میر کا رد

میر تقی میر کا رد

میر تقی میر کا رد

میر تقی میر کا رد

میر تقی میر کا رد



الْأَتَمَّانِ الْوَحْدَانِ مَا حَسِبْتَ أَبْلَا بَلْ عَلَى الْأَعْصَابِ إِنَّمَا بَعْدُ  
 مَيَا أَيْهَا الْإِخْوَانُ إِنَّا كُنَّا فِي شَهْرِ بَرَكَاتِهِ مَشْفُورًا وَخَيْرَ أَسْمَاءٍ  
 مَوْجُودَةٍ وَالْقُوَّةِ فِيهِ مِنْ أَكْثَرِ الْغَنَائِمِ الصَّالِحَةِ وَالطَّلَعَةِ  
 فِيهِ مِنَ الْبَرِّ الْمُنَاجِمِ الرَّاحَةِ وَهُوَ شَهْرُ شَعْبَانَ الَّذِي  
 يَنْتَقِبُ فِيهِ خَيْرُ كَثِيرٍ لِمَنْ هَانَ وَوَعَدَ اللَّهُ لِلتَّائِبِينَ فِيهِ  
 الْعَقُودَ وَالْعَفْرَاتِ ذَكَرَ فِي تَضَمُّنِهَا مِنَ الْأَمْرِ وَالْإِثْمِ الْحَسْبُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآفَتْحَابِهِ وَسَلَامُ عَدَا وَتَطَارُوتِ الْأَهْطَارِ  
 وَرَمَى الْقَفَارِ إِنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ  
 بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ يَأْكُلُهَا الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ  
 وَيَجَاءُ أَصْحَابُ صَامٍ مِنْ شَعْبَانَ يَوْمَ حَرَّمَ اللَّهُ حَبْدَهُ  
 عَلَى النَّارِ وَكَانَ رَافِقِي دُوسُفِي الْجَنَانِ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ  
 ثَوَابَ ثَوْبٍ وَدَاوُدَ هَلَى نَبِيْنَا وَحَلِيمَا الْقِسْلَا وَالسَّلَا  
 وَالرَّضَا مِنْ الرَّحْمَانِ فَإِنَّ أَثَمَ الشَّهْرِ كُلَّهُ هُوَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَرَفَعَ عَنْهُ ظُلُمَةَ الْقَبْرِ وَهُوَ لَمْ  
 مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ سَكَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَيْدَ تَنْبِيْ  
 هُوَ لَمْ تَوَلَّدَا نَفْلًا يُصَيِّعُوا أَيْهَا الْإِخْوَانُ هَذَا شَهْرُ الشَّهْرِ  
 فِي الدُّخْفَالِ وَالْوَشْتِغَالِ فِي كَسْبِ الْمَا ثَمَرَةِ الْعِصْيَانِ

لَعَنَّا أَمْرًا مِّنَ اللَّهِ وَكُنَّا لَهُم مِّنَ الْعَذَابِ كَالسَّيِّئَاتِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ كُوبَةً تَصْرُحُ أَعْيُنُهُمْ  
أَنَّ كِبَاسَهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

[illegible]

ہیں میں ٹہر کر شے پر غور ہے سادہ  
 جہنم سے ان پاؤں کا وارث ہو گا  
 اُسے جنت میں تہ پہو گا و سب کی تہ کا  
 ہو آسان موت کی منتی ہو سادہ سحر  
 مینا ہی ہو برکت کا سعادہ کراست کا  
 جہنم کا پٹا ہوا ہو گا جہد حرارت کا  
 کردار سات میں ہو گا زندگی کا جویت کا  
 جہاں میں مت کرو روشن ہو شہد جہاں  
 رہے بقدر جس مہر میں ہو گا ہو گا  
 میرے شعبان کے بھات ہیں شہد جہاں کا  
 طریقہ کار فوں کا ہو سب بی ہلاکت کا  
 مسلمان اُن کے سیکھیں ہو طریقہ ہلاکت کا  
 پٹا ہو جہاں میں ہو سب جہاں کا  
 دوسرے تاریخ فلو ہو جہاں میں ہو سب جہاں کا



مَا أَمَّتْ الْأَكْوَانُ إِلَّا بِعِلْمِهَا إِنَّهَا الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ الَّذِي لَا يَلُوحِي إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ  
وَالْمَلَكُوتُ كُلُّهُ رُفِعَ وَتَحْتَ الْكُرَابِيِّ قَبْلُ الْأَبَدِ إِنَّ وَاقِعَ الْأَنْبِيَاءِ  
وَالْمَلَكُوتُ كُلُّهُ رُفِعَ وَتَحْتَ الْكُرَابِيِّ قَبْلُ الْأَبَدِ إِنَّ وَاقِعَ الْأَنْبِيَاءِ  
وَنَفْسُهُ دَانَ فَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ التَّوَابِ الرَّحْمَنِ مِنْ جَمِيعِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ لِكُلِّ تَوَّابٍ قَدْ جَاءَهُ تَمَلُّهُ نَفْلٌ  
وَاللَّهُمَّ وَالْتَوَيْتُ بِكَ الْبِرَّ أَعَزَّ وَاللَّهُمَّ وَالْتَوَيْتُ بِكَ الْبِرَّ أَعَزَّ وَاللَّهُمَّ وَالْتَوَيْتُ بِكَ الْبِرَّ أَعَزَّ  
وَهِيَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فِيهَا يُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَّقِي اللَّهَ وَيُحْسِنُ  
فِيهَا الْأَمْرَ زَارِي وَالْعَطَايَا وَيُغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ يَتَّقِي اللَّهَ وَيُحْسِنُ  
فِيهَا الْأَمْرَ زَارِي وَالْعَطَايَا وَيُغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ يَتَّقِي اللَّهَ وَيُحْسِنُ  
فِيهَا الشَّدَائِدَ وَالْبَلَايَا وَفِيهَا يُجَبَّلُ الرَّحْمَانُ تَمَرِيذُ الْعَقْلِ  
وَالْإِحْسَانِ وَيُنَادِيهِ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مُغْفَرٍ هَلْ مِنْ  
تَائِبٍ قَاتِلٍ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ مُعْطِيهِ وَدَرْدِي  
الْمُخْبِرَ أَنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ بِحُجَّتِهِ أَمَّةً مُجَدِّدَةً لِدُؤُوبِهِمُ الْأَسْبَعَةَ نَفْسٍ  
لَا تَغِيْبُ لَهُمْ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الشَّجَرُ وَشَاةُ  
الْحُمْرِ وَالْمَعْجَرُ عَلَى الزَّيْنِ وَالْمَطِيرُ الرَّحِيمُ وَالْهَامِيُّ لَوِ الْإِدْيَمِ  
وَالنَّاسُ مَوَالِي الْبَيْتِ الْمُسَاحِقِ الَّذِي لَا يَكْفِيكُمْ إِخَاهُ وَلَكُلِّ مُسْلِمٍ  
ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ هُوَ لَا يَغْفَرُ لَهُمْ وَلَا يَحْصُلُ لَهُمُ الْإِيمَانُ فَأَتَوَلَّوْا

شرب الخمر ولا تقربوا الزنا فإنه كان فاحشة وساء سبيلاً  
 فإن تلكه لا يبعدون ديم الجنة وإن رأيتموها ينبغي أن تستدروا  
 خسراناً عظيم من مد من خمر وحاشي والدنم والذاني إن لم يتب  
 وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر كمر وكل مسكر حرام  
 فاعتبروا أيها الإخوان كم شربوا يوماً يحصل فيه الجزى والخمر  
 لغير أهل العيصان ففكر كيف يكون حالكم يوم تقوم الساعة و  
 المسئلة صفا لا تكلمون إلا من أذن له الرحمن ففعلوا ما أمروا  
 وأدخلوا الجنة وكانوا دار السلام ولا تشربوا بالنبيذ ولا  
 يدخل الجنة نيام ولا تؤذوا أبوايكم ينبغي فإن عقوق الأبوان  
 أشد حرام فإن الله تعالى أمر نبيته عليه السلام فلا تكل لهما  
 آيت ولا تنكحهما وتكل لهما قوله لا كريمة أو أخضر لهما جناح  
 الذك من الرحمن وتكل نبي اغفر واسمهما كما سميتم في  
 صغيرهما أيها الناس اعبدوا الله واحسنوا إلى أوالديكم  
 احسناً فالعلماء قائلون بقبولون ببيعهم لهما من ذرية طاهر

<p>سلمان و مشعبان بنو خزيمة ركبوا          درو اس میں اکثر دوسروں کے          عمل پر متبعین اس میں امان کی</p>	<p>کر و ذکر خدا اس میں مہیا ہو چکے          و ما قبل سین میں سترتی ہوا جات          کر و ذکر نیک تا سبب ہر سدا</p>
--	--



ہے عروسی و ہر برہ سے کہا میں نے ہر  
 بدن کا مقید شعبان کو زندہ کر کے  
 نہ شعبان میں گزرتا ہوں نہ بھی رکھے  
 حور کے تیر میں اچھو نہیں نہ بھی رکھے  
 وروا فطار کو تو نہیں گزرتا نہ بھی رکھے  
 اور اس سو میں کی روزی ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 کہا اس نے کہ چھ ماہ میں نے ہر عالم  
 نہیں رکھے ہوا تو دیکھ لیا میں سو  
 عمل شعبان میں ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 نہ بھی تیر میں شعبان کو عید و فرہ کی  
 دوالی کی طرح ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 مبارک شب ہے ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 خدا بخشے گا جس کے ساتھ نہ بھی رکھے  
 دیا ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 یہ جملہ محبت ہے کہ چھ ماہ میں نہ بھی رکھے  
 پڑا ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 کہ ہر گزرتا نہ بھی رکھے

رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خط بیعت کا  
 صیام ماہ رمضان کیلئے واجب اور  
 گزرتا نہ بھی رکھے  
 صیام بیس کی بھی تھی اور گزرتا نہ بھی رکھے  
 گزرتا نہ بھی رکھے  
 اس لئے ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 کہ ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 اس لئے ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 سبب یہ ہے کہ شعبان میں ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 فضل و ماہ ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 کہ ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 زراقل ہے ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 شرابی سحر و ناز ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 چھ ماہ ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 تو ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 جو ہر گزرتا نہ بھی رکھے  
 نہ بھی رکھے

عطا کروا جا سکین کہ خط پری دست کا	الہی مہر لگا دیا است پر کر مہر
-----------------------------------	--------------------------------

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

وَالْحَقُّ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَشْفَاءُ فِي هَذِهِ الْخَطَّةِ الْمَذْكُورَةِ وَلَا يُبَاقِيهِمْ وَأَمَّا مَا

وَالْأَهْلَامُ وَهِيَ الْإِلَهَ وَبِجَمْعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ سَعِيدًا عَزِيدًا مُخْتَفَأً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِرَقَاتِهَا جَانِسُهَا

فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ وَقِفُكُنَا فِي السَّمَاءِ بِرُوحَانٍ وَّجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وَمِمَّا أَنْبِئُوا - وَكَوْنُوا فِي جَمَلِ النَّاسِ وَاللَّهُمَّ ارْحَمْنِي فِي أَمْرِي

لَا تَدْرَأُ أَوْرَاقَهُمْ وَلَا تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي بَشَّرَ الْمَوْمِنِينَ بِأَنَّهُ لَقَدْ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَكَانَ مِثْقَالِ الذُّبَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ لَمَّا عِدَّتْ عَلَيْهِمْ كَافِرَاتٍ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِمُ الْكَفَرُ ۚ وَلَقَدْ جَاءُوكُم بِالْحَقِّ مِن بَيْنِ أَيْدِيكُمْ فَاتَّخَذْتُمُوهُ كَذِبًا ۚ

وَسَلَّمَ سَلَامًا كَثِيرًا ۚ إِنَّا اتَّخَذْنَا آلَ آدَمَ نَبَاتٍ

فَأُولَئِكَ يَخْلَوْنَ عَنْهُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

لَهُ الْأَمْوَالُ أَمْ لِي لَمْ يَكُنْ لَهُ الْبَالُغَةُ إِلَّا أَنْ يُقَالُوا إِنَّ الْأَمْوَالَ لَأَمْوَالَهُمْ لَا إِلَافَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

لَا تُقْسِرُوا فُكْرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَقْرَبُوا

[illegible]

عبدالمجید

سورہ بقرہ

555

عبد  
الله

اِنَّهَا يَدُ حَافِظَةٍ لِّكَ لِيَكُوْنُوْا مِّنَ الصَّٰغِرِيْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا  
 لَهُمْ عَذَابٌ مُّذِيْقٌ شَدِيْدٌ هَٰذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ  
 بِكُمْ سُوْءًا اَوْ اَمْرًا وَّيَاكُمْ رَحْمَةٌ وَّلَا يَجْعَلُ لَّوْنُكُمْ مِّنْ دُوْنِ  
 ذٰلِكَ وَّلَا تَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا  
 هَٰذَا الْقُرْآنُ الَّذِيْ هِيَ الْوَحْيُ الَّذِيْ هُوَ يُبَيِّنُ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ  
 يَعْمَلُوْنَ الصَّٰلِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا الَّذِيْ اَجْتَمَعَتْ  
 اِلَيْهِمْ وَاَلْحَنَ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا يَمْشِيْنَ هَٰذَا الْقُرْآنَ لِأَنَّ لَّوْنُ  
 رُبُوْلِهِ وَاَوْحٰى اَنْ يَّعْصِمُوْهُمْ لِيُبْعَثَ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ  
 وَسَعٰى لَهَا اسْتَعْصَمَ الْاُمَمِيْنَ كَاَوْفَاكَ كَانَ سَمِيعًا مُّسْتَمِرًّا  
 رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّكَ كَانَ  
 لِلّٰهِ اٰيَاتٌ خَفِيَّوْرًا وَّامْرٌ دَاخِرٌ بِالْحَقِّ وَالْمُبِيْنِ  
 وَاِنَّ السَّبِيْلَ لَآ تُمَيِّدُ رَبُّكَ يَرْفَعُ لِّلْمُبِيْنِيْنَ عَمَّا نُوْا  
 اَنْحُوْا اِنَّ السَّيْلِيْنَ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُوْرًا وَّلَا  
 تَقْرُبُوْا الرِّيَآةَ كَاَوْفَا حَشَّةً وَّمَا سَبِيْلًا وَّ  
 لَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اَلَا بِالْحَقِّ وَّلَا تَقْرُبُوْا اَمْاْلَ  
 اَيْتِمٍ اَلَا بِالَّذِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ شَدَّءُ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ  
 اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا وَّآَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كُنْتُمْ وَاَوْفُوا

وَالْقِسْطَ سَامِئًا سَعِيدًا وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُنْكَرِينَ ۝۱۰۰

مبارک وہ خدا مخلوق پر جو ساری خلق کا  
بنایا مامت اور عدل و انصاف اور شاکر کے  
گو ایسی باتیں نہ کہیں کہ معجزہ ہو  
عذابوں سے غفلت کا ذکر نہ کرنا  
تہا نا اس سے کہ کوئی نہیں جو ظالم نہ ہو  
خدا کا حق ہو وعدہ تم نہ ہو کہ اس دنیا  
عدالت اس سے تم کو نہ ہو شیطان کے تابع  
عذاب سخت ہو کہ گناہ نہ جہنم کا  
خبر رکھنا ہی سب بندہ اعمال کی نیک  
ہدایت نہ کرنا قرآن بیکسبیل حق نہ کر  
اگر ہو متعلق سب سے جو مثل سنگ کا  
جو طالب آخرت کا ہے اس کی ساری بات  
تہہ دار اب تہہ دار کی اجازت نہ ہو  
قربت دار و سکین سادگی و حق  
ایمان اللہ نے شیطان پہلی ہون چتر  
کر دست قتل تم ناحق کی گواہی ملانہ

بنایا اس نے جو کونسا ملک میں ہو  
سبب شمع و نور کو دیا عالم کی برکت کی  
محمد بندہ مقبول حق نے نعمت کا  
دیا سب سے سو کو شرف و فضل و جود کا  
کر دم شکر اسے کہ وہ افضل و جود کا  
تہہ دار ہو عدو شیطان و غیور قدرت کا  
وہ داعی ہے جو ہم کی طرف اپنی جماعت کا  
جو حق کے نہیں ہو کوئی عالمی اساطیر کا  
وہی خشک بندگان کو ہی اس کا کام نہ کر  
سنا ہی یہ شرف ہو سو کہ اس طاعت کا  
نہیں کہن ہو لانا ایسی ایک نئی ساری بات  
سعی شکر ہو ان کی ملے بدلہ عبادت کا  
اگر تم نیک سے نہ ہو گناہ و خط عبادت کا  
کر دست فرج تم اس سے جو سبب مبارک کا  
زنہ کے پاس مت جاؤ گناہ و عیب کا  
بیتوں کا نگہ مال ہو جس سے دعا و عافیت کا

که در تمام عبادت که در آنکه استیلا بر یکدیگر است	برابر باشد و اگر ناپا به یکدیگر است
نه تو که بر او بر تو بودی نه از دست	تساوی است و از دست هر یک یک
این عمل بر تو شدت است که هر یک که	کلام است که در دست هر یک است

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِي جَمِيعَ هَذِهِ الْأَيَّامِ وَلَا تَجْعَلْ مِنْهَا يَوْمًا  
وَأَهْلِيَّ وَعِيَالِي وَتَحْرِيمِي الْفَسِينَ وَالْمَوْتِ وَأَنْفَاسِي فِي الْيَوْمِ

بِهِ طَهْرَتِي

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ  
نَذِيرًا ۚ إِنَّ الَّذِي عَالَهُ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلُّ مَخْفُودٍ  
عِنْدَهُ ۚ وَكُلُّ يَوْمٍ يَكُونُ فِيهِ عَلَى الْأَرْضِ ثَلَاثُ مِائَةٍ سَاعَةٍ ۚ  
تَقُودُهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكًا ۚ إِنَّ إِلَهَ الْإِسْلَامِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ  
شَهِدَا وَهُوَ يُشْرِكُ شَهِدَا ۚ شَهِدَا ۚ شَهِدَا ۚ شَهِدَا ۚ شَهِدَا ۚ  
سَيِّدُ الْمَوْعُودِ ۚ نَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي نَزَّلَ  
بِالْحَقِّ بُرْهَانَهُ ۚ وَآيَاتِهِ ۚ وَآيَاتِهِ ۚ وَآيَاتِهِ ۚ وَآيَاتِهِ ۚ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا  
كَثِيرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَكُلُّ اللَّهِ ۚ وَكُلُّ اللَّهِ ۚ وَكُلُّ اللَّهِ ۚ  
بَلَدُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ  
وَمِنَ الْعَالَمِينَ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ وَآيَاتُهُ ۚ





لباس نہ بنیں اور تبرقہ کے پیشکے  
مَسْأَلَتُمْ دَعْوَتِی شَانِ ہونے کی خاطر  
گنہ سب چھوڑ دو حق کی عبادت کو جاری  
ابنِ بخشش اسے آخری نظامی کر

خدا پسنا و بچا پسندی کا انگلیں نہ بنیں کہ  
سعی شکر ہوگی آپ یہ بدلہ حق کی طاقت کا  
عطا فرما رہے ہیں عطا ہونے عبادت کا  
اگر وہ تھوڑے بندہ پر تیرے فضل و کرامت کا

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِحَاجَتِی وَ لِحَاجَةِ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ الْمُسْتَغِيثَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ  
اَهْلِيهِ وَ حَيَاتِهِ وَ لِحَاجَةِ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ الْمُسْتَغِيثَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

رمضان شریف کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ عَلٰمِ الْقُرْآنِ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْاَبْيَانَ  
اَلْبَحْرَ وَ الشَّجَرَ فَاِذَا كَانَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ  
اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدًا  
وَ رَسُوْلُهُ لَمْ يَرْسُدْ الرَّشِيْدُ وَ لَيْلُ الْحَيْرِ اِنْ الْمُوَيْدُ لَمْ يَحْمِلْ  
اَلْقُرْآنَ لِيُظْهِرَ دِيْنَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اَوْ كَرِهَ  
اَلطَّغْيَانُ عَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ الْمَلَائِكَةُ  
اَلدِّمَاجُ اَمَّا بَعْدُ يَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِلَى اسْمٰی تَنَاوَدْنَ فِي الْعَقَلَةِ  
فَوُضِعَ الْفَجْدُ وَ اَوْتَحْتُ فِي عِبَادَةِ الْمَوْلَى الْجَبِيْلِ الرَّحْمٰنِ  
فَلَجَأَكُمْ اَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَهْرُ الْقُسْطِ وَ  
الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ اِحْدِلُوا هَوَا قُرْبِ اللِّتْقَوٰی اِنَّ اللّٰهَ



يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا ولا تحزنوا ولا تحزنوا  
 الذين آمنوا في حال الفاقة فقولوا نعم لك في أي مشورة  
 وكما كنت أضعف ولا تخافوا من أحد فكمنا حكمة الله  
 ان الله يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا ولا تحزنوا  
 والعقول حكمة الله يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا  
 وشهدوا في وسطه معكم في داخروكم فكمنا حكمة الله  
 فكمنا حكمة الله يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا  
 الله يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا ولا تحزنوا  
 فكمنا حكمة الله يا ايها الذين آمنوا لا تحزنوا  
 من قبلكم فكمنا حكمة الله يا ايها الذين آمنوا  
 ولا تحزنوا ولا تحزنوا ولا تحزنوا ولا تحزنوا  
 عني النبي صلى الله عليه وسلم انما قال انما احببت  
 ليوثي منكم فكمنا حكمة الله يا ايها الذين آمنوا  
 منها بابك فكمنا حكمة الله يا ايها الذين آمنوا  
 وكما دعى منكم في الخير اقبلوا وكما دعى منكم في الشر فكمنا حكمة الله

حَقًّا قَوْمًا اِنَّا رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرًا يٰمُحَمَّدُ اِنَّا نُبَيِّنُ لَكَ اٰیٰتِنَا لَعَلَّكَ تَعْقِلُ  
اَلْحَمْدُ لَكَ خَلَقُوا بَنِيَّ النَّحْيِ وَالْطُّغْيَانِ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَءِيسَىٰ بِالْعَدْلِ يٰمُحَمَّدُ اِنَّا نُبَيِّنُ لَكَ اٰیٰتِنَا لَعَلَّكَ تَعْقِلُ

مومنو! فرق ہم پر شکوہ اس حسان کا  
فضل سے بے نیسایں کھلا دیا انسان کو  
میں میں شاہد اس سو کوئی نہیں جو تیرے  
خواب غفلت سے جگسو وہ گینگ بہانے  
کہتے انصاف تقویٰ سے جو وہ نزدیکتر  
کسبے ای انسان عجیب مغفرت سے کھلا  
چاہیں صورت میں وہ جھکو کر کس کر دیا  
کچھ تو انصاف اپنی صدقہ آگے بڑھ  
یہ پہنچا صبر کرنے کا جو منوعات سے  
عشرہ اولیٰ جو استوار و وسط مغفرت  
کے جسے تقویٰ و طاعت پر مدد با یکدیگر  
کہتے انصاف تقویٰ سے وہ نزدیکتر  
فرض آثار کی شہوت ترشے کیوے سطل  
حق سے فرمایا جو روزہ سنو فرض پر جو منو  
جو بدی تم سے کرے اپنی زبان کو لقمہ

حسان عالم پر و خلاق اس سر حسان کا  
کوئے میں شاخ و ثمر سجدہ میں حسان کا  
ہے عفو خاص بہانہ اور بنی سب حسان کا  
اگرچہ پہنچا وہ دستور حسان کا  
حکم کرنا ہی نہیں حق عمل اور احسان کا  
وہ حکم پیدا کیا کہ اگر شکر اس حسان کا  
مقبل جھکو کر کیا خلاق کل کمال حسان کا  
حکم کرنا ہی نہیں حق عمل اور احسان کا  
ہر گز سے لغتہ رکھو کہ ہم ہے حسان کا  
پہنچا و فرخ سے ہو آخر فضل اس حسان کا  
اور نہ ہو کوئی مساوی جرم اور عدل کا  
حکم کرنا ہی نہیں حق عمل اور احسان کا  
فرض گردانہ خدا و روزہ و رمضان کا  
جیسے اگلیں پہنچا سے فرق تھا حسان کا  
کہ کچھ تم ساتھ دے کہ کام سب حسان کا

<p>تم کسی بے غلامت کے لئے نہ کرنا انصاف معلول          کہلے میں ہونے کے درمیان کو چھلنا          یوں مٹا دی حق کا کرنا ہی نہ بھی اس طرح          چھوڑ دے سہرا کا رہنا کا طلب گاری          ہر شب اسفان میں نہ بچ سکتا ہو          چھوڑ دے کئی اور محل و اماں کیجئے          بخشے یا یہ کم کرنا ہو اگرچہ ہر کو</p>	<p>ملک کرنا ہو تو میں حق عمل و احسان کا          بند جو تاہر نہیں ہر ایک وزیران کا          آگے بڑھنے کے طالب نہ ہو کہ نہ لگنا          کرو بات ہر سب سے شہنوشی جوان کا          سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل سے جوان کا          ملک کرنا ہو تو میں حق عمل و احسان کا          بخشش ہم کو تو ہی بالکل افسان کا</p>
---	---

سَرَّيْنَاكَ الْغُفْرَانَ وَلَنُؤْتِيَنَّكَ الْغَنَاءَ وَالْجَنَّةَ الْمُنَوَّرَةَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ  
 هَذِهِ الْكَلِمَاتُ الْعَلِيَّةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ  
 وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَنْبِيَاءُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْوَهْدُ الْأَبَدِيُّ وَالْعَزِيزُ الْأَعْلَى وَالْمَلِكُ الْحَكِيمُ  
 الْحَقُّ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
 مَا لَكُمْ وَلَا تَبُوءُونَ وَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ  
 دَسُّوْهُ الْغُفْرَانَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَنْبِيَاءَ

فَقُتِلُوا بِأَحْسَنِ دِيْنِهِمْ يَعْبُدُونَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ الَّذِينَ أَمْسُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ  
الْصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ أَيَّامًا  
مَعْدُودَاتٍ مِمَّنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنْ رِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامِهِمْ  
أُخْرَى عَلَى الَّذِينَ يُعْلِقُونَ فِي دِيْنِهِمْ طَعَامُ سِتِينَ فَمَنْ طَوَّعَ  
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ بَيِّنَاتٍ  
مِنَ الْهُدَى وَالْقُرْآنُ كَانَ مِنْ قَبْلِهِ مِنْ الشَّهْرِ مَقِصَّةً  
وَمَنْ كَانَ مِنْ رِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامِهِمْ أُخْرَى يُرِيدُ اللَّهُ  
بِالْمُؤْمِنِينَ وَالْإِيمَانِ بِالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ  
عَلَى مَا جَدَّكُمْ وَطَعَامُ تَشْلُوْنَ مِنْ حِلٍّ لَكُمْ بَيْدَةَ الصِّيَامِ أَلَا تَعْلَمُونَ  
إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ  
كُنْتُمْ مُخَلَّاتُونَ أَنْفُسَكُمْ فَكَانَ عَلَيْكُمْ وَحْيًا عَنْكُمْ وَأَلْفَ بَاسٍ  
لَهُمْ وَأَتَقُوا مَا كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ وَأَكَلُوا وَاشْرَبُوا وَنَسُوا نَسِيًّا  
لَكُمْ بِالْحَيْطِ الْأَبْيَضِ مِنَ الْحَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الْعِشَاءَ  
إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تَبَاشَرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ حَافِظُونَ فِي الْمَسَاجِدِ  
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ  
لِتَتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِلِطْلٍ وَ

مُسْتَحَبٌّ

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْحَرْمِ لَنَا كَلُوا أَوْ تَقَامِنَ أَمْوَالِ الْفَاسِقِينَ إِلَى دِمَائِهِمْ  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَسِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَسْبِعُوا مِنْ  
دُونِهِ أَوْ يَكْلَبُوا ظُفُرَهُمْ مَا تَدْرُونَ خَالِدِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ يَكْلَبْ ظُفُرَهُ  
فَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَمَنْ عَفَتْ ذُنُوبُهُ  
كَأَوْ كَيْفَ الَّذِي خَسِرَ وَأَنْفُسُهُمْ يَكْفُرُونَ أَوْ يَكْلَبُونَ يَدَيْهِمْ  
لَا يَفْقَهُونَ الشَّيْطَانَ كَمَا أَخْرَجَهُمُ الْبُؤْسُ مِنَ الْبَيْتِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا  
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَعْثِدٍ  
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ اللَّهَ كَاتِبٌ لِلْعَمَلِ أَفْرَقْنَا  
مُدْعَاؤَ فِرْعَوْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ  
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْيُونَ أَنْفُسَهُمْ تَدْعُونَ إِلَيْكُمْ  
حَدِّثُوا زَيْنَبُكُمْ حَدِّثُوا كُلَّ مَسْجِدٍ وَكُلَّ دَارٍ وَكُلَّ مَسْجِدٍ  
وَكُلَّ دَارٍ لِيُحِبَّ السُّرِّيَّةَ مَنْ حَرَّمَ ذُنُوبَهُ اللَّهُ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ  
وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ إِنَّهَا حَرَّمَ رُبِّي الْقَوَائِمَ مَا تَقَرَّرَ  
وَمَا بَطُلَ وَالْإِثْمُ وَالْبَغْيُ بِمَا رَجَعُوا وَأَنْ تَشْرِبُوا  
بِمَا اللَّهُ مَا تَنْزِيلُ بِهِ مُسْلِمًا تَأْوَانُ تَقَرَّرَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا

فَأُولَئِكَ

اب سرمدان که حکام است	اسطوخودوس و دانه و دانه و دانه
پهلوان و پهلوان و پهلوان و پهلوان	فرض و فرض و فرض و فرض

گر کوئی بیمار تم میں یا سانس نہ ہو گا  
جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا تو ب  
تہہ نمی کا ارادہ ہی نہیں اشد کا  
رات میں روزہ رکھنا ہی وہی حکمت  
جبکہ تم روزہ رکھتے جاؤ نہیں ہرگز وہی  
صبح صادق تک نہ کھا حکم ہو کہ اوپر  
تو نما اعمال کا حق ہو تراویح کے عمل  
اور ملائی ہو وہی حکم تراویح کے عمل  
اسے بنی آدم کہیں ٹٹے بغضتہ یہی ہیں  
آدم و حوا کو جس نے کھانا کمر سے  
ست کو لٹکا کھانا ہر سو نے کہا  
اپنے بندوں کیلئے ریت کھانی چاہی  
ظاہر و باطن کے ساتھ کچھ اور مرد گناہ  
ابن ماجہ و معتزلیہ ہی و زیدی  
یہ ہریرہ سے ہیں راوی یک قول رسول  
عمرہ کے معنی لہذا رکھے تاہم شہاب  
یوں کہا شخصی نے یکے نہ یہ رمضان کا

دو سکا یا م میں وہ روزہ رکھنے کا  
قدیر یک سکین کا کہنا ناہی و پوزندار  
چاہتا ہے تم سے آسانی خدا اگر دیکھار  
وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس پہنے  
تم نہ ہو باہر خدا کی حد سے یار و زینہ ہار  
رات آنے تک غفلت روزہ رکھنا و چار  
جسکی بیماری ہو وہی پاؤ اسن از قنار  
ہو وہی اسکی ملاکت اسپتہ ذلت کی ار  
وہ تمہارا یہ حد شیطان بیشک چار  
تم سے بھی وہ مکر کرنا چہتا ہی و دگر  
سفروں سے وقتی کہتا نہیں پھر دگر  
سجدوں کی زینت کہتے کہتے کہتے  
سفیرت چاہو یہ رمضان چوہا و قار  
اور نسائی و راہ و او و دنیا کو شہد  
چھوٹے گرجے مذہبی یکے نہ ہزار  
روزہ رمضان کے جیسا کہ دنیا و دنیا  
دو سکا یا م کے روزوں کے بہتر ہزار

ایک کرکٹ اور ایک تیرچ بھی ہضائی  
 خرچ کیا ہے تاکہ کچھ کہی رمضان میں  
 ایک نہ بھی اگر اطفال کو دے کوئی  
 اگر ایک روزہ کا ہو اور جو صاحب گم نہ ہو  
 ہم ہیں غفلت کے طرچہ و طار صا اگر اگر  
 یہ فریب اسکو ہی جو جس سے بھی روکا جاتا  
 بیٹ بھروسہ کو جو مکمل ایک کو قلعہ عام  
 داخل جنت ہو تاکہ کبھی پیاسا نہ ہو  
 اسکو خلیفہ کا خدا اور دوزخ و جحیم کے  
 کچھ استغفار اور کچھ شہادت کے چکر پر  
 انگوشت دوم دوزخ سے بھی مانگو نہاد  
 وقت میں انطا کے مقبرہ اسرار میں  
 پہل ابن سعد سے مروی ہے کہ قول اسط  
 نام ایکے واذہ کا تیران پران آٹھ میں  
 نکل لکھا ان بن عبد خیر رسول  
 یوں کہیگا بعد از میں دھواں کھا  
 شہوتوں سے سکو روکا کہ شتاب

سے زیادہ الف رکعت اور تیرچ ہزار  
 راہ حق میں خرچ کو تکے برابر ہر شمار  
 عفو ہو دیکھ گنہ اور وہ رہا ہو گناہ زار  
 پس صحابہ نے کیا عرض سے عالی شان  
 تب یہ فرمایا انہیں وہ سہرور عالی شان  
 گھنٹ سی پانی کے کیا دوسرے ہی دربار  
 اسکو بیوس عرض سے یہ کہیگو رکھو کار  
 پہل جو باندی غلامی پر کہیگو شکار  
 مونس فضل خدا کا ہم سے کیا ہو شمار  
 بخشیکا خوشی میں کیا تم سے ہو دھکا  
 نقل کی حاکم نے از ابن علی ذی وقار  
 ہوتی ہے فرماتے ہیں پیغمبرانی تبار  
 آٹھ روایت ہے اس حدیث کے بقید شہاد  
 کوئی نہ داخل ہو دیکھا اس میں سوائدہ  
 روزہ اور تیراق ہو گئے شفیق نادان  
 کہا نے اور نیز کے کہ لبت سے کی کرگار  
 یوں کہیگا عفو تیر قرآن میں اگر گوار

نہیں سے اسکو رکھا تھا اور میں نے ٹھیک  
پس شفاعت کر قبول فرمائی اور وہ روزہ  
اور نہر یا پانی بھرت کر چھوڑا نہیں  
ایک روزہ دار کی حاجت نہیں آتی کہ  
کہ بغیر بھوک کے اور پیاس کے روزہ پکے  
اور نہر یا ایک روزہ وہ نہیں چھوڑے  
یہ روزہ کی حقیقت چھوڑ دینا  
موت کو کہ اگر ہم سایہ کو اپنے مستحق  
بھوت اور غیب سے روزہ پکے  
تہمت و بہتان و غیبت اور بہانے  
روزہ سے مقصود شہر و زنا وغیرہ کی  
فحش کے شہتہ و خواہش چھوڑ دینا  
بمشدد جرم خطا سے منکر ہونا

پس شفاعت کر سری مقبول فرمائی  
بمشدد گار روزہ وار نہ کر بھول گیا  
اور قطع کیا تا وہ پانی چھوڑے گا  
اور فراموش ہے وہ غیر عالمی وقت اس  
حصہ ہائیکے نہیں ہے یہت میں نہ  
صفت کہا اور پانی پر بھرت کر  
اور کہا تو گوش چشم من سے بھی ہوندا  
اور حرا سوں پر نظر سے کر کے تو نہ ہار  
نزد اور عالمی امام عالم تقویٰ شاعر  
گر چھوڑے روزہ ناقص ہے  
ایسے روزہ سے نہ ہوگا نفع  
نفس ناکار ہوگا مستحق نہیں شمار  
خلعت میں سے نہ ہوگا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَا وَجَّعَ هَذِهِ الْأَيَّامُ وَالْأَيَّامُ وَالْأَيَّامُ  
وَعِيَالَهُ قَاتِلَانِهِ وَأَعْلَانِهِ وَأَرْحَمُهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَزِيزٌ

یہ خطبہ شریف  
بسم اللہ الرحمن الرحیم



الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِي وَهَبَ لَنَا هَذَا بِفَهْمٍ وَ  
 حَيْبِ النَّارِ وَالْإِخْرَاقِ سَهْدُنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
 لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ تَنْجِي قَائِلُهُ آمِينَ الْمَالِ وَالْمَتَاعِ الْكَافِي  
 وَشَهَادَةُ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
 الْغُرَبَاءُ لِلنَّاسِ مِنْ خَالَفُوا اللَّهَ وَالْيَسَّاقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَاتَّخَذُواهُ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلْهِبُ وَالْإِخْرَاقُ  
 أَمَا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ تَعْلَمُوا فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ كَيْفَ  
 حَالَكُمْ إِذَا بُعِثُوا فِي الْقُبُورِ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ وَقَامَ  
 الْحُكْمُ لِلشُّعْرَى وَخُفِرَ الْمَشْكُونُ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدْ وَسَّيَتْ  
 الْجَبَرُوتُ عَلَى جَهَنَّمَ وَرَدَّوْا أَشْدَّ الْقَسْبِ وَخُتِنَ الْقَلْبُ  
 وَجَاءَتْ جَهَنَّمَ بِظِلِّ ذِي ثُلُثِ شَعْبٍ لِلَّيْلِ وَلَمْ يُفْعَلْ  
 مِنَ الْمَلْهَبِ ثَرْجِي بَشَرٍ رَا لِقَصْرَ حَائِلًا جَالَةً صُفْرُ قَلْبٍ  
 عَلَى الْجَمِيعِ الْحَوْتَ وَالرَّهْبَ كَالْيَقِينِ الْجَمْرُ مَوْجٍ بِأَطْلَبِ وَ  
 حَايِنَ الظَّالِمُونَ سُوءَ الْمُنْقَلَبِ تَلَوْرُجِي مِنْهَا إِلَهَ الْمَلَسِ  
 وَالْإِعْلَاقِي نَجِي دَاوُدَ الْأَخْرَاقِ وَبَيْتَ الْخَرْجِي وَالْحَقْدُ لَانَ  
 وَالذُّلُّ وَالْهَوَانُ لَيْسَ لِلْكَافِرِينَ مِنْهَا الْهَمَانُ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ  
 الْمَلُودُ فِيهَا كَالرَّيَّانِ بِنَا دَعَتْ فِيهَا وَيَسْمَعُونَ هَذِهِ

جَهَنَّمَ اِنَّكَ كَذِبٌ بِهَا الْخَبْرُ مَوْنٌ يَطْرُقُونَ مِنْهَا بَيْنَ جَمِيعِ اَبْنِ  
لَيْسَ كَمَنْ مِنْ اَسْرِهَا اَلْمَكَاثُ وَالْخَلَاصُ وَلَا تَحِثُّ مِنْهَا مِنْ  
فَقُلُوْهُمْ مَعْدَبَةٌ بَيْنَ صُدُوْرٍ وَارْتَعَادٍ وَحِجَابٍ وَفِرْقَةٍ لَا  
يَدُوْهُمْ وَفَوْقَ فِيهَا بُرُوْءٌ وَلَا سَرَابٌ اِلَّا اَلْعَيْمُ وَالْعَسَاقُ يَبْأَدُوْنَ  
فِيْهَا مِنْ تَرَكُّمِ اَلْاَكْمِ وَالْعِقَابِ وَتَرَاوَعِ اَلْهَبِ وَالْعَذَابِ  
لَهُمْ فِيْهَا بِالْاَلْمَا رِجَالٌ شَبَّوْا فَيَجِيْءُهَا لَوِيْلٌ عَوِيْلٌ وَجَسِيْمٌ  
يَا مَالِكُ كُنْ عَلَيْنَا اَلْوَعِيْدُ يَا مَالِكُ قَدْ اَنْقَلَبْنَا اَلْحَدِيْدُ  
يَا مَالِكُ قَدْ نَفِجَتْ مِنْهَا اَلْجَلُوْدُ يَا مَالِكُ اَخْرِجْنَا مِنْهَا قَدْ اَنَا  
لَا نَعُوْذُ مَا لَمْ يَمُنْ مِنْ اَللّٰهِ مِنْ دَاخِلِهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ كُلُّ بَابٍ  
مِنْهَا اَجْرٌ مَفْسُوْمٌ طَعَامُهُمْ فِيْهَا اَلزَّوْمُ وَشَرِبُهُمْ فِيْهَا اَلْعُسْفُ  
وَالزَّصَاصُ الْمَكْدَابُ فَيَا ذِيْلَ مَنْ دَاخِلُ مَرْهَدٍ اَلْمَلَأُ وَالْبَلَا  
عَلَى اَنْفُسِكُمْ قَبْلَ اَنْ تَخْتَرُوْا اَيُّنَ اَلْمَجْلِيْهِ اَلْاَلْمَلِكِ دَاخِلُوْا اَلْمَلِكِ  
تَقَاوِمٌ وَلَا تَكُوْنُوْنَ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْتَمْعِنُوْنَ لَشَدُوْا مِنْ اَلرَّحِيْقِ  
اَلْمَحْتَمُوْمِ اَهْنَأُ اَلْوَدَاخِ وَاللَّكُ الْمَكَاثُ - ۱ شعب ۱۱۱۲

فَلَوْ كَيْفَ سَمِعْتُمْ كَيْفَ هُوَ وَكَيْفَ اَنْجَاكَ	بَرَسَ مَرَّةً اَمْسِ سَمِعْتُ هُوَ اَنْجَاكَ
اَسْكَبَ جَانِ بِلَعْنَةٍ مِنْ مَرْحَلَةٍ	اَلْقَاكَ اَخْرَجَكَ كَا سَمِعْتُ رَبِّكَ كَا
سَمِعْتُ هُوَ كَيْفَ خَصَبٌ وَنَعْلٌ شَدِيدٌ هُوَ كَيْفَ	جَوْشَ بَرِ هُوَ كَيْفَ سَمِعْتُ تَوَلَّى هُوَ كَا

خوف غالب ہو گا سوچے بغیر ہو گا نہیں  
 اور امن پانچ دوزخ سے نہ ہو گی اسید  
 کا فرد کو اس میں نہ ہا ہو گئے کیلئے  
 یہ جنم وہ ہو چکا تھے جسکو مجسین  
 سات جلتے ہیں جنم کے توہر کے لئے  
 وہ زنجی کرتے رہینگے اس میں اولاد کا  
 یوں کہینگے ہر پہاڑی ہو گئی ہیں ٹپا  
 پاک گئے پڑے ہمارے اس سے بالکل  
 شیش پگھلا کر پلاوینگے انہوں پر پتہ خون  
 دوزخ ہی ہند کٹ پانچنگے ہاں کوئی طرح  
 تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرے گا ہی  
 سو سمطاعت ہے بیگانہ و ضمانت نہیں  
 باندہ ہستہ حق کی طاعت میں کمزوری  
 رات بھر رہا رہتے تھے عبادت میں  
 تھے ہو اسے بھی زیادہ آپس میں  
 اولیٰ شریوں کو تھے یقیناً اسکا  
 پر ہوا تھا قوت یکہ ضمانت میں اسکا

ہو وہی اجمال کی ہم سے طلبہ انکو  
 خزن و غم کا اگر ہے وہ حق خدا ہی کا  
 وہ ہینگے اس طرح حق سادی کی کچا  
 اس سے اب انکو نہیں ہو گی پانی نینا  
 جو برس کو کر دیا مسموم ہے پروردگار  
 وہ گدہوں کے مثل چلنے ہینگے بار بار  
 پائے ہوئے گناہوں کی سڑک شاما  
 پھرنے میں ہرگز کرینگے کوئی جرم کر دگار  
 اور گرم پانی خدا بھی پیند ہو گی فاردار  
 ہر طرف سے ہو گی رسوائی اور بستی ہاں  
 کام آویگا یہی تقویٰ بروز گر و دار  
 کیجئے اللہ کی طاعت میں کشتن ہمار  
 عترتِ آخری میں ہر ضمانت کے شاہ خیار  
 کرتے تھے وہ اپنے گرو کو کچھ ہوشیار  
 صدقہ و طاعت تھے عترت میں کشتن ہمار  
 عمر بہا سکون چھوڑ دیا عالمی وقار  
 سال آریہ ہوئے اسکو اد اشاہ خیار

دوسرے دشمن میں ہیں ہنگامے میں دن  
عشرہ انہی میں جو دشمن کے ہنگامے  
قدح کی شب عشرہ انہی میں دہشت و شو  
اسطح مروی کے اہل قلعہ پر عباس سے  
ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدم کی شجہ  
سبز چٹا پشت پر کعب کے گوتے گھس  
سو سو گوتے ہیں اگر آج بھی سلام  
جب دعا کرتے ہیں سحر گتے ہیں آیینہ  
صبح صادق ہووے جب کتبہ جبریل میں  
تب ملا لپے جھٹے ہیں زوی روح الامیر  
کہتے ہیں سب است احمد کو بخدا  
ایک وہ جو کہ پتیا پر خوشی شرب  
تیسرے کٹنے والا قرابت کا یقیں  
دل میں کہنے اپنے سہیلانی سو گوتی  
قدح کی شب کی سلمانو ذرا  
تم تو اہل جمعاعت جہد بچا ہو پڑو  
سجدہ میں روشنی حد سے نیامست

سنگت دشمن ہیں تم بھی آوارہ و پندار  
اجرو چچ اور دوحہ کا پادشاہ یا ر  
اسکی برکت سے نہ ہو محو و مکوئی و نیندار  
سے ابو الیث سمیعنی پارس کا اعتبار  
لیکے یکسوی ملائک اپنے ہر وہا و قار  
ملنے ہیں سجدہ میں وہ انور میں تقویٰ  
باقہ میں عاتقہ لکھتے ہیں عزت جیشدار  
صبح صادق تک ہی رہتا انکا کیا کلام  
سب ملائک آسمان اپنے ملائی باوقار  
کیا کہ حق نے کیا براست شاہد کیا  
پر بخدا چار شخصوں کو یقیں پھر گوار  
دوسرا دیکھا ایذاں باب کو جونا بکار  
اور چوتھا ہے شاعر اس میں بظن شاعر  
وہ نہ بننا با دیکھا وہ شاعر بننا  
طاعت حق میں گدا اور استعجاب  
یہ جو صحت طہنہب حق میں ہے مکوہ کلام  
مست کروغزو بڑائی اسے تازہ مستحار

الطیارات معان  
علی محمد انصاری  
یکوہ ۲۲  
ننواوی عابدگری

اور آتش بازی دیکھو یہ دوتو  
بہر کے کہ کہہ سہا میں تم سا کہی  
خواجہ سکین فضل درمکری خاں

سجدوں کو مت تماشہ کہ بناؤ نہ ہار  
لہو بازی میں کرو اسراست ای بیڈر  
بخشت جرم خطا ہم کے ای ہر گدا

اللَّهُمَّ احْقِرْ لَوْ لَفِ هَذِهِ الْخَطِيئَةُ الْمُؤْتَرَّةُ وَلَا تَهْلِكْ وَهَيْكَلِهِ  
وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَمُنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رسمان بخش ربس اللہ العزیز العظیم کا اخیر خطبہ اولی

بُحَانَ الَّذِي نَوَدَّ قُلُوبَنَا وَلِيَأْتَنَا بِأَنْوَارِ الْوَقَائِدِ وَدَفَعَهُ قَدَرُ  
اِحْتِيَاجِهِ فَعَلَا ذِكْرَهُمْ فِي الْأَقَائِدِ وَقَائِدِ دَعْدِ لَمَنْ أَطَاعَهُ  
بِعِمْ جَانِدِهِ وَرُفُوتِهِمْ يَوْمَ التَّلَاوِي وَاعْدِ الشَّقِيْنَ مُفَا زَا  
حَدَّثَ لَنْ وَأَهْبَانَا وَشَرَابَا سَائِغًا لَنْ يَدِ الْمُنْدَلِ تَشْهَدُ أَنْ  
كُوَالَهُ الْإِلَهِ وَحْدَهُ وَلَدُ شَرِيفٍ لَهُ مَشْهُادُ صِفَا مَوْرِدُهَا  
وَدَرَاتِي وَتَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ مَقَاتِيمِ الْإِعْلَانِ صَلَاتُهُ  
كَأَمَلَةٍ مُتَوَالِيَةٍ مَا خُفَّتِ الْوَرَقَاءُ عَلَى الْأَوْرَاقِ -  
أَمَّا بَقِيَّةُ مَا أَتَى النَّاسُ الْقَوْلَ رَبِّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تَهْمِلُوا أَنْفُسَكُمْ فِي مَعْصِيَةِ  
الْمَلَائِكِ الْقَوِيِّ الْقَادِرِ عَلَى تَعْدِيْبِ كُلِّ عَادِيٍّ فَمَالِكُمْ

حَسْبُكَ اللَّهُ حَمْدُهُ وَتَبَهُمْ حَيْثُ اجْتَمَعَتْ كُلُّ مَلَائِكَةٍ وَمَلَائِكَةٍ  
 إِلَيْهَا الْمُشَافِقُونَ لِلْقَاءِ الرَّحْمَانِ أَيْدِي قَدَامَا وَالْأَشْيَاءُ وَالْعُزْرُ قَوْمًا  
 مَتْلَعِ الْبُعْدِ وَالْفِرَاقِ مِنْ جَمَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْخَلْقِ وَحَوْلِ الشُّعْرَا  
 وَاتْرُكُوا أَيْدِي عَابِتِ طَرَبِهَا الْوَبَيَاتِ الْهَلَكَاتِ لَمَّا قَالَ سَيِّدُ  
 الْوَبَيَاتِ حَقَّتِ الْبُخَّةُ بِالْمَكَارِمِ وَحَقَّتِ النَّارُ بِالشُّهُورِ  
 فَتَحُوا الْمَكَارِمَ وَالْمَشَاقِ كَالْمُؤَانِفِ أَرَأَيْتُمْ الْقُلُوبَ حَبَّ الْمُنَى  
 وَبَدْرُهَا هَذِهِ الْمَحْبُوبِ قَيْسُ الْمَعْرِفِ مِنَ السَّعَادَةِ مَا أَوْسَلَ اللَّهُ  
 إِلَيْهَا حَيْثُ الْوَسَايَةِ وَالْمَرْجَمِ وَالْأَشْفَاقِ وَسَاقِ وَسَاقِهَا  
 دُونَ مَا حَتَّى تَسْتَوِيَ أَبْيَاتُ السَّعَادَةِ عَلَى سَاقِ وَرَيْبِهَا مِنَ الْفَقْرِ  
 مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْأَوْسَاقِ وَأَنْتُمْ هَاهُنَا فَهَاهُنَا رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَبَيْنِ  
 الرِّقَاقِ وَأَنْتُمْ هَاهُنَا فَهَاهُنَا الْمَغْفِرَةِ وَالْمُصَوَّبِ وَلَكِنَّ كَذَلِكَ نُنْظِرُ  
 رَحْمَةَ اللَّهِ الرَّزَاقِ فَلِلَّهِ دَرَمِنْ مَالٍ إِلَى اللَّهِ وَالْعَمْرِ ضَرْبِ  
 عَنْ الْمَالِ وَمَا مَالٌ إِلَّا الْأُمَالِ وَتَأْمَلْ فِي الْمَالِ مَا حَسْبُ الْعَمَالِ  
 وَاسْكُنْ الْأَعْمَالِ كَالْيَوْمِ الْوَلَدِ وَالْأَخْرِجِ الْبَاقِيَةَ فَاشْفَا

رب تہد الود رہا رہے ہو سلف کر کج کار  
 کیا کرو گے خود تیرے خدا ہی دین دار  
 سب جلا و کجہر کے استہلا علی وقار

کجے ہی سر نہ تیرا حجت پر ہوا کار  
 معصیت میں جس کی تیرے چہرے پہ کیا فار  
 آتش عشق ابی کجہر کا تیرا سب زار

پھوڑ و شصابت اور بیہوشی کو ہٹائیں  
 سختیوں میں جنت الفردوس کی پوری  
 نعم گوارا اگر کرو گے سختیوں کے دین کے  
 تخم عشق حق زمینِ قلب میں نہ بچے  
 بارشِ رحمت خدا برپا ہوگا اس جہاں پر  
 مال سے سپر سیر کمال ہوتی کی طرف  
 رحمت حق ہوتی ہے نازل میرے رمضان میں  
 دستِ بدستِ عدت لکھتے قائم ہو  
 ہے مدیون میں کہ دو فرحت میں نہ دار کہ  
 ہے مدیون میں کہ فرمایا رسول اللہ نے  
 کیجئے بندوں کو کامل ذکر و طاعت سے  
 اگر کوئی تم سے ٹوٹے یا دوسرے کا چل سے  
 آہ اب رحمت چلا چتا ہے رمضان میں  
 عیب کے دن میں جب جاتی ہے حکمِ خدا  
 راستوں پر وہ کہے رہ کر کہتے ہیں نہ  
 منکود ہو گیا غذا روزِ نکاح انعامِ لیل  
 عید گرجا کر ماسکِ فانی ہوں جب

جلو اصل کیجئے گا قرب رب کر دگار  
 شبہ میں نفس کے شکار آؤ فی حصار  
 جنت الفردوس میں ہو گا تمہارا چل  
 ہوو گی پیدائشِ سعادت کا شجرہ برگِ بے  
 مغفرت کے پیرانِ بے ہول ہو گا جس میں  
 اور عمل سے کر دیا ہوا انجام کار  
 ہے یقین تم پر خدا کا فضل ہے دوشمار  
 اور پھر قرآن کو کثرت سے پیل و نہار  
 فرحت افکار یک دیگر تعالیٰ کر دگار  
 شک کی ہر قسم سے بچو کہ نہ دوا  
 فحش اور ہودہ باتیں مت کرو تمہارا  
 حکمِ بے بدلہ نہ لو لگا تھے میں ہی نہ دوا  
 ایک کلموں میں گریں نصرت ایک دیندار  
 ہونے میں شہر میں نازل ہے کیا شکار  
 اب چلو حق کی طرف پاؤں لگا کر  
 بخند کیجئے سب گناہوں کو تھامے کر دگار  
 پچھتاہے یوں فرشتوں سے خدا کی کر دگار

اب کو روزہ کی کیا چیز اجرت وہ  
تب نہ تھکتیں ای کار ساز بنیں  
تب کیا کافرت تھیں شہر ہو  
میری طاقت میں جو راتوں کو کھڑے  
اور بندوں سے کہنا مجھ سے انکوں کا  
صدقہ عید انظر لازم ہے گندم صدقہ  
ہو دیکھتے روزہ معلق دینے اسل  
بہشت سے سب سے بڑا الہی فضل سے

جانفشانی سے کر لگا کام دوسرے ہمار  
اسکو پورا ہر دینا چاہئے اسی ہر دینا  
سیک نہ بند جقدر رمضان میں رخصت  
اُن سے میں لایا ہو انہاں کے خوش کا  
میں عطا کروں گا نقد بدل بے شمار  
یا نقطہ قیمت ادا کرتے اسی دیندار  
فطر کا قصدا واجب نہ ہو کا با وقار  
خواجہ سبکدین نظر کر کم کی بے شمار

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤْمِنِي هَذِهِ الْأَلْبَانِ وَأَهْلِهَا وَأَهْلِهَا  
وَأَهْلِهَا وَتُحْيِيهِمُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَتُحْيِيهِمُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ماہ شوال کے پہلے جے کا  
بسم اللہ الرحمن الرحیم پہلا خطبہ  
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
فِي كُلِّ أَمْرٍ وَحِينَ فِي كُلِّ أَمْرٍ وَحِينَ تَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْوَاحِ الطَّاهِرِينَ الْعَالَمِينَ وَوَعَنْ  
تَعَهُمْ بِالْحَقِّ وَالْيَقِينِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَكْبِرُوا لِلَّهِ

سودہ کا کلمہ

سودہ کا کلمہ



وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ تَفْعَلُوا إِلَى اللَّهِ وَلَا تَجْعَلُوا  
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْ نَّذِيرٍ وَمِنْ يَسْتَكْبِرُ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيهِ  
 إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ يَسْعَاوْنَ فِيهَا عَلَى أَعْيُنٍ مُّشَاهِدَةٍ لِّمَّا اسْتَلْتَمَسُوا فِي شَقَرٍ  
 قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلُوحِينَ وَكَمْ تَكُ نُطْعِمُ الْمُسْكِينِ وَكَمْ تَكُ نُحْمِلُ  
 مَعَهُ الْخَافِيْنَ وَكَمْ تَكُ نُحْمِلُ يَوْمَ الدِّينِ أَثْمَانُ الْيَقِينِ تَمَتَّنَا عَلَيْهِمْ  
 شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ وَإِنَّهُمْ لَحَرَّةٌ خَالِيَةٌ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ  
 أَفَنُؤْمِنُ بِنَبَأِهِ عَلَى تَقْوَاهِ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ حَقٌّ لِّمَنْ  
 تَسَّسُ بِنَبَأِهِ عَلَى شَعَابِ حَرِّهَا وَفَأَنبَأَهُمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَاحِقٌ  
 أَلْفُومِ الظَّالِمِينَ لَا يُؤَالِ بِنَبَأِهِمْ الَّذِي بَوَّارِيَّةً فِي قُلُوبِهِمْ الَّذِي  
 أَفْلَحَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّ اللَّهَ أَفْشَى عَنِ الْمُؤْمِنِينَ  
 أَنْفُسُهُمْ وَالْمَوَالِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَعَمْرُؤُا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ  
 وَيُقْتَلُونَ وَهَذَا عَلَى حَقِّهِ أَنْتُمْ تَكُونُونَ وَالَّذِينَ هُمْ وَالْقُرْآنِ  
 مَنْ أَمْنِي بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْرُوا لِحُكْمِ اللَّهِ الَّذِي بَايَعْتُمْ  
 وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا  
 مَعَ الْغَالِبِينَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا مِن  
 قَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

عمر

عمر

عمر

کچھ ایسی سنتوں کا طاعت پروردگار  
بہاگ کرادے طرف اللہ کے شرکت ہو  
ہے گرد کر کہا ہوا ہر نفس اپنے کام میں  
مجموعوں سے اس طرح چھینکے ہیں  
تب کہیں گے دونوں ہم بے نمازی تھے مدام  
اور سیکھوں کہ ہم کہا نا کہ اگلاتے ہی نہ تھے  
دو توحق نے فرمایا مومنوں کی جان مال  
صادقوں کے ساتھ وہاں ڈور اللہ سے  
یہ پر سوال ہے پس بڑے سوال کے  
دوسرے دن عدد کے روزہ کہہ ہوا سنت  
ہے حدیثوں میں کہ کل ہفتاد روزہ رکھ  
گویا اس نے سال ہر روزہ رکھا دو توح  
ایک نئے سے کھڑے ہیں نہ کی کیا  
اور عذاب قبر سے بھی اسکو ہر دیکھا ان  
یا الہی ہم کو دے توفیق طاعت کی آم

طاعت خیر اور ہی بھی کچھ کیل و نہ ہا  
سنت کرو باطل عمل اپنا عزیز روز نہ ہا  
ہو ویکے جنت میں اصحابِ یسین با وقفا  
کس لئے دونوں میں جو تم کہیں ہوا حال ناز  
جانتے تھے بھوٹے روز قیامت کیوں  
اس لئے ہے آج حسرت بکھو اور توحی مار  
اور عرض لگو دیا فردوس ہے پروردگار  
طاعت حق کچھ اس ماہ میں ہی دیکھا  
رکھو چھ روزہ کہیں بہت شاد  
ہر طرح سوال میں جا چہ روزہ کہہ دیکھا  
اور بھی روزے رکھے سوال میں کیا  
سال کے روزوں کا بھی پائے گے اپنی شاد  
فضل سے اپنے عطا اسکو رکھا کر دگا  
اور بیکہ مشرکی تھینکے وہ دیکھا  
بغض سے سکین خواہر کوڑ لطف شاد

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجَتِهِمْ هَذِهِ الْأَيَّامُ الْيُسْرَى وَالْأَيَّامُ الْهَيْبَةُ  
وَالْأَيَّامُ الْوَعْدُ وَالْأَيَّامُ الْوَعْدُ وَالْأَيَّامُ الْوَعْدُ

یہ فطرت قرآنیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

أَخْبَرَنَا اللَّهُ بِدِيَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ مَبْنُوعُهُ بَلْ لَعَنَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ لَافٍ لَهُ فَاثْنُونَ - شَهِدْنَا أَنَّ إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَشَهِدْنَا أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ أُمَّهِ وَآلِهِ وَصَلَّى وَسَلَّمَ إِلَىٰ مَا عِبَدَ اللَّهُ الْعَالَمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ تَكْلَامَ تَقْوَاهُ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ تَكْلَامَ مُرَحْمُونَ - الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ لَهُ الدُّنْيَا يُعْطُونَ الَّذِي يَتَجَبَّلُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا هَٰؤُلَاءِ النَّبِيِّينَ مِثْلَ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ النَّبِيَّ حَرَمَ الرِّبَا مِنْ جَلَدٍ وَمَوْعِظَةٍ مِنْ سَوْءِهِ فَاسْتَعْلَىٰ فَلَمَّا سَلَفَ وَأَمَرَ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ فَصَحَّى اللَّهُ الرِّبَا وَيُرَىٰ أَفْئِدَةً وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَتَيْتُمُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ سُبِّحْتُمْ مِنْكُمْ ذُرُّوا عَنْكُمْ وَلَا تَقْلَبُوهَا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

مَیْسَرٍ تَدْرَأْنَ لَعْنَةً فَوَاعِیْزٌ لِّمَنْ اِنْ كُنْتُمْ كَافِرًا وَاَنْتُمْ اَیُّوْمًا  
تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ  
رَبَّنَا اَلَّذِیْنَ اَخَذْنَا مِنْ نَفْسِنَا اَوْ اَخْطَا نَا سَرَّ بَاوَلَا تَعْمَلْ عَلَیْنَا  
اَعْرَاسًا حَتّٰی حَمَلَتْهُ عَلَی الْاَنۡبِیَآءِ مِنْ قَبْلِ نَا اِنَّہٗمْ لَفِیْ سُلٰطٰتٍ لَّنَا  
بِہٖ وَہُمْ کَاھِفٌ عَنَّا وَاَعْفِرْ لَنَا قَاتِلَیۡنَا اِنَّہٗمْ مَوَلَا نَا کَاھِنُۢنَا  
عَلِی الْقَوْمِ الْکَافِرِیۡنَ

سورہ بقرہ

تم فضیلت حق کے ڈر سے پھیل رہا  
کہاؤست عسود اللہ انصاف زیر ہا  
حق کی طاقت کیجئے اور طاقت شاذیہ  
ست کرو ہرگز خلاف حکم رب کر دگار  
قبر سے اپنے اٹھینگے ہیں ہی سا کہ خود  
ہیچ ہا کہ نہ دنا ہا کہ کیا پروردگار  
اور زکات مال بھی دیو اگر یا سانیار  
پاس اللہ کے لیگا انکو اجر سے بیشمار  
ورنہ تم نے کو چوتیا را ز پروردگار  
ہو وہ لیگا بچہ و دوسوا اور ذلیل و خوار  
اسکو آسانی ملے ننگ کیچہ تم انتظار

ای مسلمان کو کہ تم طاقت پروردگار  
سے حرام سخت لینا اور دنیا سود کا  
نارہ و بیخ کا فروں کیواسطے تیار ہے  
تاکہ رحمت حق کی نازل ہو تم پر و سوا  
جسطح آسجبت شیطان کی جسطح ہوئی  
کیونکہ ان کا قتل تمنا ہیج بھی شل رہا  
جو مل پامچہ کہ نہ تم ناز و نگو کرے  
خوف و ڈرا کہ نہ ہو کا غم نہ ہو کا خیر  
سو نہ حق سے ڈرو تم سو خوار ہی چھوڑ  
حق تعالیٰ سے بولنے کے لئے تیار ہو  
مگر کوئی مقرر دس ہو جاؤ تمہارا انگلیت

ایکدن پس تہم ہونا ہوا پس اللہ کے	پورا بدلہ پاؤ گے ہر کام کا ای دوسرا
پس ڈیرا اس سوند سے جس دن ہوئی	حق تعالیٰ کی طرف سے ہو گیا تم کا قہر
مومنوں کو بکروا پے گناہوں سے مگر	مغفرت مانگو خدا کی پاک سے گناہ
یا نبی! جس حد پہ جب کوڑے نازل سے	خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو گیا تم کا قہر

بہر حق یہ قرآن ہے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** ہر وقت پڑھا جا سکے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلَاةٍ مِنْ طِينٍ وَخَلَقَ  
 ذُرِّيَّتَهُ مِنْ مَاءٍ وَهَيَّجَنَ شَجْوَاهُ وَكَشَفَ غَيْبَهُ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ  
 نَعْمُ الْمُعِينُ وَكَشَفَ غُورَهُ وَكَتَبَ كُلَّ عِلْمٍ فِي كُلِّ وَاقْتٍ وَحِينَ  
 وَكَشَفَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَحَدِّثْ لَا تَنْتَرِفْ لَهُ وَكَشَفَ  
 أَنْ مَسِيدَ نَاوِ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ مُنْفِعٍ لِلْمُتَّقِينَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآلِهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 إِذَا دُعِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَ  
 ذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَإِذَا قُضِيَتِ  
 الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ  
 اذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكَلَامَ تَقْلَحُونَ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ  
 ظَلَمُوا مِنْكُمْ الْبَنَاءَ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ أَنْتُمْ  
 لَا تَعْلَمُونَ مَا أَفْعَلْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْآخِرُ بَلِيَّةٌ

مومنوں کو

سورۃ جود

سورۃ بقرہ

وَالْيَقِيَّ وَالسَّارِقِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَمَا أَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ إِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا تَقِرُّوا لِلَّذِينَ لَا يَدِينُونَ اللَّهَ بِمَا آتَوْكُمْ  
إِلَى اللَّهِ مِنْ حُكْمٍ جَمِيعًا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْآيَةُ الَّتِي يَوْمَئِذٍ يَخْلِفُ اللَّهُ  
بِهَا رَسُولَهُ فَإِذَا هُمْ لَهَا يَعْجِبُونَ وَالْعَلَمُ أَنَّ اللَّهَ  
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ وَكَوَلِيمٌ وَأَنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ وَالْعَلَمُ أَنَّ  
أَنَّهُمْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَأُولَئِكَ فَتَنَةٌ فَإِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا الدَّيُّوسَ وَالرَّسُولَ وَتَتَّخِذُوا أَمْرًا بَيْنَكُمْ  
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

ع  
سورہ بقرہع  
القل

<p>بیان ای وہ منور سن ہے جمعہ کی فضیلت کا عزو بہ نام تعجبی کا یا اہمال میں اشارہ اس کا یہ کہ جمعہ کو ایک نیک نیت سبک دینا اور ایک نیک نیت نام ہے اسکا اذان صبح ہو کر دو روز سو کر اٹھ کر حرام سختی سے بیچ و تجارت وقت جمعہ کے لکھا ہے نیز اسی بیان کی طرف اشارہ ہے شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب ہے لباس فاخر پہن کر گناہ و خطا و زور شبر</p>	<p>کہ بیشک یہ لایا ہے یہ دن مسکا ہو اسلام میں شہر جمعہ کی فضیلت کا بروز جمعہ کا نام ہو گا بیشک دن نیک کا کیا حکم قرآن نے اس طرح اس کی عبادت کا تہوار چھوڑ دیا کہ اسی سے بوجھ کا ذکر لایم ہے جسے حکم تحریر تجارت کا کہ نہ بک طرح ہے ایک علیٰ امت کا کر اہل امت ہے یقین اس کی عبادت کا چو جمعہ کو جلد حج ملیگا اجر عظیم کا</p>
---	--

بہرِ غنہ شری تین تھے اگر کوئی چھوڑے  
وہ بھیچے پیچھے کے اسلام کو دلا ہی ہو گروہ  
سر سے جو جس کے دن وہ ہینا میں داخل  
ہر روز جب کھف دہو دکا سورہ پڑھوں، تم  
ہو قوت ہر وہ خطبت پڑھو ہر گز ناپوش  
کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ فیہ  
اگر کرتا ہو کوئی بات نکت کہ غلو ش  
دعا اللہ سے مانگو کہ یہ نکتہ ہے ہر

ہر ماہ تابع شہان قابل ہی ماسک  
ہو دل اس کا کالانگ عیسیٰ و عیسیٰ  
عذاب قبر سے اسکو نہ ہو گا و ملاک کا  
ملیگا اجر قرآن ہر اک کی تلاوت کا  
دیا ہے مفتیان دین نے فتویٰ کراہت کے  
سفرِ خاص و غیرِ خاص ہر حق سلامت کا  
کہ یہ بھی بات ہے بیشک ہم سے کراہت  
کہ تم پڑھو اجر پر کہ وہ بندہ ہے طاعت کا

اللَّهُمَّ اعْفُ عَنَّا مَعَ هَذِهِ الْآيَاتِ يَا بَاقِيَهُ دَعَا  
وَحْيًا إِلَهُ وَتَحْمِيحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ صَمِيمٌ مُجِيبُ الدُّعَا

یہ خطبہ ہر وقت (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھا جائے

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُءِيَ تَقْدِيرًا وَاعْطَى كُلَّ شَيْءٍ  
خَلْقَهُ فَهَذَا كَلِمَتُهُ لَكُمْ لَنْ لَا تَقْعُدُونَ تَحْتَهُمْ وَكَلِمَتُهُ  
لَكُمْ لَنْ لَا تَقْعُدُونَ تَحْتَهُمْ وَكَلِمَتُهُ لَكُمْ لَنْ لَا تَقْعُدُونَ تَحْتَهُمْ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
أَرْسَلَ إِلَى النَّاسِ كَهَاتِهِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاهِيًا إِلَى اللَّهِ  
يَا دِينَهُ وَمَوْلَاهُ نَبِيُّرَافَا بَعْدَ نَبِيِّنَا النَّاسِ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

أَشْتَرِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمْ لِحْزَةً  
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا أَمَّا تَقُونَ يَوْمَ يَقُومُ السُّرُورُ  
وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الْكَلِمَانُ وَقَالَ مُوَابًا  
دَيُّونٌ عَلَى الْكَافِرِينَ هَٰذَا أَمَّا تَعْلَمُونَ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْبَوَارِ  
وَأَنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَنَّ الْأَنْفُسَ مِنْ هَلٍ صَالِحًا فَلَوْ تَفَاهَا  
مَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا أَفَلَنْ تَحْدِثُ لِنَفْسِهِ وَلِجَارِ وَلَا تَصْنَعُوا دَخْرًا  
وَأَخَارًا الْخَصَابِ لِلرَّكْبَةِ أَسْفِينَةَ الْجَنَاتِ مِنَ الْمَلَكَاتِ  
يَوْمَ يُكْرَهُ لَكُمْ مَنْ تَخَوَّاهُمْ وَأَنْتُمْ وَصَاحِبَتِهِمْ وَبَنِيهِمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ  
يَوْمَ يَوْمُهُنَّ شَأْنٌ يُغْنِيهِمْ فَلَا يُجِدُونَ لَهُمْ وَلِيًّا وَلَا كُفْرًا  
قَدْ كَرِهَ الْمَوْتُ الَّذِينَ فَكَّرُوا مِنْهُ الْمَوْتُ وَتَقَاتِلُ الرَّجُلَ وَ  
تَذَرُهُ وَالسَّفَرُ الطَّوِيلَ وَتَوَلَّوْا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى اللَّهِ الْبَحِيلِ  
وَأَعْلَى الْخَيْرِ وَلَا تَسْأَلُوا لِمَا أَفْشَى عَلَى الْكَثِيرِ وَالْقَلِيلِ فَإِنَّ اللَّهَ  
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا إِنْ أَدْرَأْتُمْ فِي الْقُبُورِ يَا بَنِي آدَمَ  
أَمَلَكُمْ مِنَ السُّؤَالِ عَنْ رِزْقِكُمْ وَنَيْبِكُمْ وَدِينِكُمْ إِنْ اجْتَبَيْتُمْ بِلِقَائِهِ  
الْأَمَالَ وَلِيَعْتَصِلَ اللَّهُ بِقُوتِهِمْ مِنْ شَأْنِ أَرْبَابِهِمْ مِنْ رِجَالِهِمْ بَعْضًا  
فِيكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَلَا تَطْلُمُونَ لِكُنْهٍ نَقِيرًا وَكُنْ لَمْ  
يُجِبْهُمُ الْجَوَابُ يَا لَهْوَابٍ يَصْنَعُ عَلَيْهِمُ الْقُبُورَ وَتَحْلِفُ



وَأَصْلَاحُهُ وَدِينُهُمْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ جَذِيذٌ لَا يُنْفَعُ الْكَاذِبُ  
لَا يُبْنُونَ وَالْأَجَابُ مَلَكُهُ الْأَوَّاهِي وَالْحَيَاتِ وَالْعَقَارِ  
لَمْ يُجِمْ الْأَخْلَاءُ وَالْأَوَّاهِي وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مُعِينًا وَلَا مُجِيبًا  
كَرَبْنَا الْمُنَابِقَةَ أَثَرْتُ وَأَمْنًا الرَّسُولُ وَالْكَتَبَاتُ الشُّهُدَاءُ  
وَلَجَلْنَا مِنَ الَّذِينَ لَا حُكْمَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُعْزُونَ سَعِيرًا

یَا اٰیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَ	ہم پر ہے جو ہر مومن کو مکمل کر دے
اِسْتَفِیْذَالِ بَعَثَ فِيْ سَبْعِ سَاعَاتٍ	دیکر عرض باد غنجان در دس کے بازویم
سَاعَتِ مَصْفٍ بَادِیَہِیْ لَمْ یُجِیْبُوْہِ	ہو دیکھا جبکہ دل میں نہ تازہ تھی
خَامُوشِیْ ہُوْا کَبِیْرٌ لِّکَبِیْرٍ	حق سے شفاعت کی اہل پیکار ہو دیکھا
اِیْنَ فَرِیْدًا رَکَّابُہِمْ تَقَرَّعًا وَدِیْکًا	بدل میں کا پاؤں گناہ زوال پیش و کم
خَوِیْشِیْ ہُوْا دَوَّالٌ زُرْفُوْزِہِیْ دُرْدِیْہِیْ	سپاہی اپنی فکر کر جو گے پر شاں ہر دم
ہُوْا لَیْ کُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ کُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	مانا ہے منہ ہو کر پر گناہ دیکھا ہے
ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	اپنا مل اپنا ہندو کام دیکھا اسی ہر دم
ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	ہر دم تو کا فخر کر کچھ خرچ کر دہم
ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	تا جو خوشی میں خورنگی ہو نہ پوچھی کا کل
ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	سپاہی سے زیر زمین پاتا ہوا ہوشم
ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ ہُوْا رُوْہِیْ	ہر دم کے نشان سے گھر نقش قدم

باقی چوک شاد خدا فانی هر چه که سر  
 پس چرخ است و در که و توانا شکلا و کمال  
 شروع می کند بر وی بکجهت خدا به نری  
 هر چه بکجهت سار بکجهت یک سکانی در می  
 سب و سوس کوی خدا و تو بجز از حق و لا

گویا دهنده بود که او را و بکجهت سب و ندم  
 جبر می گویا دهنده بود که او را و بکجهت سب و ندم  
 بدست که بود و کرد و کرد و کرد و کرد و کرد  
 بدست که بود و کرد و کرد و کرد و کرد و کرد  
 سب و سوس کوی خدا و تو بجز از حق و لا

فَسَنَالِ اللَّهُ نَفْسًا ذَلِيلًا ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسُجِّدُوا لَهُ سُجُودًا ۚ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا مَعَهُ مِنَ الذُّلِّ وَالْكَوَارِثِ وَاجْعَلْ لِي جَنَّاتٍ مُّجْتَمِعَةً  
 مِنَ الْجَنَّاتِ رَبِّكَ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 ماه ذوالقعدة ۱۰۸۱

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي إِذَا تَعَفَّى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ وَهُوَ  
 الَّذِي فِي مَدَنٍ الْأَرْضِ جَعَلَ فِيهَا سُرَّ وَاسِعًا ۚ وَأَنفَعًا لِمَنْ كَلَّمَ الْأَرْضَ  
 جَعَلَ فِيهَا سُرُوجِينَ اثْنَيْنِ يُغْنِيَانِ الْبَلَدَ الْأَرْضَ فِي ذَلِكَ الْأَرْضِ  
 لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَفِي الْأَرْضِ قَطْعٌ مَّجْمُوعٌ وَبَرَزَتْ وَجَعَلَتْ قَرْنَ  
 الْأَنْبَابِ وَنَزَحَ وَتَحِيلَ مَنَاقِبُ وَغَيْرُ مَنَاقِبٍ يُسْتَوْدَعُونَ ۚ وَفِي  
 آتٍ فِي ذَلِكَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحَدَّثَ لَا شَرَّ لَكَ شَهَادَتِي فَأَمَّا يَوْمَ لَا يَسْئَلُ  
عَبِيدٌ عَمِيماً أَوْ لَا يَجُوزِي نَفْسٍ عَنْ نَفْسٍ شَيْئاً وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا  
شَفَاعَةً وَلَا يُؤْخَذُ عَنْهَا عَهْدٌ وَلَا هُمْ يَنْصُرُونَ وَكَشَهُدُ  
أَنَّ سَيِّدَ نَاوَمَوْلاً فَالْحَمْدُ عَبْدٌ مَوْسُوْلُهُ الَّذِي يَسْتَقِلُّ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لِوَاءِهِ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمُ  
وَالِاهُ وَاصْفَاءُ بِهِمْ وَمَسْمُوعٌ دَمَا آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرُوا بِهِ  
الْكَاْفِرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِمَا لَكُمْ وَاعْلَمُوا  
أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتٌ  
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ إِنَّ الصَّافِيَّ الْأَمْرَ وَلَا مِنْ شَعْرِ اللَّهِ  
فَمَنْ جَمَعَ الْبَيْتَ أَوْ أَحْمَرَ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا  
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا  
تُؤَادِيَهُمْ كُفَّاراً أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكُوتُ وَ  
النَّاسُ بِجَمْعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْقَدَابُ  
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ وَاللَّهُمَّ إِلَهَ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاقْتِلَافِ السَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ وَاللَّيْلِ لِبَيِّنَاتٍ لِيُبَيِّنَ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَخْيَاهُ الْأَرْضَ بَعْدَ وَفَا

كوسه تتر

وَبَشِّرْهُمْ مِنْ حُلٍّ دَابَّةٍ وَتَضْرِيفِ الرِّيحِ وَالْخَصَالِ الْفُتُوحِ  
 بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَأْتِ بِكُمُ الْعَذَابُ يَحْتَسِبُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا  
 مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ  
 لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَإِنْ تَقُولُوا  
 عَلَى اللَّهِ سَمًا لَا تَعْلَمُونَ

<p>بکھجے ای مونسو تم طاعت رب جہاں          سال کے بار بار اپنے اس پھر سے یقین          یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ و ذوالرجب          ان پر ہونی چھوڑنا اور اگر طلب حرام          کرتے تھے تعظیم ان کی انبیاء اور اولیا          بعد ہجرت سادہ ذوالقعدہ میں تمام اہلسنیس          نیک بندہ وہ جو اس ماہ میں نیکی کرے          رات اور دن جو کہ نیکی کیلئے ہوا فلا          یہ مہینہ ہے یقین قبول فلاح نام          جانے دنیا پر کھلیکیشاں کے شل          اپنے مالک کی عبادت میں تم غفلت کہو          رچے یہ فرمان بھی ہر روز قبرستان میں</p>	<p>جملہ عالم کو ہی فانی ہے بیشک گناہ          ہیں مہینہ چار ان میں سب بزرگیاں          اشہر حرّم مفت قرآن میں سچا کلی          اٹھ سو چار سو صحت قرآن میں سچا کلی          جو پچا ان میں گناہوں کو وہ باریکاں          چار بار عسرواد اگر گناہے شرب گناہ          جو عبادت کے ہو غافل وہ شقی ہو گیا          طاعت حق کچھ ای مونسو وہ عباد          خوب غفلت میں نہ کچھ عملوں کی ریت          اگر فنا کا ہو نہیں اس کو بقاے جاوہر          ورنہ پچناؤ گے بعد موت تم ہی سنو          پوچھنا ہی کہک و شربنا جمع مردگاں</p>
--	---

<p>رنگ تم کوئے و کس پہنچ آں قبور                  رنگ بہرے ہیں ان کو کہ چھیننا                  نور کو کھتے ہیں ان میں ہم نہ کر سکتے ہیں                  ذکر کرتے ہیں کا دم نہ کر سکتے ہیں                  بنوئے یارب کرم سے ہم کہیں کو</p>	<p>اس طرح کہتے ہیں اس سے تباہی رکھا                  کیونکہ قادر وہ ہیں اس سے ہم عاجز توں                  اور کوئے ہیں صدقہ ہم نہ کر سکتے ہیں                  بے عمل رہنے نہ آدم اور پشیاں ہیں                  بخش ہم سب کی خطا کو اسی خداوندیوں</p>
---	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد و آلہ الطیبین الطاهرین

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَيْنَا لَعَلَّاهُمْ يَتَّقُونَ  
 هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ الْحِكْمَ فِي الْقُرْآنِ وَالْزُكُورَ عَلَيْنَا لَعَلَّاهُمْ يَتَّقُونَ  
 اَلَا اللّٰهُ وَحْدَ لَا شَرِيكَ لَهُ كَسَّاهُ دُوْدٌ خَرُّهَا لِلْبُتَّانِ  
 عَذَابُ الْيَوْمِ وَنَشْهَدُ اَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَ  
 رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَتْفُضِلْ بِنُصْلَتِهِ  
 وَاحْكُمِ الشُّعْرَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَذْكُرُوا الْعُقُوْدَ اُحِلَّتْ لَكُمْ  
 بِعِمَّةِ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يَمْلِكُ خَيْرٌ مِّنْ حَلْيِ الْقَيْدِ وَاشْتُرْكُمْ  
 اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعْرَ اللّٰهِ  
 وَلَا الشُّعْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْفُلَاوِدَ وَلَا اٰمِنَ الْبَيْتِ  
 الْحَرَامِ يَتَّخُوْنَ فُضُلًا مِّنْ رَّبِّعَمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَلُّوْا  
 وَكُلُوْا مِنْ حَلٰلِ الْيَتْمٰى وَالتَّقْوٰى وَلَا تَلْوُوْا عَلٰى الْاَيْمٰنِ وَالْعَدْوٰى

سورة البقرة

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ حَرِّمْتُ عَلَيْكُمْ الْمَيْسِرَ  
وَالْمَيْمَرُ وَكُلَّ الْحِزْبِ وَمَا أَهْلَ بَيْتِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُخَنَّفَةُ وَلَوْ تَوَصَّو  
وَالْمُتَوَدِّعَةُ وَالطَّيْعَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا ذَيْبُكُمْ وَمَا ذُبِحَ  
عَلَى الْمَنَصِبِ وَإِنْ تَسْقَمُوا بِالْأَمْرِ فَلَا تُفْسِدُوا فَرْصَةً فَضْطَرَّ  
فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِأَتْنِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ أَهْلَ  
لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ  
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ كُلُّوا مِمَّا أَمْسَلَنَّ عَلَيْكُمْ وَإِذَا تَرْتَمَّ اللَّهُ  
عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ  
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَسْجُدُوا إِلَى الْكَعْبَيْنِ  
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْفُؤْا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ  
جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا  
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ  
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَمٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ  
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
خَوَافِي إِنَّهُ تَسَفَهُوا بِالْقِطْعِ وَلَا يَجْعَلْ مِنْكُمْ شَتَاً قَوْمٌ عَلَى  
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ هُوَ أَعَزُّ بِالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

خَيْرٌ لِّمَا تَعْمَلُونَ صَدَقَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ  
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ذُكِّرُوا وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

عہد کو پورا کرو ای مومنو تم ہر زبان	کیونکہ تم کو عہد سے پورا کیا خلاق جہاں
جاو رہو چاہا نہیں تمہارا واسطے	پر جو ناجائز کیا وہ ناروا ہیں جاو اس
حالت احرام میں جہان نہیں تم کو شہر	حکم کرنا ہی خدا چاہتا ہے بیگیاں
ترشعائے مکر خدا کے مست کرو ہر گز حلال	مست کرو ہی وہی وقلا کی بھی مہر پر بیگیاں
مست کرو ہر گز تنگ نہ رہو تنہا حرام	قاصدانِ طائف کو نہ رو کو مہربان
فضل و رحمت اور رضا اللہ کی جتنے بڑے	ایسے نیکیوں کی کہ تقیہ و حرم جاو اس
ہو گئے جب ترشعائے مکر تو جائز ہے شکار	تم وہ تقویٰ رکھنا پڑ کر واسے مہربان
مست نہ کر ظلم و گنہ پر تم مدد نہ کر کبھی	تم وہ روح سے عذاب جتنے ہے اس کا عیاں
خون اور مردار تم پر ہے حرام ای بیٹو	گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں ای مہربان
نام پر ہی خدا کے جانور جو ذبح ہو	ہے بغیر شہر میں داخل حرام جاو اس
جانور پالیں جو نذرا لیا کیوں واسطے	ذبح کر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں
جانور گردن ٹھوڑا اور موقوفہ حرام	ہے وہی موقوفہ جو مکر کا زیاں رگراں
جو مرے اگر کر بلند ہی گویا ہے مستقریہ	سینگ کے مکر کا کو پس وہ نطیم جو عیاں
یعنی یہ وہ بھی حرام سخت نسل خاک ہیں	جانور کہا و درندہ تو بھی ناجائز عیاں
پراگرنہ وہ ہے تو فحش کر کے کہاے	ہے وہ ناجائز جو فحش پر کیش تہاں

فمن جاز نہیں جتنے ہوں وہ لوگ  
تم و رندوں کو اگر تعلیم دے کر شکار  
وہ کہہ کر روک کہیں گے تہا واسطے  
بے دھڑ ہوں تو وضو و نماز پر غماز  
واسطے غسل و وضو کے گزنی ہا و گے  
جو کرے اسے چھ عمل بخش ہے کہ اسے  
بخش ہے کہ اسے چھ عمل بخش ہے کہ اسے

ہے روا مضطر کو مال خصمین نکالیں  
اور شکار اسے کری کوئی جانور یا نہ نکالیں  
فرج کر نام خدا پر کہائے تم بیسگیں  
غسل کی حاجت اگر ہو غسل کرو مہربان  
پاک مٹی پر تیمم کیجئے تم بے گناں  
کافروں کی واسطے تیار دروغ بجا و دہا  
تجھ سو کوئی نہیں ناک ہمارا مہربان

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِّجَمِيعِ هَذِهِ الْأَيَّامِ وَلَا بَائِدَ وَأَعْمَاتِهِمْ وَ  
لَا هِلَالِهِمْ وَوَعِيَالِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَرَأْسَكَ  
مَسْمُوعٌ مَّجِيدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ  
وَلَا يَنْتَرِ الْعُيُوبَ إِلَّا هُوَ وَلَا يَكْتَسِفُ الْكُرُوبَ وَيَجْبُرُ الْقُلُوبَ  
إِلَّا هُوَ شَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
شَهِدَ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ مُلْكُ اللَّهِ الْأَلَمِ  
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ وَحْدَهُ وَاللَّهُ الَّذِي قَامَتْ عَلَى



وَجَدَ فِيهَا السَّوَاهِدَ وَلَا تَنْتَ لِعَظَمَتِهِ الْجَلَامُ وَافْعَلُوا  
 أَنَّ الْإِسْلَامَ وَاللَّوَامَ مَسْجُودَةً عَلَى تَضَمُّنِ الْعَقَائِدِ كَأَنَّهُ  
 مَثَلُ أَكْبَرِ أَهْلِ الشَّيْءِ لِرِزْقِ أَصْحَابِ الْغِنَى الْمَقَابِدِ  
 كَيْفَ يَنْتَ رُجُودَ صَانِعِ الْعَالَمِ أَهْلُ الطُّغْيَانِ وَالْعَنَى وَهُوَ  
 الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَأَنَّ السَّمَوَاتِ الْعُلَى بِأَلْحَمْدِ وَ  
 كَأَمْدٍ وَكَلَّمَ بِمُسَدِّدِ الْعَبْدِ وَالْعَبْدِ يَعْمَلُ مَا يَشَاءُ وَيُحْكَمُ  
 مَا يَرِيدُ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ فَلَنْ لَا يَزِيحُ لِعِبَادِهِ الْقُفُوفُ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَمَا رَسَلَ إِلَى  
 الْأَنْبِيَاءِ الْمُخَصَّصِينَ مِنَ الذُّلُوبِ وَالْأَنْبِيَاءِ هِدَايَةِ الْإِسْلَامِ  
 وَأَيُّهُمْ بِالْمُجَرَّدَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَيِّنَاتِ الْبَاهِرَةِ وَمُسْتَشْرِ  
 الْمُؤْمِنِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ وَلِقَاءِ الرَّحْمَنِ وَمُسَدِّدِ رِزْقِ  
 الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَصِفِ الْمَلَكِ الْجَبَّارِ وَهَذَا  
 الْقَبْرُ وَمَا فِيهِ هُوَ الْإِسْلَامُ الْقَبْلَةُ مِنَ الدُّلَى وَالْإِسْلَامُ  
 وَالسُّوَالِ فِي الْمَوَاقِفِ وَالْمَرْوَرِ عَلَى الْقُرْطِ صَغِيرَهَا  
 مِنَ الْمَخَارِجِ كُلِّ مَا أَخْبَرَهَا اللَّهُ سَلُونِ حَتَّى وَصَدَّقَ  
 وَصَايَاكُمْ فَأَمْنُوا بِهِ وَصَدَّقُوا وَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ  
 الدُّنْيَا فَجَعَلَ بِالْمَقَابِلِ الْإِسْلَامَ وَأَنَابَ وَهُوَ غَايَةُ الدُّنْيَا

وَقَالَ لِلْمُؤْمِنِينَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذُوقُوا عَذَابَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَلْهِمُوا  
 أَيْهَا الْمُؤْمِنُونَ لِيُغْفِرَ لَكُمْ تَوْبَتَكُمْ بِرِقَابِ أَهْلِ السُّنَنِ وَأَمَّا مَنْ لَمْ يَزِدْ  
 تَقْوَاهُ يَمْشِلْ مَا فَا هُوَ قَاتِلٌ تَوَكَّلُوا عَلَى حَبِي اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَهُ  
 مَعَ اللَّهِ الْهَيْبَةُ الْآخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَهِدَ  
 أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَلَامُ الْكَلَامُ تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ الْغَرَضُ الْحَكِيمُ إِنَّ لَدُنَّ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامَ - اشعار و

کہ یک طرفی ہے عالم کا وہی اہل حق عبادت کا  
 نہیں انہیں لکھ کر رشتہ ہے عبادت کا  
 ہے خالی تھیوشر کا کفر ایمان کے مقابل  
 نہیں ظالم ہے بندوں پر حکام اس کا حکم  
 مرید غیر و شرعی ہے حکام اس کا حکم  
 سبھی معصوم ہیں ہر ایک کے بند خالق کی  
 ملا آدم کو پہلے مرتبہ سب سے نبوت کا  
 کہ ان کا دین نام بھی «دیان» وقت کا  
 ہے جو شرعاً نادیکہ نادونج و جنت کا  
 نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ کا  
 خطاب اللہ نے بنی اسرائیل کو بھی

مسلمانوں پر ہے عقیدہ اہل سنت کا  
 شریک اس کا نہیں کہی نہیں فرزندوں کو  
 بری ہے عیب نقصان کے ہر ایک کا  
 گر وہ نیک کے راضی ہے بگوش نہیں کرتا  
 ہے زندہ قاور و دانا و بیاد و رشتہ  
 نیستے اس کے زور پر نہیں اور دعوت  
 تمامی انبیاء معصوم ہیں نفع انسان سے  
 محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیاء اللہ  
 حبیبت سے ہوشیاری میں سخن حلاجی حضرت  
 صحیفہ اور کتابیں بنیاد پر جو ہیں نازل  
 تمامی امتوں میں استماعی افضل ہے

بنی کا سب سے حق ہے کہ راست دلیا کی حق  
 بنوئے جسے نہیں مہرول جو تھے ہیں ایسی  
 صاحب افضل است پر غلامان ہیں چار  
 بنی کے چار غلامان کی لاف زراعت ہے  
 نہیں ہے سنت و کفر جو انزل قبل کی  
 خطاب قبو حق پر سوال قوی حق ہے  
 گدنا پل صراط و پتھر ہیں بنی حق  
 سوا حق پانچ ہیں مندوں پر شر و کفر  
 ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ  
 کہتا کہ ایسا است و جاویدت خدا  
 شاخ و پود کی است کہ کرسے بزار کو  
 کہینگے ایسا سب نفسی کو جو نہیں  
 محمد کی شفاعت اور تیری و پرستگار

عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز و کرامت  
 نہیں ملتا ہے عورت کو کسی تیرہ رست کا  
 ابو بکر و عمر عثمان علی و ابی طالب است کا  
 علی الزر تیب ثابت ہے یقین نہ غلامان کا  
 نہیں ہوتا ہے سورس و قائل ملامت کا  
 بھی ہا تھا بعد سے عقیقہ و ہر ایک  
 عمل نامہ دیا جاوے گا ہر جرم و اطاعت کا  
 کہ ایک سخت تر ہے ایک تیرہ قیامت  
 پر طبعیات سات سب انجیل و قرآن  
 محمد صلی علیہ و آلہ و سلم است کا  
 سب مالک حق کو ترک کا گنہگار بنی است  
 کہیگا امتی اسنی سالار است کا  
 عطا ہو سونوں کو خط شفاعت اور کرامت

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِحِبَانَا وَ الْاٰيَاتِ لَا نَا يَدُ وَ مَا نَا يَدُ وَ لِحِبَانَا  
 وَ اَلَمْ تَعْلَمَ اَنْتَ اَرْسَلْتَ مُحَمَّدًا مِّنْ نَّبِيِّكَ لِيُخْبِرَكَ لَدُنْكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جا سکتا ہے

مُحَمَّدًا الَّذِیْ اَخْرَجَ مِنْ نُّحُلِ الْاَوَّلِ اَمْرًا وَ اَخْرَجَ الْاَوَّلِ

الْمَامِلَةِ عَلَى الْخَلْقِ أَتَاهَا كَظِيمُ نَعْمَائِهِ الْكَلِمَاتُ بِرِسَالِ السَّمَاءِ  
 عَلَى الْأَنْفُسِ مِنْ مَسْئَلِ مَنْ قَدْ خَرَجَ بِهِمْ أَهْوَائُهُمْ وَأَشْجَارُهُمْ وَبَشَرُهُمْ  
 أَتَاهَا سِرٌّ وَأَنْشَأَ شَهِدٌ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ وَشَهِدَ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي  
 أَظْهَرَ مِنْ عَيْنِ الْبَهْدِيَّةِ فِي الْمَلَأَتِ الْكَافِرِ لِلْخَلْقِ أَنْوَاعُ صَلَواتِ اللَّهِ  
 عَلَيْهِمُ وَالْإِلَهَ وَاصْحَابِهِمْ مَا دَامَ الْفَلَاحُ دَوَائِلُهُ مَا بَعْدَ  
 قِيَامِهَا الْكَافِرِينَ أَمْكُؤُوا قُوتُوتُوا إِلَى الشَّعْوَبَةِ كَصُوحَاكُمُ الْيَوْمَ  
 أَنْ يَكْفُرَ عِلْمُكُمْ بِمَا تَكُنُّمْ كَأَنْتُمْ مِثْلُ حَقَائِقِ الدَّوَلِ  
 وَمَقْدَامُهَا اسْتَغْفِرُوا أَسْرَ بَلَامِ رَأْيِهِ كَانَ عَقْلًا وَأَنْتُمْ مُؤْمِنِينَ  
 رَقْدُهُ الْهَجُوعُ فَانْجِعُوا إِلَى اللَّهِ مِنْ جُوعٍ وَالتَّصَرُّعُ الْفَقْرُ  
 وَالْحَشِيَّةُ الْخُشُوعُ وَابْكُوا عَلَى أَسْوَائِكُمْ وَأَنْدِمُوا أَسِيلُوا  
 دُمُوعَ الْغَيْتُونَ وَهَيُّوْنَ الدَّمُوعَ وَأَتَاهَا سِرٌّ وَاسْتَغْفِرُوا أَسْرَ بَلَامِ  
 رَأْيِهِ كَانَ عَقْلًا وَمَا يَتَاهَا الْأَحْبَابُ أَهْلُ الْكَلَامِ الْإِنْسَانِي فِي  
 مَعَارِزِهِ الدُّوَلِ وَالْأَسْبَابِ مَا نَزَلَ لِعِلْمِكُمْ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ وَالْأَنْبَاءِ  
 لَقَدْ صَدَّقَ الرَّسُولُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ الْقَابِ فِي كُلِّ الْحَقِّ وَالْحَقِّ  
 وَالصَّوَابِ كَمَا هَلَا جُوفَ ابْنِ آدَمَ الدُّنْيَا بَابٌ وَيَتَوَسَّلُ  
 عَلَى مَنْ تَابَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا أَخْيَارًا اسْتَغْفِرُوا أَسْرَ بَلَامِ

لَاهُ كَانَ عَفَّارًا جَدًّا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَبَّارِ وَكَرَّوْهُ  
 الْمَرَحِلَ فَأَقْبَبُوا الشَّيْخَ الْعَوِيلَ فَقَدْ سَارَتْ أَنْقَامُهُ  
 وَلَا تَغْتَرُّوا بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا وَنَعِيمِهَا الْعَاجِلَةِ وَلَا تَغْفُلُوا  
 عَنْ أَهْوَالِ الْآخِرَةِ وَلَقَبْتُمَا الْأَجَلَةَ وَتَكُونُوا عَلَى  
 خَوْفٍ مِنَ الْمَمَاتِ الْعَاطِلَةِ فَلَنْ سَمَوْتُمَا قَاتِلَةً وَتَكُونَا  
 زُهَادًا أَخْبَارًا عِبَادًا أَسْرَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
 غَفَّارًا ۝ يَنْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْكُفْرَ فَاسْتَعْبِدُوا الْعِبَادَ وَ  
 قَادُوا الْجُيُوشَ وَمَلَكَوا الْبِلَادَ وَكَانَتْ نَفْسُهُمْ ظَالِمَةً  
 أَمَا كَانَتْ عَالِمَةً بِأَنْفُسِهِمُ الْمَوْتَ هَيَّؤْ سَائِلَةً فَكَيْفَ تَكُونُ  
 مَكْرًا كَبِيرًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يَنْ الَّذِينَ  
 بِالْإِيمَانِ وَالصَّافِيَاتِ وَالْمَقْبُولِ وَنَ عَلَى مَا جُمِعُوا مِنَ الْأَمْوَالِ  
 كَالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ أَمَا رَحَلُوا إِلَى الْقُبُورِ الدَّارِ سَاتِ  
 أَمَا سَارَتْ عِظَامُهُمْ تَاخِرَاتٍ وَاجْتَسَدَتْ بَالِيَاتِ  
 أَمَا أَقْنَتْ أَيْدِي الْمُتَوَنِّمِينَ كَانَ عَلَى الْأَرْضِ عَفَّارًا  
 اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا أَيُّهَا الْخَلَائِفَةُ ارْتَكُمُ  
 مَسْئُوتُونَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالْحَدَّ لَا تَنْ سَمَاءَ أَسْمَعُمُ الْعَجْجَ وَتَمِ  
 وَالرَّمَانَ فَحَسَابُونَ عَلَى الْخَطَايَا الْقَدِيمِ وَهَقْرَاتِ اللِّسَانِ

وَتَعْلَمُ عَلَى أَقْوَامِهِمْ وَتَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَالْجَوَادِحِ وَالْأَسْرَافِ  
وَتَشْهَدُ عَلَيْكُمْ الْيَدَانِ وَالْأَيْدِي وَالْأَعْيُنُ بِمَا تَعْلَمُ فِي رُؤْيَا الْأَعْيُنِ  
مِمَّا أَفْلَسْتُمْ بِهِ وَأَسْرَرْتُمْ أَسْرَارًا سَتَّخَرُوا وَذَبَكُمُ اللَّهُ كَانَ  
عَقَابًا لَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُتَكِبِينَ تَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَتَقَعُّهُوا فِي الدِّينِ  
وَعَلِمُوا النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالنِّسَاءِ وَالْبَنَاتِ وَالْبَنِينَ فَإِنَّ مِنْ  
بِرِّ اللَّهِ بِهِ خَيْرٌ أَيْقِظُهُ فِي الدِّينِ فَاسْأَلُوا سَبَلَ السَّلَامِ  
وَالْيُسْرَى وَقُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا تَسْتَغْفِرُونَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ  
عَقَابًا غَافِرًا فَاذْكُرُوا إِلَى اللَّهِ كَاشِفَ الْعَذَابِ وَأَنْتِ بَنَاتٌ مَا تُرْجَى  
وَالْمُهَيْمَنَاتِ يَقْفِيَنَّ أَبْوَابُ الْفُضْلِ وَالْخَيْرَاتِ مِنْزِلُ الرَّحْمَةِ  
وَالْبَرَكَاتِ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ  
أَطْوَارًا تَسْتَغْفِرُونَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا أَدْعُو رَبَّكُمْ  
تَضَرَّعًا دُخِيَّةً بِأَلْقَابِ الْكُنُسِ فَإِنَّهُ قَرِيبٌ سَمِيعٌ لِلدُّعَاءِ  
يُجِيبُ قَوْمًا لِلَّهِ فَاتَّبِعُوا وَتَوَكَّلُوا إِلَى اللَّهِ خَالِقِيهِمْ مِنْ  
غَضَبِهِ لَيْسَ لَهُ دُونُهُمَا تَسْتَغْفِرُونَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

اسکی نعمت عام پر ہو میں دکن کی  
اور زمین پر بھی سحابِ فضل کو بہاؤ ہے  
ہے یہاں بلخ عالمِ رونق گھڑا ہے

پاک ہر کی بجائے اللہ کی سروس ہے  
اپنے فیض عام کے ہر سر پہاڑوں  
فضل کے شمع و بحرین پہاڑوں سے

ہم ہیں شاہد اس سوا معبود نہیں  
 اور کھٹکے وضو لالت کی گھٹانیکے لئے  
 ہو رسول پاک کے اللہ کی رحمت نزل  
 سب گنت سے تو بہ غافل کہ طری بنو  
 دافع درد گندہ دار کو استغفار ہے  
 خواب غفلت سے اٹھو دل کو رحمت سے  
 ہو کے نادم رو کھینچ خطا پر ناز ناز  
 دافع درد گندہ دار وی استغفار ہے  
 طبع جمع مال درے کر دیا تم کو ہلاک  
 آدمی کی لکھٹ پرتا ہی نہیں جھٹکے  
 تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرے کا ہے  
 دافع درد گندہ دار کو استغفار ہے  
 طاعت سولی میں کھینچ کر کھینچ کر  
 جا رہے ہیں سیکڑوں دنیا سے بچنے  
 نعمت عاجل سے دنیا سے تم مغرور ہو  
 دافع درد گندہ دار کو استغفار ہے  
 مالک ملک و خدام و رعایا جو شرم

اور بنی جن کا محمد بندہ مختار ہے  
 ذات اقدس صطفیٰ کی طبع الا نوار ہے  
 آل و اصحاب بنی پر جمع غما ہے  
 محو ہو گا ہر گندہ بالو کی گو مقدار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب وہ غفار ہے  
 کر رکھ دو جود و زاری تو بیڑا پار ہے  
 چشمے آنسو کے بہاؤ وقت استغفار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب وہ غفار ہے  
 سچ کہا ای موسیٰ است کا جو سرور ہے  
 جو کرے تو بہ قبولیگا خدا ستر ہے  
 خیاست ہو کر خیر جو کچھ کار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب وہ غفار ہے  
 آخرت کی واسطے تو شہرہیں دکا رہے  
 مرد میدان ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے  
 اتوہام آخرت کی فکر بھی دکا رہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب وہ غفار ہے  
 ہیں کہاں سب گئے دیرین کل گمراہ

پنجہ شیراجل نے کرویا ان کو ہلاک  
 عمدہ گوڑوں اور مال و زر پر چکنہ ناستہ  
 جسم کو سیدہ ہوا اور گل گئی پیش پا  
 وافع دروگنہ دار کو استغفار ہے  
 عمر ضایع کر نیسختیر پر چھوڑ گئے  
 مہر منہ پر ہووگی اعضا گواہی دیو گئے  
 وافع دروگنہ دار کو استغفار ہے  
 علم کیسے عالم دینی بن سکھاؤ سلم  
 ناردوزخ سے بچا اپنی قابل کو  
 وافع دروگنہ دار کو استغفار ہے  
 تم طرف اللہ کے دوڑو فیض و عفو  
 سارے بندوں کا دلی ہوا ایک شکشا  
 کوہنے والا اور دوزخ کو نفی و غیر  
 وافع دروگنہ دار کو استغفار ہے  
 درود کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے  
 تم عبادت میں خدا کی ساری کامیابی  
 روز و شب ڈر کر غصہ سے حق کو بچے

ہو ونگا عالم فنا باقی چند اضمحار ہے  
 بقیہ تنہا پڑے ہیں ان کو کی بار ہے  
 زور سب جاتا را باطل لٹکا زانو  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 اور یقیناً پرش رفتا رو گرفتار ہے  
 ہو ونگا ظاہر و باطن جو نیک و بد کو رہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 اہل اور اولاد کو اور حبس کو وہ درکار ہے  
 تم ملو راہ سلامت پر تو میرا پار ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 حق تعالیٰ وافع ہر آفت و آزار ہے  
 اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار ہے  
 رحمت و برکات کی منزل میں ہی مگر ہے  
 مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے  
 سننے والا وہ دعا و تمنا و طلب اس سے  
 وہ قبولیگا دعا عیبوں کا جو ستار ہے  
 ہر گنہ سے باز و اس کو جو بھکا ہے



دافع دروگناہ و مارو استغفار ہے

سفرت انگو بہار رب کے وہ غفار ہے

یا الہی بخش ہم کو اور بخشو اپنے پیسے میں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَغْفِرْ

لِمَنْ تَبِعَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الْمَوْفِقَةَ كَالَّذِينَ سَبَقُوا الصِّدِّيقَ وَكَافَرُوا

وَبِهِمَا لَهُمْ وَإِخْوَانُهُمْ وَآخِرَانِهِمْ وَآخِرَاتِهِمْ وَآخِرَاتِهِمْ وَآخِرَاتِهِمْ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ مُهِيمٌ بِمَا تَبْتَغِي هُوَ اسْت

درود کے پہلے بِسْمِ اللہ الرحمن الرحیم جمعے کا سلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ

يَوْمَ تَكُونُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ يُنَزِّلُ الْمَطَرَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

وَرُسُلُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِمْ وَاصْحَابِهِمْ

وَسَلَّمَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا مُخْتَارَ الْمُسْلِمِينَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِنَّ أَقْلَ بَيْتٍ وَفِصْمَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي بِبَيْتِهِ

مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتُ بَيِّنَاتٍ مَقَامُ الْمَرْوَةِ

وَمَنْ دَخَلَهُ كَعَانَ أَمَّا اللَّهُ عَلَى النَّاسِ حُجَّةُ بَيْتٍ

مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِمْ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ عَنِ

الْعَالَمِينَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّهُ أَكْبَرُ شَهْرٍ مَعْلُومَاتٍ

سورة آل عمران

سورة بقرہ

مَنْ خَرُصَ فِيهِمْ الْحَجُّ فَلَا رَهْشَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ  
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ  
الْبَقُولُ وَاتَّقُوا يَوْمَ تُرْجَى الْأَكْبَابُ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا النَّبْتَ  
وَلَمْ يَرْشُثْ وَلَمْ يَفْشُ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ كَيْفَ أَتَى  
اسْتَحْلَفُونَ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَسَهُ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ وَكَيْفَ  
لَا تَرْجُونَ فِيهِ وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ يَوْمَ الْمَعَادِ وَقَالَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ  
عَلَيْهِمُ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَنْ مَلَكَهُ اللَّهُ فَرَادَا وَسَاحِلَهُ  
تَبَلَّغَهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ فَلَمْ يَحْجْ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ تَمُوتَ يَهُودِيًّا  
أَوْ نَصْرَانِيًّا حَسْرَتِي عَلَى الْغَافِلِينَ عَنْ أَعْجَامِ بَيْتِ الرَّحْمَنِ  
فَيَأْتِيهَا النَّاسُ حُجَّوًا إِلَى الْبَيْتِ مُعَافِيَةً مِنَ الذُّنُوبِ عَلَى غَيْرِ مِلَّةٍ  
وَتُؤْتِيهِمْ مِنْ جَمِيعِ الدُّنُوبِ وَالْأَقَامِ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ  
عَنِ عِبَادِهِ الْمُتَابِينَ وَيَعْفُو عَنْ سَيِّئَاتِ وَيَقْبَلُ عَلَى الْإِسْلَامِ  
وَمِنْ حَجَّتِهِمْ وَهُوَ الْحَجُّ الْمَرْحُومِينَ -

کیا ہے جطرح ارشاد فرماتا ہے  
اسی کا نام ہے کہ پیغمبر شبہ و گمان  
فلان کے اس میں ہیں آیات مینا

سنوای ہو منوران خالق اکوان  
کہ جس سے پہلے جو کہیں گہر ہوا تیار  
وہ ہے ہدایت بکرت تمام عالم کو

ہے ایک مبارک مقام اگر کسی  
 خدا کی واسطے لوگوں میں بیت اللہ  
 اگر کرے کوئی انھار حج بیت اللہ  
 خدا سے پاک غنی ہے تمام عالم سے  
 ہے چند ہی حج کے جو ان میں حج  
 کرے جو کی تو اللہ اسکو جانیکا  
 کہ وہ ایسے مروتیا تو اللہ تقویٰ  
 کہا رسول خدا نے کی حج بیت اللہ  
 وہ پاک و پیر ہے ان کو ہا ہا ہا ہا  
 ایسی ہی ان کی طرح تاج حج میں کرتے ہو  
 تہا سے واسطے حج آخرت کا تو شہر  
 ہو دی ہر کے میگاہار ہا ہا ہا  
 حج کی تعلیم سے غافل ہوں ہر  
 ہر روز عرفہ رکھو و نہ ایسا نہ  
 کرو گناہوں سے تو خدا اگر قبول  
 ایسی بخند ہے ہم سکتے ہی ہوتے

جو ہر سے داخل کیسے وہاں اس میں  
 ہے فرض ہونا دارا و اس میں ہا ہا  
 وہ ہر کا فرض ہے دین و منکر حیا  
 حج کرے تو خدا کا ہے ہیں کیا قصہ  
 جماع و منکر ہر اگر حج میں حیا  
 ڈرو خدا ہی سے ایسے عقل تم ہا ہا  
 ابو ہریرہ سے مروی حدیث ہے حیا  
 کرے جو کوئی بلا رفت و منکر نیک  
 گناہ سے پاک ہوا وہ بخیرہ و گناہ  
 کہ فرض بندہ پہرہ ہا ہا ہے حج حیا  
 کہا رسول خدا نے سوز گشت ہا ہا  
 اگر حج کرے قدرت حق باہر حیا  
 ڈرو ایسے مروت نے سے ہر کیا حیا  
 کہ اگلے پہلے گناہ بخند یگا رت حیا  
 وہ بخند یگا گناہ ہا ہا ہا ہا  
 گناہ بخند ہے خواجہ کے ای خدا حیا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَا مِمَّنْ هَذِهِ الْآيَاتِ الْمُنْكَرَاتِ وَلَا تَقْلِبْهُ وَحْدًا

وَلَا شَافِيَهُمْ وَلَا فَلَاحَهُمْ وَلَا خِوَانَهُمْ وَأَهْوَاؤَهُمْ وَلِجَمِيعِ الْمُتَوَكِّلِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ اَللّٰهُمَّ

ماہ ذوالحجہ کے روز جمعرات ۱۲ محرم ۱۲۸۱ ہجری قمریہ جمعہ کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْبَصِيرِ الْخَبِيرِ الْحَلِيمِ الَّذِي لَا يُنْفِقُ  
اَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ جَوَابًا وَلَا سُؤَالَ لَا يَجِدُ اَنْفَعْلَ لَهُ  
شَيْءٍ وَلَا امْتَلَا لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
لَشَهِدْ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ اَشْهَدُ  
اَنْ سَيِّدَ نَاوَمَوْلَاكَ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ السَّلَامَةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامَةِ اَمَّا  
بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اَعْلَمُوا اَنَّ اللهَ تَعَالٰى اِفْتَرَضَ حَجَّ  
بَيْتِهِ عَلَى عِبَادِهِ مِنْ عَالَمَيْنَا بِصَوْمٍ عَرَفَةٍ وَيَوْمِ النُّعَيْدِ  
وَقَبْلِ مِمَّا تَضْحِكُوهُ الْاَوْثَامُ مَكَانَ تَضْحِكَةِ الْاَبْدَانِ وَيَقْضِيهِ  
الْمَرْيَدُ وَكُومِهِ الْحَجِيمُ كَمَا كَانَ اَمْرُ خَلِيلِهِ اِبْنِ اِهْلِيمِ  
بَيْنَ هَجْمٍ وَكَيْدٍ اِسْمَاعِيلَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا اَفْضَلُ السَّلَامِ  
وَقَدْ قَضَاهُ فِي كَلَامِهِ الْقَدِيمِ قَالَ يَا بَنِي اٰدَمَ اِنِّي اَرْسَلْتُ فِي الْاَسْوَاقِ  
اَوْ اَبْحَثْتُ مَا تَنْظَرُونَ اِنَّكُمْ قَالُوا يَا اَبَتِ اَفْعَلْ مَا تَأْمُرُ  
سَتَجِدُنِي اَوْ اَيُّكُمْ اَللهُ مِنْ اَدْنٰى كَرِهْتَ فَاَمَّا اَسْمَا وَتَمَلَّهْ

لِلْحَبِشِينَ وَنَاذَرْنَاهُ أَنْ يَأْتِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ صَدَّقَتْ الرُّوْيَا  
 إِنَّا كُنَّا لَعَلَّكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّ هَذَا أَلْهُوَ الْبَلَاءُ الْعَلِيمِينَ  
 وَكَذَلِكَ يَأْتِي بَنِي إِسْرَءِيلَ عِظِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ  
 كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ  
 مُرِيدٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَضَعُكَ مِنْ الَّذِينَ يَنْ  
 آمَنُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا قَوْمٌ يَتَّقُونَ الْعِيقَةَ وَاللَّهُ يُزِيدُ  
 مَنْ يَشَاءُ عِلْمًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَمَنْ يُؤْخَذْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ  
 يَمُوتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ

## ترجمہ

بعد حمد حق و لغت خواجگان سے	عشرو اولی کا روزہ الحج کے مہینہ
حق نے وعدہ میں کیا ہے جو کسی	اس کو پہرہ کامل کیا دس روزہ حج کا
یہ وہی دس روزہ الحج کا پہلا دن	قرب حق حاصل ہو اس کو اس کی
اور اسی عشور میں مہی کوئی تہیت بھی	اور جو اس میں غلیل کی بھی
ماجر ہی یہ ہے کہ کسی غلیل آج	مگر خواب دیکھتا ہے جس کے

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں بھیج کر  
 خواب کا جو میلہ لڑن تھا وہ روزِ عید  
 باجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے  
 اور لباسِ فاخر پہنا تو اسماعیلؑ کو  
 ایک چاقو اور رسی دیکے اسماعیلؑ کو  
 کوہ پر چڑھ کر کہا بیٹے سے ابراہیمؑ نے  
 خواب میں مجھ کو ہوا حکمِ اللہ کا  
 اے میرے بیٹے نظر کر تیری کسی راہی  
 اور میں اپنے اس کے نام پر تلوں ہوں  
 اے پدرِ بزرگ کہتے تو کیا ہی خوب تھا  
 خیر اب میری خون آلودہ یہ میرا بچہ  
 غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہونچیں تو  
 پر یہ یہ اسماعیلؑ کی عرض ہی میرے پدر  
 تا مذہبِ شفقت پدری ہر تو پہا پر  
 پس اٹھا منہ کے بل فرما اسماعیلؑ کو  
 رحم کر میرے بڑا ہے پر الہی رحم کر  
 سخت دے ہم دو کو یا رب سے ملنے غفل

فوج پر راضی ہوئے حق سمیلؑ کو  
 یعنی ذوالحجہ کی دسویں تاریخ ملکِ مکہ  
 غسل دے چھو کر نگہی کر کے بٹھا دیا  
 باجرہ نے حکم کی تعمیل کی ہو شاد  
 با اپنے بیٹے کو کہ بجانبِ پہاڑ تیرا  
 اسی سے بیٹے سے پیار سے اسی پر چڑھ  
 فوج سے بیٹے کو اے راہِ خدا شاداں  
 عرض اسماعیلؑ نے کی باپ سے ہر شاداں  
 فوج جلدی سے کرو دیری نہ کیجھ کر  
 تاکہ خواستِ اپنی ماں سے لیکے لے  
 اس کو تبادو کہ نہ اسلام اور یہ بیاں  
 صبر کر راضی رضا پر رہ قد اہر نیاں  
 ہاتھ پاؤں باندھ کر اندھا دیکھو کیاں  
 سنبھلے یہ رونے لگے حق کے خلیلؑ ماروں  
 اور دعا کرنے لگے حق سے کلامی جہاں  
 بے گنہ معصوم بچہ ہے یہ میرا ناتواں  
 صبر کر مجھ کو ملنا اس استمان کے دیاں

عرض اسمیل نے کی دیکھتے ہیں پھر  
سجدہ کرتے ہیں خدا کو جیسے اولاد  
فرج کرنے اپنے بیٹے کو اور اپنے باپ  
سکے ابراہیم نے فرزند سے اس بات کو  
عرض اسمیل نے کی فرج جلدی کیجئے  
تیر چاہو کہو کہ حلق اسمیل پر  
فرج اسمیل کو کرتا ہوں تیر سے حکم ہے  
منہ سے منہ اپنا ملا کر یا بیٹے کو کیا  
باندھ کر انھوں نے پٹی تب غلیل نامہ  
حلق اسمیل سے چاقو نشانے جو بٹل  
عرض اسمیل نے کی پھر کہ چاقو کو تیر  
حلق پر چاقو چلا یا زور سے گوشتیں مار  
بار سوم رکھنے زاد اسکو دبا زور سے  
عرض کی چاقو نے میری کیا خطا چلی  
نا زور دی نہیں محو جلالی کیا سبب  
عرض کی جھک ہوا ہے حکم تیرا یہ  
بات یہ سکر غلیل افتخراں ہو گئے

ہم کو حیرت سے مرستے دیکھتے ہیں بگیاں  
عرض کرتے ہیں الہی رحم فرما میں اس  
رحم ان دونوں پر فرما ای خداوندیہا  
تبدل گئے ان کو لگا روئے لگے دو بیٹے  
دیر ہوئی ہے نہ ہوئی کا غضب تک عیاں  
افطیس اللہ نے تیر و مالکی اس زمان  
اس ہیبت پر عطا کر صبر ای رب جہاں  
ادھر رو کر کیا بیٹے کو خدمت اس میں  
اہل کر تکبیر پر چاقو چلا یا سہ عیاں  
ایک سر رو بھی نہیں چاقو ہوتا تھا تب ان  
تیز کر چاقو چلائے پھر غلیل را زور داں  
ایک سر رو بھی نہیں ظاہر ہوا اس خطا  
خون گئی غصہ سے پستیک تب غلیل را زور داں  
کس نے مجھ بچھا ہو مجھے اس کا بیاں  
تب کہا اسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں  
حلق اسمیل پر تائیں ہوں ہرگز نہ وہاں  
ای خدا اس امر میں کیا ہو تیرا نہ نہاں

[illegible]

یہ ندا آئی زور گاہ خداوند جہاں  
فرخ طرک کے کوکب تابناک حسین جہاں  
ہوشیاری میں دلی وہ خواب کی تشریف  
ہر جہا دنیا میں عنایت سے بلاش و گلاں  
کیجیے ای ہومنو اشکر خلاق جہاں  
انجمنی سے جانور قربان کریں ہو سنا  
تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجرویکراں  
اسکے جلاخندہ کیگا فضل سے رہ جہاں  
سب کی گنتی کے برابر پاؤ اجرویکراں  
بخندہ کیگا بگندہ کو فانی کوئی نہ سکھ  
تو ہی الگ ہے ہمارا ہمیں شہر بنگاں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَاجِمِي هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَقْلِبْ  
وَحْيِي لِي وَلَا أَبَايَ وَلَا أُمَّهُ لِي وَلَا إِخْوَانِي وَلَا إِخْوَاتِي وَلَا جَمِيعَ الْكَافِرِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

خطیم غفرلہ سورہ بکیرہ والکحلہ الخیرۃ ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

وَالشُّكْرُ لِلَّذِينَ يُؤْتُونَ مِنْ فَرَدٍ  
وَالْعَدْلُ وَذَوَا الْقُرْبَىٰ

الحمد لله جل جلاله  
والتعشيد والتفريد والتفريد



أَوِ الْغَيْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْأَمْرُ لِلَّهِ  
مَنْ قَدْ رَضِيَ رَبِّي فَمَنْ رَضِيَ رَبِّي  
مَنْ نَعَى بَعْدَ الْحَمْدِ فَضَرَمَ سَاءَ  
لَا يَخْلُوْهُ إِلَّا الْجَهَنَّمُ وَأَمَّا الْعَالَمِينَ  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَبْقَى كَمْ تَكُونُ  
أَمَّا نَحْنُ حَتَّى لَمَّا نَحْنُ نَحْنُ  
الَّذِينَ كَانُوا مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِرِينَ  
مَنْ جَاءَهُ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ آيَةٍ  
تَشْتَكِي فِي كَيْسٍ وَسُوءِ الْإِلَهِ  
كَمْ يَتَخَذُونَ الْإِلهَ الْأُولَى  
لَا كُفْرًا وَلَا شُبُهَةً وَأَمَّا إِلَهُ الْمُنَى  
تَشْتَكِي فِي كَيْسٍ وَسُوءِ الْإِلَهِ  
عَبْدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَرَسُولٌ  
يَأْتِيهِمْ بِآيَاتٍ مِمَّا أَمَرَ اللَّهُ  
لَهُمْ شُرَكَائِهِمْ إِلَهُ لَهُ يَكْفُرُونَ  
لَا تُظْهِرُوا فِي الْأَرْضِ كَيْدَافَتَهُمْ  
لَا تَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَعْيُنٌ

وَالْمَسْطَرِجِينَ الْقَائِمِينَ وَاللَّهُ تَعَالَى  
وَاللَّيْلَ كَقَدِ بُرِحَ فِي أَيْمِهِمْ كَمَا لَا  
مِنْ حَامَتِهِمْ كَقَدِ بُرِحَ فِي أَيْمِهِمْ كَمَا لَا  
فِي رَسْمِهِمْ عَلَى الْخَلْقِ كَمَا لَا  
لَا تَكُنْ لَنَا سَاعَةً اللَّهُ تَعَالَى  
لَا تَكُنْ لَنَا سَاعَةً اللَّهُ تَعَالَى  
لَا تَكُنْ لَنَا سَاعَةً اللَّهُ تَعَالَى  
أَحَدٌ صَدَقَ بِحَقِّهِ الْإِلَهِيُّ  
لَهُمَا فِي الْخَلْقِ سِوَى اللَّهِ تَعَالَى  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَالْأَكْثَرُ مِنْ خَلْقِهِمْ خَلْقًا  
يُدْعَى تَعَالَى هُوَ شَهَادَةً لَا  
أَنْتُمْ تَكُونُونَ أَنْتُمْ مَنْ صَدَقَ مَا  
مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ  
مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
يَسْتَفْتُونَ صَدِيدًا وَمَا أَوْفِيَاءُ  
لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ مِنَ الْأَيْدِي  
كَذَلِكَ هُمْ كَيْدُكُمْ وَلَكِنْ تَسْتَفْتُونَ  
لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
فِي الْفِتْنَةِ أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
الْخَيْرُ تَرْكُكُمْ وَاللَّهُ يَكْتُمُ  
أَنْظُرُوا عَيْنَ الْوَعْدِ تَسْتَفْتُونَ  
لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
وَفِي كَيْدِ الْوَعْدِ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
فَإِنْ مَدَّ يَدَيْهِمْ فَيَكُونُوا خَائِفِينَ  
وَأَعْلَنُوا بِبُيُوتِهِمْ وَأَسْلَفُوا

مَنْ يَسْتَفْتُونَ صَدِيدًا وَمَا أَوْفِيَاءُ  
فِي الْفِتْنَةِ أَمْوَالَهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
مَنْ يَسْتَفْتُونَ صَدِيدًا وَمَا أَوْفِيَاءُ  
مَنْ يَسْتَفْتُونَ صَدِيدًا وَمَا أَوْفِيَاءُ  
وَأَسْتَغْفِرُكُمْ وَيُغْفِرُكُمْ اللَّهُ مَا كُنْتُمْ  
مَنْ تَابَ مِنَ الذَّنْبِ وَاللَّهُ مُجِيبُ  
تَاغُوتِيكُمْ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُقْبَلُوا  
كَأَنَّهُمْ لَنَا يَا دَائِمِينَ مَنْ سَأَلَ  
تَاهِدُ لَنَا يَا هَادِي مَنْ سَأَلَ  
تَهْطِلُ لَنَا يَا مُعْطِي مَنْ سَأَلَ  
وَاللَّهُ جَلِيلٌ عَظِيمٌ وَأَعْلَنُوا  
وَأَنجَمُ لَنَا يَا خَيْرُ وَأَطِيعُوا لَنَا  
كَأَنَّهُمْ لَنَا يَا هَادِي مَنْ سَأَلَ  
وَمَنْ قَوْمِهِمْ مَنْ كَانَ لَنَا

سب حمدی کے لایق ہے خدا برتر ہو بالا  
الکے ہی عرش میں فخر میں ہو

شکر اسکو جو حمد کو خدا لایق ہے  
سب اسکی حکومت میں ہو پستی ہو بالا

شان اُسکی ہے وہی عزت و ذلّت  
 داخل وہ کیا بات میں نہ نکون و نیک  
 حکمت سے منور کیا غریب و ستار کو  
 خالی نہیں کرتے کوئی کام خدا کا  
 ہو کہنے سے رہ جاتی ہے ہر چیز میں  
 وہ اب بھی ہے ویسا ہی کہ پہلا تھا  
 مانع نہیں کوئی اُسکو جو دے فضل ہے  
 اے عجب ہے وہ پاک بُرے سے خلل سے  
 ہم اُسکی خدائی کی دیتے ہیں شہاد  
 قرآن و زن اُسکو نہ اور نہ بدست ہے  
 کفر اُسکا کوئی ہے نہ سے شہادت  
 ہم ادبھی دیتے ہیں گو اہی کہ محمد  
 اللہ کے پیار سے وہ رسولِ عربی ہیں  
 خوشنودی رحمان سے خوش رنج نبی ہیں  
 سب آلِ ہما ہیں ہر بیت کے ستار  
 ان سب پر سدا رحمتِ جان ہونا نل  
 اسی قوم میں کرتا ہوں بیانِ امر و نواہی

غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ  
 بے تہام کے ایمانِ ملک کے دیا بالا  
 دیکھو تو عیاں ہے یہ خدا کی آجلا  
 پیدا کیا چھ دن میں حجِ اہلبیت تعالیٰ  
 کیا شانِ حکومت کا ہے پر زور و قالا  
 ہے نقصِ تغیر سے بری حق تعالیٰ  
 دیتا نہیں گریب کرے رب تعالیٰ  
 شان اُسکی ہرالی ہے وہ سب سے بزرگ  
 معبود نہیں کوئی بخیریت تعالیٰ  
 واد او اہمچا اُسکو نہ ماسول نہ خالا  
 اُسکو نہ کوئی حد و جہت پستی و بالا  
 پس بندہ مقبولِ خداوند تعالیٰ  
 قرآن ہے یک جہتی رسالت کا سلالہ  
 مرقمیں رہے شعلِ حیات کا آجالا  
 چمکا دے عالم میں نورِ آسمان آجالا  
 راضی رہے ان سب سے خداوند تعالیٰ  
 کرتا ہوں عیاں شانِ خداوند کا مثالا

ست شرک کہ حق سے شریک نہ کرے  
ای وی تو پیدا کر وقتہ و شر کو  
تم جہوٹ نہ بولو ذکر و ظلم کسی پر  
ناحق نہ کہی کہی کہا و زرو مال کسی کا  
زانی نہ بنو چھوڑو سچہ نہ لٹو  
سنا پنا نہ حکم الہی سے پھر سزاؤ  
ہرگز نہ سراسر زور و مواسیر کی آوا  
از صدقہ و اکجھے نکات اور ناپیں  
اور ظاہر و باطن کے گنہ چھوڑو و سار  
تو بہ جو گناہوں سے کرے پاک گنہگار  
ہم بخشش عسایاں کی طلب کرتے ہیں  
نیکی کو کیا کرک بدی ہوئے ملے  
زندہ رہیں جس تک ہو عطا شدت عید  
مخدوم ابو انیسرہ اللہ الفضل نگار  
بخش اسکر بخش اسکر ہاں کیا ہی

شرک کے نہ بنیگا خداوند تعالیٰ  
مفد کو ملے ناچر ستم کا قبلا  
ظالم کے کئے آتش دوزخ کا جوا  
کہنا ہے جو کھاتا ہے وہ آتش کا نال  
مشرکوں زنا کاروں کا منہ ہو گنگا  
حق سے جو پیر ہے وہ در حق سے نکلا  
وہ موجب آفاستحیہ مالاً و سلاً  
فرمان الہی کے رہو عاشق و دالا  
اور تو بگنہ سے کرو بازار سی و نالا  
بخشنے کا اسنے فضل سے اشد تعالیٰ  
گو ہم نے گناہوں میں کچھ عذر کو ڈالا  
پس بخشو مولاکہ تو ہر بخشے والا  
ایمان پر کرفائتہ گریاں سے نکلا  
دہر تر سیراں ہے بصد گریہ و نالا  
سب قوم کو یہی بخش تو ہے بخشے والا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
إِلٰهَ اللَّهِ تَوْبَةً لَّصَوْحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

فَيَقُولُ لَكُمْ دُتُوبُكُمْ بَارِكْتَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمُ الْقُلُوبُ انْقَطَعَتْ  
وَلَنَعْنَاهُ إِنَّا كُنَّا بِلَايَاتِ وَالَّذِي كَرَّمَ الْحَكِيمُ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادُ  
كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبُّ حَلِيمٌ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ الظَّاهِرِ بَسْطُكُمْ الظَّاهِرِ الْقَاهِرِ الْقَاهِرِ الْقَاهِرِ  
بِسْمِ اللَّهِ الْبَاقِي كَشْفُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
لَهُ وَكَشْفُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَتَعَتُّبِهِ الْعَلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ  
أَمَّا بَعْدُ يَا عَالَمًا فَلَا عَمْرَأَتَهَا اللَّهُ إِلَى الْمَتَى تَعْتَبُ مَوْلَاكَ  
وَدُؤُهَاكَ مَسْطُورٌ قَسْبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَلَا تَعَالَى كَشْفُ  
مِثْلُ الرِّزْقِ وَشَرِبَ الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَشَهَادَةُ الرُّوْفِ وَالرِّزْقِ  
مَانِعُ الْعَنَاءِ مُوجِبُ الْعَذَابِ وَالْعَنَاءُ الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ  
وَالشُّرُوفُ وَشَرِبَ الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَشَرِبَ الْخَمْرُ  
وَالرُّوْفُ وَمُورِثُ الشَّيْءِ لَا النَّابِذُ قَسْبُ يَعْزَلُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ  
خَيْرٌ أَوْ مَنْ يَعْزَلُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ وَشَرِبَ الْخَمْرُ  
أَمَّا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّكُمْ الَّذِي يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ أَفَحَسِبْتُمْ

اللَّهُ خَلَقْنَاكُمْ عَبَادًا وَاللَّهُ السَّيِّئَاتِ لَا تَحْبِبُونَ وَاجْعَلُوا أَوْلَادَكُمْ  
 بِذِكْرِ اللَّهِ عَامِرَةً فَكَيْفَ الْحَالُ إِذَا السَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ وَالْكَوْكَبُ  
 مُنْشَرٌّ فَكَيْفَ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَوْهُ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ  
 ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَوْهُ يَا أَصْحَابَ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ أَفَلَا تَهْتَفُونَ  
 حَتَّى تَرْزُقُوا الْمَاءَ وَتَكْسِبُوا الْأَمْوَالَ بِلَا قَبِيلٍ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ  
 ذُرُّوا الرِّبَا فِي الْعَامَلَاتِ يَحْقُقِ اللَّهُ الرِّبَا وَيُؤْتِي الصَّدَقَاتِ  
 فَأَلْفُوا لَنَا وَكُوْشِقِي شَرًّا فَكَيْفَ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
 يَرَوْهُ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَوْهُ أَمَا أَرَأَيْتُمْ مَعْرَفِي  
 الْجَمُوحِ وَفُحْلِي الْقُصُورِ وَالرُّبُوحِ أَمَا اسْتَأْصَلِ الْأَصُولُ مِنْ  
 بُشْتَانِ الْحَيَاةِ وَسَيِّئَاتِ الْمَعْرِضِ وَهِيَ الْبُشْتَانُ الْقَلْبِ مِنْ  
 هَذِهِ الْقُدْرَةِ مَدَّةً مَدَّةً أَمَا قَدْ وَبَّ السُّلُوكُ فَارْتَبِعْ  
 مِنَ الْعُيُوبِ عُيُوبَ الْعَبْدِ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
 وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَوْهُ فَسَلِّمْهُ دُرُوسًا وَدَعِ  
 بِالْحَسَنَاتِ شُهُورًا وَسَيِّئَاتِهِ وَقَدْ نَحَى بِهَا الْحَيَاةُ  
 وَالْوَقَارُ وَالسَّكِينَةُ وَجَمَعَ مِنَ الطَّاعَاتِ الْخُزْيَنَةُ  
 لِيَوْمٍ فِيهِ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ فَلَوْكَ يَنْوَعُ  
 الْحَيَاتِ فَلَوْكَ يَنْلِكُ اللَّذَائِدِ وَالرَّغَائِبِ تَنْبِيْ

هَوَالَهُ الْاَلْمُوعِ الْجَامِدِ وَتَنَزَّلُ الْمَوَاحِلُ فِيهِ فَهَسَا  
فَاَصْعَقُوا بِأَبْرَةٍ وَعَمِيَتْ كَاكِبَاتُهَا مَنْ يَغْنُ وَيُقَالُ ذَلِكَ  
خَبْرًا يَوْمًا وَمَنْ يَغْنُ وَيُقَالُ ذَلِكَ مُرًا يَوْمًا بَارَكَ اللَّهُ  
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَتَفَعَّلُوا بِأَيَّامِكُمْ بِالْأَيَّامِ الْمَكْرُومِ  
وَالْتَعَفُّوا اللَّهُ إِنَّهُ أَهْلُ الشَّقْوَى وَاهْلُ الْمَغْفِرَةِ - اسعد

جرم و عصیان میں تیر مرقم نہ ہوگا  
چھوڑ دے دنیا ترالہ بھلا بازاری نہ بنا  
ور نہ تو بچتا دیکھا ہوگا بلا میں مبتلا  
جو کرے ذرہ بدی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا  
سب کھینچا جو و شر کو ہانسا کسی نہ لگا  
کیا تمہیں پس نہیں جانا ہی نہ تو بچتا  
حال کیا ہوگا تمہارا خیر میں سوچو ذرا  
جو کرے ذرہ بدی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا  
سود کہا تے ہو حرام سخت بھروسہ نہ لگا  
راہ حق میں صدقہ و اسکو نہ پاؤں لگا خدا  
نار و دوزخ سے اس پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا  
جو کرے ذرہ بدی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا

خافا کہ کتب ریگا سمیت چرتا  
کر کے توفیل بدست دیکھ لکھیں  
ڈروں کے قہر سے جہنمی گواہی چھوڑ دے  
جو کرے ذرہ بدی نیکی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا  
کیا نہیں تھے سنا ہو کیا لکھ لکھ لکھ  
ہے کیا پیدا کیا ہے کوئی کار و عبت  
پس کہو ذکر خدا سے تھکے سمور تم  
جو کرے ذرہ بدی نیکی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا  
خواہش نہ کرے دل نہ کرے غلام نہ کرے  
سود و غماری چھوڑ دو نقصان ہوگا مال میں  
راہ حق میں گچا نہ ہی پہاڑ کی دیکھو  
جو کرے ذرہ بدی نیکی پاؤں لگاؤ کسی نہ لگا

کیا نہیں ڈرو نہ کہ جو مومن اللہ سے  
 بارغ ہستی سے جوڑے گا اس کی ہر  
 غصہ سے اس کے پہلی حالت میں اس کی پیش  
 جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اس کی جزا  
 سو ستر یا الیٰ رب آخر جو اپنے شبہ و شک  
 جو کرے طاعت سے بڑا دیر کی فراخ  
 جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اس کی جزا  
 بخشد سے ہم سب کو یا رسول ہی جزو طاعت

کرل ہے وہ لوگوں سے روزِ نکو کی خبر  
 درشاخوں کو بھی مکتوب کی گیسٹری میں دلا  
 چشم سے آنسو کے پتے ایسا ہی سجا  
 جو کر کے زہِ بدی پاؤں گداہ کی سوز  
 نیکہ پتے آنسو کی دستِ جگر لگا ہو پلا  
 واسطے اللہ کے خوبی ہے آنسو بردا  
 جو کر کے فتنہ ہری پاؤں گداہ کی مزا  
 بخوشی ہو سکتا جو احرار کو غلامی

وَقَالُوا لَوْلَا اِنْجِيزُوا وَعْدَ اللَّهِ مَا نَحْنُ بِمُؤْمِنِينَ  
وَقَالُوا لَوْلَا اِنْجِيزُوا وَعْدَ اللَّهِ مَا نَحْنُ بِمُؤْمِنِينَ

عبد الفطر كاظمي      بسم الله الرحمن الرحيم      خطبة من بيده

الحمد لله العلي العظيم الأكبر الله أكبر الله أكبر الله أكبر الله أكبر

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ يَا أَيُّهَا الْعَلِيمُ الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ

لَا تَرْفَعِ يَدَكَ إِلَى الْبَحْرِ وَالْبَرِّ إِنَّ اللَّهَ الْبَرُّ الْكَبِيرُ ۝ وَالْأَرْضَ لِلَّهِ الْوَاسِعُ الْكَبِيرُ ۝ وَالْقَوْلُ لِلَّهِ الْخَبِيرِ ۝

الْأَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الْقُدْرِ وَالْغُيُوبِ الَّتِي لَمْ تَخْفَهِ اللَّهُ الْكَرِيمُ

الله أكبر لا اله الا الله والله البر الوهاب السميع البصير

الَّذِي لَمْ يَغْرُبْ عَلَى سَمْعِهِ فِي السِّرِّ دَعَا الْمُفْطِرَ



اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَنَبِيُّ  
 مُحَمَّدٌ كَشَهِدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَخَدُّهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ شَهَادَةُ لَا تَنْجِي لِشَاهِدٍ مَا مِنْ الْفَرْخِ الْأَكْبَرُ يَوْمَ يَكُونُ  
 الْخَبِيرُونَ وَيَلُوقُ الْوَبَالُ وَيَفِيضُ فِيهِ مَجَالُ الْمَطْطَرِ وَنَشْهَدُ  
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَسُؤْلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ  
 الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ  
 مَا عَمَّتِ الْهَلَاكُ عَلَى أَغْصَانِ الشَّجَرِ مَا بَعْدَ دُنْيَا أَيُّهَا  
 الْمُسْلِمُونَ اذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَدٌ لِلْمُطِيعِينَ الْوَبَالُ  
 الْخَبِيرُونَ وَالْأَجْمَرُ الْأَوْفَرُ وَقَسَمَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ سَعْيًا أَرَادَ  
 أَشْبَابَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَلَيْسَ شَاءَ أَغْنَاهُمْ وَلَيْسَ شَاءَ  
 أَفْقَرُ وَخَفَسْنَا مِنْ نَبِيِّ سَائِرِ الْأُمَمِ شَهْرًا مَضِيًّا وَالصَّبْرُ  
 غَسَلِي بِهَا وَسَاخَ ذُكُوبُ الْقَائِلِينَ كَغَسَلِ اللَّيَابِ  
 بِسَاءِ الْفَطْرِ فَلَهُ الْحَمْدُ إِذْ تَرَفَّقْنَا إِهَامَةً وَأَنَا لَنَا  
 حِينَ الْفَطْرِ قِيَامٌ مِمَّا عَنِ الْحَرَامِ وَعَلَى الْخَلَائِقِ أَفْطَرُ  
 الْبَشَرِ وَابْتِغَى يَوْمَ الْوَعْدِ وَالسُّرُورِ وَالْبُرْجِ وَالْقُورِ  
 وَالْفَلَاحِ بِئْسَ الْحَرَامُ وَكَفَرْنَا مَوْرَقًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ قَوْمٍ عَيْنٌ وَهَذَا عَيْنُ نَاهُذِ عَيْنُكَ

الْقَوْمِينَ وَوَعِيدَ الْكَافِرِينَ سَيِّئِ الْوَعِيدِ عَيْدًا لَا تَرْجُوهُ  
 وَسُرُورًا يُعُودُ وَيُكْرَهُ لَيْسَ الْوَعِيدُ لِمَنْ أَكَلَ الثَّرِيدَ وَ  
 لَيْسَ الْحَيْدُ يَدَارِئُهُ الْوَعِيدُ لِمَنْ آمَنَ الْوَعِيدُ لَيْسَ الْوَعِيدُ  
 لِمَنْ يَتَخَرَّبُ بِالْعُودِ إِنَّمَا الْوَعِيدُ لِمَنْ تَأَمَّبَ وَمَا لَدُنَّ وَلَا يُعُودُ  
 لَيْسَ الْوَعِيدُ لِمَنْ نَصَبَ انْقَدَ وَرَأَيْتُ الْعَيْدَ لِمَنْ مَسَّعَ  
 بِالْمَقْدُورِ لَيْسَ الْوَعِيدُ لِمَنْ رَكِبَ الْخَطَايَا إِنَّمَا الْوَعِيدُ لِمَنْ  
 تَرَكَ الْخَطَايَا وَفَارِطًا لِأَخْرَجَ وَالْعَطَايَا لِلْوَادِ الْأَوَّلِ يَوْمَ نَعِيدُ  
 كَعِيْدِهِمُ الْقِيَامَةِ عَمْرُوهُ لَا يُلِيَّ لِلنَّاسِ جَمَاعَ النَّاسِ فِي الْمَصْلِي  
 تَنَ كَرِهَ لِاجْتِمَاعِ النَّاسِ فِي الْقِيَامَةِ عَلَى اخْتِلَافِهِمْ وَاخْتِلَافِ  
 أَحْوَالِهِمْ فَمِنْهُمْ لَأَيْسَ بَيَاضٌ وَمِنْهُمْ لَأَيْسَ سَوَادٌ وَ  
 مِنْهُمْ رَاجِلٌ وَمِنْهُمْ رَاكِبٌ وَمِنْهُمْ فَحْجٌ وَمِنْهُمْ صَحْرَوْنٌ وَمِنْهُمْ  
 لَمْعَةٌ وَمِنْهُمْ قَلْبٌ إِلَى رَحْمَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْقَلِبُ إِلَى رَحْمَةٍ وَمِنْهُمْ  
 عَيْنُ ابْنِ صُلَيْيٍّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يُخَشُّ النَّاسَ مِنْ قُبُورِهِمْ  
 عَلَى ثَلَاثَةِ أَفْلاَحٍ ثَلَاثٌ عَلَى الدَّوَابِّ وَثَلَاثٌ يُشْتَوْنَ عَلَى  
 أَقْدَامِهِمْ وَثَلَاثٌ يُسَجَّدُونَ عَلَى دُجُورِهِمْ وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَ  
 الْأَمَامَةَ فِي الْمَصْلِيِّ لَكِنَّ الْإِلَهَ فِي الْخَشْرِ وَالْوَقُوفُ فِي الْقَرْمَضِ  
 رَتَبًا وَمَا دَعَى اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَالْأَشَارُ لَا فِي الْخُطْبَةِ

يَا أَيُّهَا الْمَأْمُونُونَ تَشْكُرُونَ وَالنَّاسُ مَكُونُونَ كَذَلِكَ إِلَى الْبَارِئِ الْقَدِيرِ  
الْأَكْبَرِ يُحَاسِبُ النَّاسَ وَيُعَاقِبُ وَيُنْخِصُ مَكُونُونَ وَمِنْهُمْ  
بَنِي الْمُضَلِّ نَسَبُهُمْ مِنْ أَيْسَرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ اتَّقَاعِدُوا وَفِي  
فِي الْبَقْلِ وَمِنْهُمْ اتَّقَاعِدُوا وَفِي الشَّيْءِ بِالْحَرِّ كَذَلِكَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُهُ الْعَرَفِيُّ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ  
تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللَّهِ عَالِقِ الْحَقِّ وَالْبَشَرِ وَكَذَلِكَ  
انْفِرَ لَهُمْ مِنَ الْمُحَلِّ لِعَطْفِهِمْ مَقْبُولٌ وَبَعْضُهُمْ مَرْدُودٌ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَنْتَشِرُ وَلِيَنْتَبِهُوا فَاتَّقُوا اللَّهَ  
وَلَوْ بَشَرَ غَيْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لَهُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا  
وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَ وَأُذْ وَاصِدَةً فِي الْفَطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالْوَحْيِ  
مُعَلِّقَةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى يُودَى صَدَقَةُ الْفَطْرِ  
وَأَمْسُوا إِلَى الْمُضَلِّ وَصَلُّوا صَلَاةَ عِيدِ الْفَطْرِ وَكَعْبَتَيْنِ  
مَعَ سَبْعَةِ تَلْبِيذَاتٍ رَائِدَةٍ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
رَحِيمٌ وَقُولُوا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبَّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

أرجو عيد الفطر سعيد ومبارك

مرتباب كيمبى كرفه اوجدها

عید ہر ایک قوم کی ہوتی ہے ایک مینو  
 عود کرتی ہے خوشی اس دنیا تک باہار  
 آئی کر تھی خوشی عہد کا ہر قسم  
 یہ تو ہمیں خوشی ہے جو وقت میں خوشی  
 جو گنت سے دور یہ طاعت کو حق کی ہم  
 ہو دیکھا جس کا عمل قبول اس کو عید  
 مریٹو کو عید ہے اور کانوں کو عید  
 عید کا دن ہے یقین دریا اس کے شال  
 اجتماع عید شل اجتماع حشر ہے  
 پایا وہ بعض ہیں بعض ہیں نہیں ہوا  
 بعض کے پوشاک کا جملہ بعض کے سیاہ  
 سہو عالم سے ہر دن اس طرح ایک عید  
 بعض دنوں چلنے بعض ہو گئے سوار  
 عید گین میں عید سے ہیں منتظر  
 رہتے ہیں مائوسٹر کا خط پڑھتے ہیں  
 خوف غالب ہو گا سب کو گائیٹا ہل  
 جیسے سارے میں ہیں بعض کو دوسرے

ہر ہمارے عید ہے فرا سے شاہانہ ہوا  
 اس کے کہتے ہیں اس کو عید ہر پروجا  
 اور نئے کپڑے پہن کر خوشی میں ہر  
 ہے اسی کو کہہ پاؤ گے عید ہوا  
 اس کو دیکھ عید ہوا اس کو خوشی میں ہر  
 عید ہے اس کو جو دیا حق سے شادوں  
 جنکے ہوں عید ہوں عید ہوں عید  
 عاتقوں کیلئے عید ہوا اس کو خوشی میں ہر  
 مختلف حالت ہوا ہے خوشی میں ہر  
 لکھی ہے نگین مخروں کوئی ان میں شادوں  
 ہے ہاں سبزیں سرسبز کوئی شادوں  
 تین حالت پر لکھی عید سے سب بگیاں  
 بعض نہ کے لکھے عید سے ہی ہوا  
 حشر میں بھی منتظر ہوں گے ہر اک کے ہر  
 حشر میں بھی ہو دیکھے عید سے ہر اک  
 جب حساب نیک بدلے کا خدو ہوا  
 حشر کی گرمی میں ہی عید ہوگی ہر عید

کوئی سید تک اپنے میں داناں ڈوبا ہوا  
 ہیں جو تم لوگ کے قصہ گو آدا کی جھڑ  
 فطر کا صدقہ دینا جس کے پیچھے ہی دو  
 اور پھر عید کی دعا کے ساتھ فطر کا  
 صدقہ گزرم دے گئے یا اس کو شوق تیکے  
 ورنہ انھیں صوماء ایک سو ساٹھ تولا ہی عزیز  
 صدقہ دینا تو فطر کا ایک سو ساٹھ تولا  
 صدقہ دینا اور پھر کچھ بھی اپنے دے گئے  
 صدقہ شہر سرکاری حوت پر نہیں آلائی  
 ہوتے بچہ پہلے سے عید کسیرا اگر  
 بعد ہی عید چکونی پہلے ہو اگر  
 فطر و دیگر شہر کا کان بھرا سکے گی  
 یا الہی بخشندے سب سے بڑا کو بخش

ہر گنا سنگ سفر کی کوئی سامی رت جہاں  
 ہے اگر مغفرت ہے وغیرہ صابان  
 بلکہ یم الفید سے پہلے ہی جائز ہے عید  
 ایک سوا و ساٹھ تولا دے گئے گزرم نہیں  
 حکم ہر دو کا مساوی ہے شریعت میں  
 احتیاطاً کچھ زیادہ ہو تو کیا ہو گا نیاں  
 ہو دیکھ روزے متعلق در زمین و آسمان  
 پر نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جادوا  
 اگر خوشی سے دینا ہو گناہ ادا ای سہل  
 اس کا صدقہ بھی ہے جب باب پہلے ہو  
 اس کا صدقہ دینا ہے بقا نہیں ہو گیا  
 تاکہ اس سکین کی حاجت روانی ہو گیا  
 بندہ اس کے سچا عید کو کم کر جادواں

دَعَا آتَانَا فِي الدِّينِ الْحَسَنَةَ وَفِي الْآخِرَةِ الْحَسَنَةَ وَقِنَا غِنَىٰ الدُّنْيَا  
 وَاعْفُرْ لِمَنْ تَلَفَ هَذِهِ الْخَطْبَةُ الْمَذْكُورَةَ يَا مَنْ رَسِيدُ  
 أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاعْفُرْ لِأَيَّامِهِ وَأَهْلِيَّاهُ وَأَهْلِيهِ  
 عِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ قَبَائِلِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدُّعَاءِ

عبد القوي كاهن لا خطبه  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ الْمَقْدِسُ الْمَطْهَرُ مِنْ كُلِّ غَيْبٍ وَفَقِيرٍ  
 وَمِمَّا لَا يَلِيْقُ بِشَأْنِهِ الْأَعْلَى الْأَكْبَلُ الْأَعْلَى اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَصَلِّ عَلَى  
 مِنْ آلِهِ وَافْتَرَضْ حُجَّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلَى مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ  
 سَبِيلًا فَشَدَّ ذِكْرَهُمْ بِحَالٍ وَعَاقِبَتِهِمْ بِقُرْبِهِ فَمَا اسْتَعَدَّ وَافٍ  
 فِي حُجَّتِهِمْ يَحْيَى وَلَا اسْتَهْوُوا أَهْوَاءَ الْأَشْهَادِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَهَلْ تَنْتَحِي قَائِلَهَا يَوْمَ الْمُخْشَرِ وَأَشْهَدُ  
 أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبُ الْخَوْفِ  
 الْكَوْثَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ اللَّهُ لَا خَيْرَ  
 أَمَا بَعْدَ هَؤُلَاءِ الْإِخْوَانُ ارْجِعُوا أَنَّ اللَّهَ تَشَرَّفَ الْبَيْتِ الْخَيْرِ  
 بِرُكْنٍ مِنْ رُكْنِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ وَالْقَبْرِ وَبَابِ مَنْ  
 دَخَلَ الْبَيْتَ كَانَ أَمِنًا وَكَتَبَ لَهُ كُوفَتَيْ التَّوْفِيقِ وَبَيْرَاقِ  
 الْكَفِّ وَنَهَى الرَّجُلَ عَلَى مَنْ سَلَطَ فِي الْخَيْرِ قَوْمَ طَرِيقٍ وَهَجَرَ  
 يَشْهَدُ لَنْ تَبْلُغَ الْوَقَاعُ وَالْمُصْدِقِينَ وَتَحْرِمَ ثَلَاثِي يَوْمٍ الْوُجُودِ  
 مُسْكَاتٍ وَعَلَى سُلْ فَمَا يَسِيْرُ يَاتِيْنُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ غَمِيْنٍ وَفَقِيرٍ  
 عَلَى سَائِرِ الْأَمَّاكِينِ وَالْأَقْلَامِ وَجَعَلَ تَرَابَهُ جَلًّا إِلَّا بِفَسَادِ

وَوَعَدَ لِمَنْ حَافَهُ بِالْأَكْبَرِ الْإِجْرَالِ وَالْثَوَابِ الْإِدْفِ فَسَلَّمَ  
 ذِكْرًا قَوَامَ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ إِلَى الْجَنَابِ فَسَارُوا إِلَى بَابِهِ  
 سَعْدًا وَغَبْرًا وَعَرَفَهُمْ بِعَرَافَاتِ اللَّهِ وَذُجُودَ مَرْعَى الدُّلُوبِ  
 وَالتَّلَاسِ فَسَجَدَ وَاللَّهُ سَحْدًا وَتُسَلَّلَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ  
 النُّبَا رَكْعَةً أَمْرًا لِنُورِ الْجَلِيلِ لِسِتْرَتَا ابْنِ الْوَهِيمِ الْخَلِيلِ بِدَلِيلِ  
 لَدُنْهِمْ إِنْ سَمِعُوا لَنَا وَرَدَّ فِي نَعْمِ الشَّيْئِ نِيلَ يَا بَنِي آدَمَ  
 فِي الْهَامِ أَذْهَبَتْ كَمَا نَظَرْنَا أَتَرَى قَالِ يَا أَبَتِ أَفَعَلَنْ  
 مَا كُومَرَسْتِجِدَ لِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ قِيَا بَشَرًا  
 لِقَوَامِ فَارُوزِ الشَّاهِدِ عَرُوسِ الْكُفَّةِ وَلِقَائِهَا وَ  
 كَوَارِفِهَا وَمَنْ يَهَادُ أَذْكَرُ الْوَالِدِ السُّعُودِ وَالصُّعُودِ إِلَى عَن قَاتِ  
 وَنَالُوا الْمُنَى فِي مَنَى بَنِي دِمَارِهَا وَحَصَلَ لَهُمْ الْقُرُودُ  
 وَالصَّفَا بَسْجِي الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا أَيُّهَا الْأَخَوَاءُ تَيْقُظُوا  
 مِنْ رَقَدِ الْعُقَلَاتِ وَاسْتَعِدُّوا لِلشَّدِّ الرَّجَالِ إِلَى  
 بَيْتِ اللَّهِ الشَّهِيدِ لِنَيْلِ الْمَأْرِبِ وَكُوزِ السَّعَادَةِ وَالْبُرْكَ  
 وَكَمِي بَوَاكِرِيَا قَاوِاقِصِ وَأَحْيَا دَامِنَا مَا سَأَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ  
 وَتَعَالَى قَالَ وَمَنْ يُعْظِمَ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ  
 وَمَنْ يُعْظِمَ حُرْمَتَ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعُوا وَصَحَّيَا كَلَّمُوا فَلَمَّا عَلَى الصِّرَاطِ  
مَحَايَا كَلَّمَ عِبَادَ اللهِ رَأَى اللهُ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
وَأَيُّهَا عِزِّي وَالْفَرِّقْنِي وَبَيْنِي عَيْنَ الْفَتْحَاءِ وَالْمُنْكَرِ أَلْبَسْنِي  
يُعْظَمُ كَعَلَّكُمْ تَرْجُوْنَ — اشعار اودو مسائل سربانی

عید قربانی کا دن آیا اگر بفضل خدا	آج ہے عید الفصحی ای ہوسنان ہوا
کر دے سب جمل کو قربان در را خدا	حق نے ابراہیم سے ایسا کیا استعلا
و تَبَّعْتَهُ خَدِيرٌ كَرِيْمٌ كَبِيْرٌ	ذبح کرنے اپنے بٹے کو ہو گیا باب
وَرَنَكَرَ ذَرْجُ بِيْطُوْنَ كَاوَمِدَةٍ تَهَابُ	ففضل ہے اللہ کا فدیہ سقر جو کیا
كُرَّكَ قَرْبَانِيْ مَحْمِلٌ كَبَّجَةٍ قَرْفِيْ	شوق سے تم ناچو اللہ کے قربان ہو
پَلْهَاطُ اِدْرِ سَوَارِيْ تَهَارِيْ وَهَجَا	موسے اور زانے کے گرد قربان ہو کر جانو
بَانُوْرٌ كَرْمُضِيْ رُتَاوَا زَهْرٌ رَوَا	نقص عیب یہاں ہے جس پر قوت اس کی
بَانُوْرِيْ سِيْنَكُ بِيْشَرُ كَبِيْكِيْ	پر نہ ہو سہ سینگ لڑنا کان بھی کاٹا ہوا
گَاكِيْ يَا اِيْكُ اُوْطُ اُوْكَتَا شَهْمَاوَا	ایک بکرا یا بچھٹلا دیو قدیر کی شخص
عَبِيْكِيْ مَحْمِلٌ بَعْدُ دَوْنُ كِيْ قَرْبَانِيْ رَوَا	عید دن ہو کر قربانی ادا ہے دنار
اِيْكُ حَمْدُ اَبِ لُودَاوَا قَرْبَانُوْ كُوْ سَرَا	گشت قربانی کا کہتے تھو جس کو ستر
فَضْلٌ سَيِّدٌ مَقْبُولٌ فَرَايَكُ قَرْبَانِيْ خُدا	تیرا حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دو
جَسَدٌ وَاجِبٌ هِيْ نَهِيْ كَرْمُضِيْ دِيْ كِيْ سَرَا	جو نہ صاب مال کا مالک ہو اس پر کچھ



جہان و مال اپنا کر قربان حق کی راہ میں  
و امن رحمت میں بارگاہِ کبریا کی

و قَدْ ظَلَمْنَا الْفَسَادَ إِنَّ لَمْ نَعْفِ لَنَا وَ تَرْجَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ  
الْمَاسِيَرِينَ وَإِنْ تَرْتَضِ لَنَا وَ لَمْ تَكُفْ هَذَا الْخُطْبَةَ الْمَكْرُورَةَ  
وَلَقَبَا كُلَّهُ وَ لِيَجْزِيَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

خطبہ منظوم ہر وقت **شہیدانہ التجلی الرحیم** پڑھا جا سکتا ہے

حَقُّ نَا اَللّٰهُ رَبَّ اِذَا الْجَلَالِ  
تَعْلٰی سَائِدُ عَنْ كُلِّ عَنِيبِ  
مَلُوكِ الْاَرْضِ مَسْلُوْنَ لِلّٰهِ  
بَنِيْعِ الْاَرْضِ قِيَوْمَ السَّمَاءِ  
يَفْضَلُ كَيْتُرُ عَيْبِ الْعِبَادِ  
فَنَشْهَدُ اَنَّهُ الْمَعْبُودُ حَقًّا  
اِلَى الْحَقِّ دَعَا النَّاسِ طَرًّا  
وَسَرًّا اَلْكَيْسَاءِ بِلَا اِخْتِلَافِ  
عَلَيْهِ رَحْمَةً تَجْنِبُ اَبْلًا  
اَلَا يَا اَيُّهَا الْخَلَائِفَةُ خَلَوْا  
دُرُودًا اَنَّا لَكُمْ طَهْرًا وَ بَطْنًا

سُكُنَّا نَقْلَ رَبِّ دُعَا اَلْمَوَالِ  
اَلْحَقُّ اَمَّا عَنْ اِخْتِلَافِ  
وَرَبِّي مَا لَكَ مَعِيَ اَلْمَوَالِ  
بِلَا اِخْتِلَافِ وَلَا مَدَّ اَلْمَوَالِ  
بِاَذْيَالِ اَلْمَرْجَمِ اَلْمَوَالِ  
اَللّٰهُ اَلْحَقُّ رَبُّ دُعَا اَلْمَعَالِ  
رَسُوْلُ هَاشِمِي دُعَا اَلْجَمَالِ  
اِمَامُ الْاَوَّلِيَاءِ بِلَا اِخْتِلَافِ  
وَاَصْحَابِ اَلْخَيْرِ اِلَى  
سَبِيْلِ الْحَقِّ حَقُّ اَلْاَمَلِ  
دُعَا اَللّٰهُ مِنْ دُعَا اَلْوَالِ



انقلب الله لسانهم لغير الله  
 من قبلهم فخرجهم من السما الى الارض  
 نزع الكمال من الله كان الجبال جباله  
 كما ان الجبال البشر من الله حشف القفا  
 دعى النبي فخطف ولا ان اصبحت اسما  
 والذمها الناس فعبدا ودينه اكلود شجر  
 ويؤمنوا اهل الصفا الله ليس ما بقا  
 قد انكسرت فيكم واما بعد فيكم  
 اقول ان الله قد اصابكم منكم  
 بغير الحسد وكنتم ما اصابنا القدر  
 كسر والقصر والعالية من القدر  
 نزلوا الى الله الطين من شجر  
 كهي قبل التائب فويل للاعب  
 هو يعقلون لو تباكم من قديما  
 حسنا ببلادكم ليس من اوله لا وانا  
 ولعقلنا الجبال التي نزلها في الجحى

تحيل الامم من قبل الفصل والحمد لله  
 خيرا لولم يزلوا في السما والارض  
 فان الجبال جباله كمال السما والارض  
 الجبال من الله التي نزلها في الارض  
 والقفا من الله التي نزلها في الارض  
 لا يشركهم احد ما من الله في السما  
 فاما القفا فالجبال والارض والارض  
 كقولنا انما الله مستقيم على العلم  
 نزلوا السمايل جباله من السما  
 بواقي من السما من السما  
 عزموا القفا لان الله لا يضل ولا يهتدي  
 فاهم طين من شجر الجبال من السما  
 ليس له من طين من السما من السما  
 كقولنا انما الله مستقيم على العلم  
 فاعقلنا واذمنا القفا من السما  
 واذمنا القفا من السما من السما

ربنا اجناني المذنبات حسنة وفي الاخرة حسنة وانا عذبة النار الله اعلم  
 الله اعلم هذه الحسنة والقبائل والجميع المؤمنين والقبائل والجميع المؤمنين

خطبه منطلوبه وقت

بسم الله الرحمن الرحيم

پڑھا جاسکتا ہے

الحمد لله من اعظم من كل نعم  
ملأها ملك الملك وتلكوا  
في الارض من الله وعلى العرش من الله  
تستمدد ان ليس بسوء الله الله  
من يكشف سوء لمن اضطر اليه  
من امرسل المخلوق سؤل لا يعرف  
من كان عليه كرم الله عليه  
فعلبه وواضح ابه والال جميعا  
يا ايها الاحباب ذوق اكل كوكب  
لا تغفلوا ايضا ذلك انك متوحي  
كم اياكم حفا هو كم انكل لاجل  
كذا فخرج خلا هو من فوج عليل  
لا تطمعوا في الدنيا بقاء وعلما  
لا واعظ كالنور ولا ناصح كالنور  
وتزودوا بالكافة لله تعالى  
من امن بالله وبالرسل جميعا

والشكر لمن اكرم من كل كرم  
من خيفه يزن عيش كل عظيم  
لا تحت ولا فوق لسلطان كرم  
من يعبد كل عظيم وخبرهم  
من فضله يشفي العليل وسقيم  
من الحمد والاكرم من كل كرم  
ما اعظم من اعظمه فضل عظيم  
صلوات الله وبرقائه وعظيم  
واستغفر ان تا هو غفلا اليهم  
يقرصد بالمرصد صيا عظيم  
كم فرق جمعاهو من امر كرم  
كم اياكم خيمه هو من فوج خيم  
كواكب كرم بها لا مثل مقريم  
فقد كرم للموت هو خير حرم  
وتعيا والسفر الى باب كرم  
قد اوزقه الله لجنات عظيم

هذا هو الذي  
هو الذي  
هو الذي

مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ قَالَ يُخَوِّرُ اللَّهُ  
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْحَيِّ عِصْمَةٍ  
فَتَعَوَّذُوا مِنْ غَضَبِ اللَّهِ فَتَعَالَى  
مِنْ كُلِّ خَطِيئَةٍ إِلَى اللَّهِ تَتُوبُ  
بَارِكْ تَوَكَّلْ لَا تَخْشَى الْخَيْرَ يَوْضَلْ  
تَجَاءُ إِلَى اللَّهِ تَلْبَسُ فِي الْحَيِّ تَكْتَسِبُ وَكَأَنَّكَ لَبِ الْبَارِ وَأَقْرَبُ إِلَيْهِمْ هَذَا الشَّكْرُ

مِنْ شَجَرَةِ الْوَقُومِ طَاعِمٌ لَا يُؤْمِنُ  
تَنْقَطِعُ أَمْعَانُهُ مِنْ شَرِّهِمْ  
وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ حَبِيمٍ  
فَارْحَمْنَا يَا أَمْرَ حَمِيمٍ  
وَأَخْفِزْ لَهُ يَا مَنْ حَقَّ قَوْلُهُ  
وَأَقْرَبُ إِلَيْهِمْ هَذَا الشَّكْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | خطبة ثالثة

الحمد لله الذي جعل من اعترفت بتقصير يدك واليكسا يد  
شهد أن لا اله الا الله وحد لا شريك له شهد أن لا اله الا الله  
بها يفوزونهم دار القرار وشهد أن سيدنا ومولانا محمد رجا  
ورسوله الذي في اصطفاك واجتباكم من قوسهم ومكرمهم  
بزار صلى الله عليهم وعلى آله واصحابه الطاهرين الاخيار  
امتابعدن ديا ايها الذين امنوا اذكروا النعمة الله عليكم اذ  
بعث فيكم رسوله وقد سطع من غمي الكفر عبا ذكول مع  
من ييمان الشوك شرا كما نحن لهيب البهتان بعثهم  
اليد راروا قبح بيتنا ومبعاليه الايمان وانا ركا ليعوا  
ورسوله وما انا كمال الرسول محمد ولا وما نهلم عنه  
فانت هو الذي عظموا هذا النبي كما ل اخلد من القلوب

تَعِظُهُمْ وَكَرِهُوا بِالْأَمْرِ الْإِحْتِصَاصِ كَثَرَتِهَا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِمْ وَسَلِّمُوا  
كَمَا سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْكَافَّةِ  
الْمُحْتَارِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الْأَكْطَرِ رَحْمَةً وَمَا مِنْهُمْ عَلَى مَنْ  
هُوَ قَاتِلُ الْكُفَّارِ وَفِي رَسُولِ اللَّهِ فِي الْغَارِ كَلَامٌ بِه  
وَالْمُصَدِّقِ سَيِّدِ الْأَحْزَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى أَهْلِ  
الْإِحْتِصَاصِ الرَّاهِدِ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالْقَادِرِ  
وَالْقَوَّامِ مَنْ كَانَ رَأْيُهُ مَوْافِقًا لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِ نَارِي خَفِصِ كَمَرَتِي بِالْخَطِّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَقَّارِ وَعَلَى كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَامِعِ  
الْفَرَائِدِ كَشَلِ التَّرْتِيبِ فِي اللَّيْلِ الْمُخْمَوْنِ عَنِ الْبُطْلَانِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِ نَاهُجَاتِ ابْنِ عَلَانَ كَهْمِي  
يَوْمَ الدَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْحَبِيدِ وَالْكَوَارِ  
فِي صَفِّ الْقِتَالِ قَتَالِ كُلِّ خَطَالٍ بِطَالِ أَسَدِ اللَّهِ الْعَالِ  
عَلَى كُلِّ غَالِبٍ مُؤَصِّلِ الطَّالِبِينَ إِلَى الْمَطَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
سَيِّدِ نَاعِلِي ابْنِ أَبِي كَالِبِ كَرَمَ اللَّهُ وَجْهَهُ يَوْمَ الْوَعْدِ  
دَالِقًا وَعَلَى وَلَدَيْهِ الْوَرْدَيْنِ الْأَحْمَرَيْنِ وَالرَّسْمَيْنِ

الآن طرين النبي المحرمين الشهيدين الشهيد  
 شهيدين فإني فحسب من المحرمين وسيدنا أبي عبد الله الحسين  
 رضي الله عنهما ونور مرقد هكايه الأئمة يؤعلى أوتوما  
 بنيت الرسول فكن وكيد النبي المقبول سيد النساء  
 أهل الجنة سيدتنا فاطمة الزهراء ابنت رسول الله  
 عنها روح روحها الغفار وعلى العقبين سيد الحي و  
 الناس المطهرين من الأذناب أبي عمارة حمزة  
 وأبي الفضل العباس رضي الله عنهما وعلى بقية العشرة  
 المبشرين بالجنة ورضوان الملائكة الشاهدين وسائر الشهداء  
 والتابعين وأئمتهم وأهل بيت رسول الله وأزواجه  
 المطهرات وسائر المؤمنين والمؤمنات اللهم آمين  
 الإسلام والمسلمين وأهل الشرك والمشركين والكفار  
 يبقوا سلطانك عبدك وابن عبدك السلطان ابن  
 السلطان الخاقان ابن الخاقان سلطان البرين خاقان  
 البشرين خادوم المحرمين الشهيدين الغاوي المجاهدين  
 في سبيل الله قاتل الكفار الفجار وأتباع المؤمنين كالحق  
 المنسلين السلطان

حلت الله ملكه

قَابِلٌ دَوْلَتَهُ وَأَيَّدَ سُلْطَنَهُ وَشَدَّدَ شَوْكَتَهُ وَصَوَّلَتَهُ  
 اللَّهُمَّ انصُرْنَا وَانصُرْ عَسَاكِرَنَا وَتَحْتِمْ مَمْلَكَتَهُ وَأَمِنْ بِلَادَكَ  
 وَدَسَاكِرَكَ وَكُنِ اللَّهُمَّ حَافِظَهُ وَنَاصِرَهُ وَآمِنَ يَسْتَفِيهِ  
 رِقَابِ السَّائِقَةِ الطَّاغِيَةِ الْكَافِرَةِ الْفَجَرَةِ الْأَكْمَلَةِ اللَّهُمَّ  
 كَثِّرْ شَمْلَهُمْ وَكثِّرْ جَمْعَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَخَرِّبْ  
 أَمَانَتَهُمْ اللَّهُمَّ ذَلِّزْ أَقْدَامَهُمْ وَكَلِّمْ أَعْلَانَهُمْ  
 وَزَيِّدْ أَسْوَائَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلَفَهُمْ آيَةً الْإِعْتِبَارِ  
 اللَّهُمَّ انصُرْ مَنْ نَصَرَدَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ رَبَّنَا أَنْتَ فِي الدِّينِ كَحَسَنَةٍ  
 وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ  
 اغْفِرْ لِمَنْ جَاءَ مِنْ هَذِهِ الْحَسْبَةِ الْمَلِكِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَلَفَ لَنَا  
 وَالْآخِرَةِ وَغُفِرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَخْيَارِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا عَزِيزُ يَا عَفَا رَحِمًا اللَّهُ اعْبُدْ لَوْ أَنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ  
 وَالْإِحْسَانِ قَاتِلًا عَدُوَّ النَّفْسِ فِي وَيَهْدِي عَنِ الْفِتْنَةِ  
 وَالْمَكْرِ وَالْبَغْيِ يَعْلَمُ لَكُمْ تَعَالَى تَعَالَى كَرِيمٌ ذَا كُرِّ وَاللَّهُ





فِي الْأَجْرِ نَحْسَةً وَتَنَازُلًا بِالنَّارِ وَتَقْفِرُ لِمَوْلَاكَ هَذَا الْخَطْبَةُ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَخُذْ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْقَدِيمُ الرَّحِيمُ الْعَظِيمُ الرَّؤُوفُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ  
 لَشَهْدَاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكَشَفَهُ أَنْ  
 سَيِّدِكَ نَالٍ فَلَا تَأْخُذْ عَبْدُكَ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْأَقْبَاسِ وَالْجَبَانِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْبِرْ بِهِ مَا دَامَ مُلْكُ اللَّهِ الْقَوِي  
 السُّلْطَانِ أَمَا بَعْدُ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ  
 لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْعُرْوَةِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ  
 بِاللَّهِ - مَا أَمَلْتُ الرُّسُولَ لَمْ يَخُذْ وَلَا وَمَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَانْتَهَوْا  
 أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ جَعَلَهُ اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِينَ  
 دُفْقًا رِجْمًا وَأَنَا أَفْضَلُ عَزِيمًا وَخَلْقًا كَرِيمًا وَهَذَا حَرَامُ الْعُمَمِ  
 صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ فِي حَقِّهِ أَمِيرًا حَكِيمًا شَرِيفًا وَ  
 كَرِيمًا تَجِلَّ لَهُ وَكَعَظِيمًا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَلُّونَ  
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 يَا أُمَّةَ الْهُدَى خُصِّصَتْ بِالْوَفَائِينَ الْوَرَى وَالْقَدَرِ  
 أَيْضًا وَالصَّفَا صَلُّوا عَلَى الْهَادِي النَّبِيِّ الْبَقِيَّةُ عَلَى اللَّهِ  
 قَدْ صَلَّى عَلَيْهِ قَدْ تِمَّ صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُ رَاوٍ  
 مُحَمَّدٌ تَكْرِيمًا - وَحَبَّالُ فَضْلًا مِنْ لَدُنْهُ عَظِيمًا وَخُتَارًا

فِي الْمَرْسَلِينَ كَيْفَ إِذَا رَأَوْهُ بِالْمُؤْمِنِينَ كَخِيَارٍ صَلُّوا عَلَيْهِمْ وَسَلُّوْا  
 عَلَيْهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْحَابِ صَلَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ  
 خُصُوصًا عَلَى رَفِيقِهِ فِي الْعَارِ بِالنُّفَاةِ وَالْقَصْدِ يُقِي أَمِيرُ  
 الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَنَا عَبْدَ اللَّهِ الْعَتِيقِي أَيْ بَكْرِي الصِّدِّيقِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الرَّاهِدِ الْأَوْدَادِ أَبِي مُرَّةٍ الْكَلْبِيِّ  
 وَالْمَحَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَطَّابِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْبَانِ التُّرَيْشِبِي فِي تَوْجِ الْمَنَادِ  
 كَعَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا  
 حُمَّانَ ابْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ  
 فَاتِحِ حِصْنِ خَيْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى الْأَمَامَيْنِ الْمَمَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ  
 الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا أَبِي  
 عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَى أَوْهَامِ سَيِّدِي الرَّشَادِ

فَاطْمَئِنَّ الرَّسُلُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَى الْعَتِي النَّبِيِّ الْمُطَهَّرِينَ  
 مِنَ الْأَذْنَابِ إِلَى عِمَارَةِ الْجَنَّةِ وَإِلَى الْفُضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُمَا وَعَلَى بَيْتَةِ الْعِزِّ الْمُبَشَّرَةِ وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ  
 وَالْأَتَمَّةِ الْمُجْتَهِدِينَ رَضَوَانِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ الصِّرَافُ نَصْرُ دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا  
 مِنْهُمْ وَأَحَدُكَ مَنْ خَدَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ اخْرِجِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَذِلَّ الْكُفْرَ  
 وَالْمُشْرِكِينَ وَامْ سُلْطَانُ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ  
 السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ خَلْدُكَ اللَّهُ  
 مُلْكُهُ وَسُلْطَانُهُ اللَّهُمَّ اخْرِجِ لِي وَلِإِخْوَانِي الْحَقِيَّةَ وَفِيهَا  
 وَلَا خَلِيلَ وَغِيَالِهِ وَلِيَجِيحَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ كَبِيرُ الدُّعَا

نہیں شکوے اسکو نہ فتنہ نہ دغیر  
 مگر اسکو جس ہندے رسول با وفیر  
 تمام آل و صحابہ پر ہر دے فضل کثیر  
 رسول پاک پر ہر دم ٹہر دے دود کثیر  
 تمام آل و صحابہ پر ہر دے فضل کثیر  
 ہے نام ان کا بھی صلیت اور تہنہ شہیر

تمام حمد ہے شامان شان رب قہیر  
 گواہی دیتے ہیں ہم ایک دے حق جہیر  
 نزل جوت حق ہو رسول اکرم پر  
 کروایں برحق تعالیٰ خدا و رسول  
 تیسرے بھی ہو یا رب ترا سلام ہم  
 منصور و افضل اصحاب پر جو حب اللہ

مورخ غلیظ دوم کا ہے لقب فاروق  
 غنی غلیظ سوم ہیں حضرت عثمان  
 نبی کے نور نظر و علی کے امت جگہ  
 بتول خاطر زہر ہیں جو کہ سنت رسول  
 بھی باقی دس سے بکثرت ہے کچھ بیک  
 نبی کے ہر دو چار یعنی حضرت عباس  
 سب اہل بدر و احقر خدا کی رحمت ہو  
 تمام امت احمد و فضل کریا رب  
 ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر  
 نصیب ہم کہ پہلائی ہو دین دنیا کی  
 کر سے خواجہ مسکین کو کھدیا رب

کہ جس سے مذہب اسلام کی ہوئی قس  
 علی ولی خف ما ہیں وہ معدن کبر  
 حسن حسین و دوسرے دار میں کبر  
 زمانہ فخر کی سردار ہیں وہ کبر  
 نزول رحمت حق ہوا ہمیشہ سب پر کبر  
 ہر فضل و رحمت رضوان اُن پر مال کبر  
 ہر سب مہاجر و انصار پر بھی فضل کبر  
 کہ سب کا مالک و مولا ہے تو خدا کبر  
 زلیل ہو جو ہو بدخواہ و منوں کا فریب  
 تری پناہ میں کہ ہم کو ان خدا سب  
 ہو اس کے جلا قبائل پر تیرا فضل کبر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ  
 یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَاہُ دِی الْقِسْطِ فِی الدِّیْنِ عَلَی الْبَشَرِ  
 وَ اَلْمَسْکُوْرَ وَ اَلْبَغِیَ یُحِبُّ لَکُمْ لَعْلَکُمْ تَدْرُسُوْنَ وَ اَللّٰہُ یَنْ کَرُہُ  
 وَ اَلْمُجْرِمَ یُحِبُّ لَکُمْ وَلَیْنِ کُوْرَ اللّٰہِ لَعَالِیْ اَعْلٰی وَ اَخْلٰی وَ اَوَّلٰی  
 وَ اٰخِرٌ وَ اَجَلٌ وَ اٰتَمٌ وَ اَہْدٌ وَ اَعْظَمُ وَ اَلْبَرُّ سَمِیْعٌ  
 الْحَطَبَاتِ الْمُنَابِرَةِ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ عَلٰی اَتْمَامِهَا

## مسائل ذبح

**سوال** ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے **جواب** حلق کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور سے پلید و فاسد خون نکال دینا ہے جس کے بعد ذبح کا گوشت پاک ہو جاتا ہے

**سوال** حلق کی کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے **جواب** (۱) حلقوم یعنی سانس آنے جانے کی راہ جنکو زخرو کہتے ہیں (۲) مری داغچہ کی راہ (۳) ذوق شاہہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم و مری کے دائیں بائیں طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر غالب حصہ کاٹنا ضروری ہے اگر یہ چاروں رگیں نہ کیئیں تو تین رگوں حلقوم و مری اور ایک شاہہ رگ کا کٹ جانا بھی کافی ہے **سوال** ذبح کا طریقہ کیا ہے **جواب** جانور کو پانی پلا کر قبلہ سرخ منہ اور سر جنوب کی طرف کر کے بائیں پھلو پر لٹائے اور دہن ہاتھ میں تیز چھری لے کر **بسم اللہ اللہ اکبر** کھڑکھڑی کو قوت دینے کی کیا تھ حلق پر گناٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں کاٹنا ختم کر کے جانور کو چھوڑ دے **سوال** ذبح کے شرائط کیا کیا ہیں۔ **جواب** (۱) ذبح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست و مرتد کا ذبیحہ درست نہیں (۲) ذبح کا عاقل یا ہوش ہونا۔ نابالغ و مجنون کا ذبیحہ درست نہیں (۳) ذبح کا ذبح کیوقت اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر عہد اخذ کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذبح کے سوا کوئی دوسرا

شخص کا نام لے کر ذابِ غاسقوں سے تو ذبح درست نہیں (۴۵)۔ تو ذبح پر  
 اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور  
 کا نام لے تو ذبح درست نہیں (۵)۔ ذابِ غاسق پر قادر ہونا اگر قادر نہ ہو اور  
 اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو قتل ذبح میں شریک کر لے تو اس کا بھی -  
**بیشمار اللہ الٰہ** اگر ذابِ ذبح کی قدرت نہ رکھتا معین -  
 مددگار قسیم کے تو ذبح درست نہیں (۶)۔ ذبح کی وقت جانور میں کچھ نہ کچھ  
 یقینی حیات رہنا یعنی ذبح کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا خشک ہونا اگر کچھ  
 بھی حیات نہ ہو تو ذبح درست نہیں سوال معین و مددگار کس کو کہتے ہیں جواب  
 جو شخص اپنے اٹھ کر ذابِ غاسق کے اٹھ کر یا اپنے اٹھ کر ذابِ غاسق کے اٹھ کر  
 ساتھ چھری پر لٹک کر ذبح کرنے میں شریک ہے وہ معین و مددگار ہے ایسا  
 شخص مسلمان ہونا چاہیے اور اگر **بیشمار اللہ الٰہ** بھی کہنا ضروری  
 ہے البتہ جو شخص ذبح کی وقت جانور کو دھاس کے پلٹا رہے تاکہ جانور اٹھ پاؤں  
 نہ مارے اُس کا **بیشمار اللہ** کہنا ضروری سوال کیا ذابِ غاسق کا مڑنا ہونا  
 ضروری ہے جواب کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت چڑا ہو یا عین بالغ  
 ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوٹری ہو یا مٹی ہو  
 یا ہر وہ ان کے ساتھ کا ذبح درست ہے بشرطیکہ ان کو سائل ذبح معلوم ہوں  
 اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جائز مال  
 ہوتا اور عدا نام نہ لینے سے حرام ہو جاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو  
 کہ وہ عاقل و بالغ ہو یا اسکے اٹھ کا ذبح درست نہیں سوال ذبح کے آداب

دس زنا ت کیا کیا ہیں جو اب (۱) چہری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیز کر لینا  
 (۲) بڑے جانور کے ماتھے پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں  
 پہلو پر لیٹا دیا (۴) ذبح کی وقت جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا (۵) ذبح کا باطن بہت  
 ہوتا (۶) ذبح کا منہ قبلہ کی طرف ہونا (۷) دہے ماتھے سے ذبح کرنا  
 (۸) ذبح کرنے یعنی حلق پر چہری چلاسنے میں جلد کی کرنا (۹) **بسم اللہ**  
 میں فقط اللہ کے بار کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی **بسم اللہ اللہ اکبر**  
 (۱۰) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۱) دن کے وقت ذبح کرنا -  
**سوال** مکروہات ذبح کیا کیا ہیں جو اب (۱) چہری کا اس قدر کند  
 رہنا کہ ذبح کو زور لگانا بڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک  
 کھینچے لانا (۳) ایک جانور کو دو حصوں کے سامنے ذبح کرنا (۴)  
 ذبیحہ کے سر کو حرام مغوی تک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو بنا کر  
 اسکی آنکھوں کے سامنے چہری کا تیز کرنا (۶) جانور کا منہ قبلہ کی طرف  
 نہونا (۷) ذبیحہ کے تہنڈا ہونی سے پہلے اس کا چڑا چھیننا یا گوشہ  
 کاٹنا (۸) حلقہ قریب الوضو قریب میں جھنڈا لی کا ذبح کرنا (۹) گردن کے  
 نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کی وقت ذبح کرنا - **سوال** اگر **بسم اللہ**  
**اللہ اکبر** کہنے کے بعد ساتھ ہی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گنگو لیں  
 یا کسی اور کام میں مصروف رہ کر اتنی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے -  
**جواب** اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کر کے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں  
 ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چہری کو ایک بار پتھر پر گھس کر یا موجودہ چہری



پنجے رکھ کے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھالیکر ذبح کر دے تو  
 حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کو وٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت  
 پر لا کر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوا بارہ **بسم اللہ**  
 اللہ اکبر ہے کہنا ضروری ہوگا **سوال** اگر ذابح ذبح کیوقت تسمیہ کہنا بھول  
 جائے تو کیا درست ہوگا **جواب** اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے  
 تو کچھ مضائقہ نہیں فقہہ برابر درست ہے **سوال** - اگر ذابح ذبح کرتے  
 کرتے اٹھ اٹھائے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے **جواب**  
 ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے ٹڑپنے سے بے اعتبار ہاتھ  
 اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگ جائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال**  
 اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا دوڑے یا کھڑا ہو جائے یا بانگ  
 دے تو کیا حکم ہے **جواب** ان سب حالتوں میں فقہہ درست و حلال  
 ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے  
 جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہ ہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مرنے میں  
 شک ہو تو کیا حکم ہے **جواب** (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہیے کہ  
 اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری  
 اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ  
 کی اور اس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھول دیا یا آنکھ کھول دی یا پاؤں پھیلا دے  
 تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کر لے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے  
 تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھلنا اور پاؤں کا پھیلا نا علامت ہے

موت کی آن کے مقابل منہ اور آنکھ کا سنبھل کر لینا اور پاؤں کا کھینچنا یہ  
حرکات زندوں کے ساتھ مخصوص ہیں اس لئے اسکی زندگی پر اکت  
ہوگی (۳۶) خون کے جاری ہونے اور حرکت کرنا اعتدال ہی جاؤر کے  
متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہ ہو اگر کوئی یقینی حیات والا جاؤر حرکت  
نہ کرے یا اس سے لہو نہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۱۴۴) سوال۔ اگر لکھنے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے  
مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مردہ لے تو اس کا  
کھانا درست ہے یا نہیں۔ جواب ہمارے امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہ م کے  
پاس مان کا ذبح کرنا بچہ کے لئے کافی نہیں بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے  
پس مردہ بچہ کا کھانا درست نہیں خواہ وہ از خود مردہ پیدا ہوا یا زندہ پیدا ہو کر  
مردہ لے (۱۵) سوال۔ اگر کسی نے ایک جاؤر کو بسم اللہ اکر لکھ کر ذبح کیا تو  
کیا پھر دوسرا جاؤر اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ جواب۔ نہیں بلکہ حلقہ

پر جدا گانہ تسمیہ کرنا ضروری ہے البتہ اگر دس یا پانچ چڑیوں کو اپنے یا خیر کے لئے  
میں جمع کر کے یا ایک کمرے کے گھلکھو دوسرے کمرے کے گھلکھو تو وہ

میں سب برابر ایک ہی بار پھری یا تلوار پھیرے تو اس صورت میں درست و جائز ہے  
(۱۶) سوال۔ بعض لوگ لکھنے کے بعد مرغ و خیرہ کی نیت الگ الگ کر کے

ذبح کرتے ہیں کیا نہری ہے۔ جواب۔ جدا گانہ نیت کی کوئی ضرورت  
نہیں صرف بسم اللہ اکر کرنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اس سے  
جانت بھی لازم نہیں آتی مگر اس کا لحاظ رہے کہ بسم اللہ اکر بچہ پھری روان ہو

وہ جو ذبح کرے  
وہ جو ذبح کرے

۱۷۱ سوال اونٹ کے ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو پچھلے ٹھکرے میں بنی ان کے سینے کے پاس حلقوم میں برجہ مار کر گراستے ہیں اس کے بعد ذبح کرتے ہیں اگرچہ بظاہر بھی اس کا ذبح کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے

۱۸۱ سوال - ذبیحہ سے کتنی چیزوں کا کھانا مکروہ ہے اور اتوں کا سلام جواب (۱) پتہ (۲) عدد دو (۳) چھٹکا (۴) ذکر (۵) بیٹھے (۶) شرمگاہ (۷) اور جھڑی (۸) چیزیں مکروہ ہیں اور (۱) خون جاری (۲) حرام مذبیحہ مختلف جملہ چیزیں

### مسائل قربانی

۱ سوال قربانی کس کو کہتے ہیں اور وہ کیا ہے جواب ب۔ اصطلاح شرع میں مقصود جانور (یعنی گائے بیل بکری اونٹ) کے ایام مقصود میں ذوالحجہ کی دسویں گیارہویں بارہویں تاریخ) میں عبادت کی نیت سے ذبح کرنا کہتے ہیں اور وہ واجب ہے۔ (۲) سوال قربانی کس پر واجب ہے اور اس کے شرائط کیا ہیں جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اس کے واجب ہونے کے لئے یہ چیزیں شرط ہیں (مسلمان ہونا) (۲) آزاد ہونا (۳) مفیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب تک مالک ہونا جو اصل میں زکوٰۃ سے فارغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے محفوظ ہو۔ فقیر و مسافر پر قربانی واجب نہیں قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند و عیر کی طرف سے ادا کرے۔ (۳) سوال قربانی کن جانوروں کی ہوگی جواب تیرہ: باری میند جا بکری آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے بھینس لکڑا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی ہلکا ایک گائے یا بیل۔ یہ وہ کو خرید کر کے اپنی جانب سے قربانی دیکھتے ہیں اس صورت میں

اچا بنا گوشت تھیندے سے مین بلکہ وزن کر کے تقسیم کر لیں۔ ابن جانزرون کے  
 سوال اور جانزرون سے قربانی صبح بہین۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران  
 میت ۱۰۔ قربان جانزریہ کیا ہے (۴۴) سوال قربانی کا جانز کس عمر کا ہونا  
 چاہئے۔ جواب بکابر مری منیڈ یا منیڈ ہی ایک برس کی عمر کے بچے سے لے کر  
 ۷۰ برس کے اور ادھب، شبال کا ۵۰ سوال وہ کون سے جانز مین  
 جو قربانی کے قابل نہیں جو اب اند ہے۔ نہ لے لکڑے کاف عیب دا  
 جانز قابل قربانی نہیں نیز ایسا لاونہ کہ جس کی مری مین مغر منو لکڑے لورے  
 سے یہ مراد ہے کہ وہ جانز مذہب کا وہ تک چل نہ سکتا ہوا اور دم کٹا اور بے دانت  
 ۱۰۱۔ جس کے کان، مہر یا نخدہ کا اکشر حصہ کٹ گیا سو قربانی کے لائق نہیں اگر  
 کسی گائے کو ان پیسے تک نہ ہوں یا ہوں مگر ٹوٹی ہوئی ہوں تو ان کی  
 قربانی جائز ہے ۶۰ سوال قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کی جائے ضرور  
 ہے جواب سنوین و یو کے دن نماز و خطبہ عید کے بعد مگر قبل زوال سے  
 بارہویں تاریخ کی شام تک یہ بالی کیا سکتی ہے لیکن جس گاون میں نماز ہوئی  
 ہو وہاں کے لوگ ان تین دنوں میں جب چاہیں کر سکتے ہیں جس کا دن افضل  
 ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کئی گئی ہو دو سے دن قبل ادا کی جائے  
 بھی قربانی جائز ہے ان تاریخوں میں راتوں کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے  
 ان تاریخوں میں قربانی نہ کی جائے تو بعد میں زندہ جانز یا اوس کی قیمت فقیروں کو  
 دینا چاہئے ۷۰ سوال قربانی جانز کون کیج کرنا چاہئے جواب جو شخص  
 آپ اچھی طرح مسائل فرج سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت

دے مگر وقت فوج خود سنے موجود ہے (۸۶) سوال - قربانی کا گوشت کس کتاب  
 جواب تین حصہ کر کے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ <sup>فقراء</sup> <sup>مساکین</sup>  
 اور مسکینوں میں تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ محمد اے علیا کہائے اجاب وغیرہ  
 خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کہانے یا خانا  
 کے اٹھارے اگر قربانی فطر ماننے والے کے بعد لگائی ہو تو اس کا خود کھانا اور مالک  
 و اجاب کو تقسیم کرنا درست نہیں کیونکہ نذر میں حصہ کرنا لازم ہے (۹) سوال  
 قربانی جانور کی کہاں کیا کی جائے جواب اللہ کے نام پر دیسے یا کبھی بخت  
 کر دے یا فروخت کر کے انکی قیمت صدقہ دیدے یا گھر کیلئے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ  
 بنا کر استعمال کرے مگر مقاب کی مزدوری میں دے۔ (۱۰) سوال - قربانی کے  
 فوج کا طریقہ اور اسکے کردہات کیا ہیں جواب قربانی کے فوج کا بھی طریقہ ہے  
 جو عام جانوروں کے فوج کا ہے مسائل فوج کو دیکھ لیا جائے ابستہ خود قربانی  
 کر نیو لا جانور کے پھلو پر سید یا پاؤں رکھ کر بسم اللہ و شاکر کھ کر فوج کرے اور بعد  
 فوج یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَ مَنِيَّ كَمَا أَنْفَعْتَ مِنِّي ابْرَاهِيمَ  
 حَلِيلَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مُحَمَّدٍ بَيْنَا صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمِينَ  
 کثیراً لکن پڑھنا قربانی کے کردہات بھی وہی ہیں جو مسائل فوج میں بیان ہوئے  
 ہاں قربانی کے جانور سے قبل فوج نفع حاصل کرنا مثلاً اس کا دودھ دہنا  
 یا اس پر سوار ہونا یا کوئی چیز لانا اسکو کرا یا پر دینا مکروہ ہے۔

### مسائل عتیقہ

(۱) سوال عتیقہ کس کو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے جواب رضا لڑکی

سید اسوینیکے بعد ساتویں روز ان کے سر کے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے اس کا نام حقیقہ ہے اور وہ تحریر ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ سر ہلکا اپنے حقیقہ کے عوض رہن ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے سر کے حقیقہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس کی شفاعت سے محروم ہوگا (۲) سوال حقیقہ کب اور کس عمر میں کیا جاوے جواب پیدائش سے ساتویں روز اگر ساتویں روز نہ ہو سکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتویں دن کا لحاظ رکھنے کے معنی جمعہ کی پیدائش ہو تو حقیقہ بروز بخشبہ کرے اسکے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا حقیقہ پانچ برس کی عمر میں فرمایا تھا۔ (۳) حقیقہ کا طریقہ اور اسکے احکام بیان کرو جواب پیدائش کے ساتویں دن بچہ کے سر کے بال اتار کر سر پر صندل اور زعفران یا کوئی خوشبودار چیز ملین اور باسی دن بچہ کا نام رکھیں یا لون کو کو سونے یا چاندی سے تول لیکر دھو کر دین اور سونا چاندی صدقہ کرین محام کو اجرت میں نہ دین بلکہ اسکو مطلقہ الغام دیا جائے بال اتارنے کی وقت یہ ضروری نہیں کہ ہنیکہ لگائے تاکہ کی وقت بکرا ذبح ہو بلکہ بال اتارنے کے بعد یا اس سے پہلے دو دن وقت درست ہے مطلب یہ کہ دو دن کام اسی روز ہون لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے دو بکرے یا محالمت مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم اور عیب دار نہ ہو اگر دہنہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے متعلق جو شرط وادعا قرآنی کے بیان میں مذکور ہوئے ہیں وہی بیان بھی ضروری ہیں حقیقہ کا بکرا خود لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص

بھی ذبح کر سکتا ہے (۴) سوال - قرآن اور حقیقہ کے ذبح میں کیا فرق ہے  
 جواب - کچھ فرق نہیں البتہ حقیقہ کے ذبح کے قریب یہ دو ماٹریں جاتی ہیں  
 اللَّهُمَّ هَذَا عَقِيقَةٌ ابْنِي فَلَانٍ دَعَا بِدَمِهِ وَلَحْمًا بِالْحَصَةِ وَعَظْمًا بِالْعَظْمَةِ وَجِلْدًا  
 بِجِلْدِهَا وَشَعْرًا بِشَعْرِهَا اللَّهُمَّ عَقِبْهُ لِي وَأَجْعَلْهَا فِدَاءً لِي ابْنِي مِنَ النَّارِ لفظ  
 فلان کی جگہ لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص ذبح کرے تو ابنی فلان کے جگہ لڑکے  
 اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور تقبلاً یعنی کی جگہ تقبلاً منہ اور فدا لایہی  
 کی جگہ فدا لایہی کہے اور لڑکی کے حقیقہ میں اپنی کی جگہ بنتی اور مذکر خیرون کی جگہ  
 مونت خیرین کہنا چاہئے مثلاً دہما بدہمہ ولحمہا بلحمہ کی جگہ دہما بدہمہ ولحمہا بلحمہا  
 دہما کے بعد یہ بھی ہے۔ اِنِّی وَجَعْتُ وَجْعًا لِلذَّخِیٰ فَطَرُ السَّلَامَةِ وَالْكَوْخِ  
 حَقًّا وَمَا اَنَا مِنَ الشَّرِّ لَیِّنِ اِنْ صَلَاتِیْ وَنُكُلِیْ وَحُجَّتَانِیْ وَمَا لِیْ لِلَّهِ الْعَالِیْنِ  
 كَا حَرِّكَ لَهْ دِیْنِ لَكَ اَمْرٌ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اللَّهُمَّ مَنَّاكَ لِلَّهِ  
 اللَّهُ الْكَبَرُ (۵) سوال حقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کی طرح کی جائے  
 اور حقیقہ کا گوشت والدین بھی کھا سکتے ہیں جواب - بکرے کا سر بال چوڑے  
 والے حجام کو دیا جائے اور ایک ران دانی کو اگرچہ یہ بندہ ہوں باقی گوشت  
 کے تین حصہ کئے جائیں ایک حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دیا جائے باقی  
 دو حصہ عزیزوں اور بھائیوں کو خواہ کیا کیا کر روانہ کریں حقیقہ کا گوشت  
 اس رعایت سے کانا جائے کہ کوئی بڑی ٹوٹے نہ پٹے اگر ٹوٹ بھی جائے تو  
 کچھ مضائقہ نہیں۔ چہر کسی کو خیرات دین یا گھر کے استعمال میں لالین قرانی کا  
 گوشت جس طرح صاحب بانی کو کھانا درست ہے اسی طرح حقیقہ کا گوشت بھی

ان باب اور دادا دادی اور نانائ کی کھالیں تو کچھ مضائقہ نہیں نہ کھالیں کی  
شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے

## احکام میت

(۱) سوال جب کوئی مسلمان مرض الموت میں ہو تو آخری وقت میں کیا کرنا  
چاہئے اس کی تفصیل بیان کرو جواب جسے پچھلے کلمہ شہادت کی تین گز  
اور سورہ یسین پر پین تاکہ بھالت سکرات مریض اس کو سنے بغور قبض روع مناد  
انہیں بند اور ساتہ پاؤں سپیک کر دئے جائیں اور منہ کسی پاک کپڑے کی پیڑی  
باندھ دیا جائے اس طرح کہ وہ چٹی ٹنڈی کے نیچے رکھی جائے اور سر پر بھاکر اس کے  
سر دو کنارے باندھ دئے جائیں اور جو غڑم کر دے جائیں ان ب مراد کے  
بعد اس کے غل اور کمین وغیرہ جس قدر جلد ممکن ہو فراغت کر کے دفن کر دیا جائے  
(۲) سوال میت کے غسل کا طریقہ بیان کرو جواب میت کے غسل کا سنون  
مستطاب طریقہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات با  
کسی خوشبودار چوبیسہ سو فی یا چھک ہو برہنہ کر کے لٹایا جائے سر غرضہ رگاہ  
کپڑے چھائی جائے شہ مال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتھ پیر  
اور اس سے جو کچھ نجاست آگے پیچھے سے کھلے وہ دو اور اوصاف کیجائے اور  
بغیر اس کے کہ پانی منہ اور ناک میں جاؤ منو کرایا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت میں  
موت ہوئی ہے یا عورت بعض و نفاس کی حالت میں حری ہے تو منہ میں اور  
ناک میں پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جائے بعدہ  
سارے بدن پر پانی بریر کے پتے سے گرم کیا ہوا ہوا یا جائے اس طور پر کہ مچلے



بائیں کروٹ لگا کر اس تسلیاتی رہائش کہ جو حد جسم کا تختہ سے ملا جو اپنے اوپر بھی  
 پہنچے پھر دائیں کروٹ پر لگا کر اسی طور پر باقی ڈالیں پھر اسے ٹیکہ دیکر ہٹائیں  
 اور پیٹ کو نرم دیا میں تاکہ جو کچھ نہایت باقی رہی ہو وہ بھی اگل جائے اس سے  
 غسل وہ منویں کچھ غسل نہیں آتا پھر اسے دھو ڈالیں اس کے بعد بائیں کروٹ  
 لگا کر دائیں کروٹ کر کے فوراً ملا ہو پانی میں دھو کر تمام بدن پر غوب بھرا دیا جائے  
 کہ نیچے کی طرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کی طرح نیچے کی طرف  
 اور اس کو تختہ سے اٹھا کر گھن کی مین اور سر کے حصہ یعنی منائی ناک و دھڑ  
 ہاتھوں اور مضافات پر کاٹ لیں اگر مریض کو دوا بھی مل جائے دھوئی جائے  
 اور غسل تکمیل کے بعد گھن پینا یا جائے دوا سوال نہلائیو اما کی شخص پر ہونا چاہیے  
 جو اب نہلائیو اما اس شخص ہو یا جائے کہ جس کو میت کا دیکھنا جائز نہ ہو عورت کو  
 مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جائز نہیں یا ان میں کو جو عورت اپنے شوہر کو غسل دیکھتی ہے  
 اس لئے کہ وہ عورت کے لئے نہایت اس کے کلام میں بھی جائیگی بخلاف شوہر کے کہ وہ  
 عورت کے لئے ہی اس عورت کے کلام سے علاحدہ سمجھا جائے گا اور اس کو اس عورت کا  
 غسل دینا جائز ہو گا اگر کوئی عورت ایسی جگہ پر جائے جہاں کوئی عورت نہ ہو وہ  
 جو اس کو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد انکارم موجود ہو تو وہ اس کو حیم کر دے اور  
 اگر کوئی عورت نہ ہو تو عیسائی عورت اپنے ہاتھ میں کیڑا لپٹ کر اس کو اس کو حیم کر دے  
 اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ پر جائے جہاں کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اس کو  
 عورت عورت کے لئے لپٹ لے جائے اور غیر عورت ہاتھوں میں کیڑا لپٹ کر حیم کر دے  
 یا بال لپٹ کے اور لپٹ کے عورت اور مرد دونوں غسل دیکھتے ہوتے ہیں نہلائیو اما

پست کا کوئی عزیز نہ ہو اگر عزیز نہ ہو چاہتا ہو تو کوئی متفق ہو کر گار آدمی اسکو غسل دے  
اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں سوا غسل دینے والا اور اس شخص  
کے جو اس کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) سوال میت کو کفن میں کون  
کون کپڑے دئے جائیں جواب مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا  
نصف پٹلی ایک تہ بند ایک چادر سے کپڑا اور عورت کو دو کپڑے زیادہ  
ایک دھنی جس میں سے بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہیں اور ایک تہ بند بغل  
سے زانو تک اگر مرد کے کفن میں صرف تہ بند اور چادر پر اکتفا کی جائے  
یا عورت کے کفن میں صرف کفنی اور تہ بند صرف دو تہ بند و ن پر اکتفا کی جائے  
تب ہی جائز ہے اور اگر استقد بھی ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر  
کپڑا جو پورے بدن کو چھالے ضروری ہے بالغ و نابالغ وغیرہ سب کا کفن یکساں  
ہے البتہ جو ادکارا ہو یا پیدیا ہو اس کے لئے صرف کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے  
کفن مسنون کی ضرورت میں کفن انہیں کپڑوں کا ہونا چاہئے جس کا پینا حالت  
زندگی میں جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مد نظر رکھا جائے (۵) سوال میت  
کو کفن پہنانیکا طریقہ کیا ہے جواب مرد کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن  
کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچا دی جائے اور اس کے اوپر تہ بند بچا دیا جائے  
اور میت کو کفن پہنا کر تہ بند پر لٹا دیں اور پہلے تہ بند لپیٹ دیں اس طرح کہ پہلے بائیں  
جانب اسکا تہ بند بن کر کفن آگے دھانسا لگوا دیا جائے اور پھر دیکھے چادر کو اٹھاپر پٹین تاکردا  
جانب بائیں کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤں کے طرف سے  
باندھ دو اور چھین کر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ



لَنَا مُرْطًا وَاجْعَلْهُ أَجْرًا دُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَشَفْعًا اَلْاگر میت نابالغہ  
 جو توبہ ہمارے اجعلہ کے اجعلہا اور شافعہ و شفعہ پر مشتمل ہے  
 سوال - ہر اشد اگر کہنے کی وقت کیا آسان کی طرف سراٹھانا یعنی ضروری  
 امر ہے جواب ضروری نہیں بلکہ منع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ایستہ دفرا یا ہے کہ آسان کی طرف سراٹھانے سے باز رہو ورنہ تباہی  
 بھارت کو خدا سلب لے لیا سوال اگر سو پوزندہ چسپا ہوا اور دیا چسپا ہوا  
 اور فوراً مر گیا کیا ایسے بچہ کی نماز جنازہ پڑھنا بھی فرض ہے جواب  
 بیشک فرض ہے اگر غیر نماز کے دفن کریں تو ب گنہگار ہو گئے سوال  
 میت کو لیجانے اور دفن کرنا طریقہ بیان کرو جواب میت کا دفن کرنا فرض  
 کھایہ ہے بطرح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے وفات ہو جائے تو فوراً  
 اُسکو دفن کر دینے کیلئے چنانچہ قبر کھودی ہو لیجا جائے اگر میت شیرخوار بچہ یا  
 اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بستہ لیجائیں یعنی ایک آدمی اپنے دونوں  
 ہاتھوں پر اٹھالے پھر اُس سے دوسرا قیر آدمی لے اگر میت عورت آدمی ہو تو  
 اُسکو کسی چار پائی وغیرہ پر رکھ کر لیجائیں اور اُس کے چاروں پاؤں کو ایک ایک  
 آدمی اُنہا سے جنازہ کا تیز قدم لیجا یا سنون ہے جو لوگ جنازہ کے ہمراہ  
 جائیں اُنکو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے  
 نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر گم سے گم گئے نعت قدس کے برابر گہری ہوئی چار  
 او بیٹی بنبت عند قی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف  
 سے قبر میں اتارین قبر کہتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَرِضْوَانُہُ اَللّٰہُمَّ

کہا جب میت کو قبرین رکھ کر اسکو قبلہ رو کر دینا سمون ہے قبرین رکھنے کے  
 بعد کفن کی گروہ میں کہول دی جائیں جب میت کو قبرین رکھ جائیں جس قدر مٹی ہوگی  
 قبر سے نکلی ہو وہ سب اس پر ڈال دیں اس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ  
 بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جائے قبر میں مٹی ڈالنے وقت سر ہا کیکی  
 طرف سے ابتدا کیا جائے ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بہر کہ قب میں  
 ڈالے پہلے مرتبہ پڑھے **وَلَهَا خَلْقًا كَلِمًا** اور دوسرے مرتبہ **وَفِيهَا نُصِيدُكُمْ**  
 اور تیسرے مرتبہ **وَفِيهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى** بعد دفن کے بالکل متواری وریک  
 قبو ہٹیرا اور میت کے لئے دعا ہے **مغفرت** کرنا یا قرآن مجید پڑھکر اس کا ثواب اسکو  
 پہنچا یا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکے بعد قبر پر پانی پھیر کر دینا اور دوسرے کوئی سبز  
 شلخ رکھ دینا مستحب ہے اور کا ایک باشت سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے  
 نیز گھر کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا کپڑا رکھنا بہتر ہے جب قبر میں مٹی پڑ چکے تو اس کے بعد  
 جنت کا بیت کھانا جائز نہیں سوال و فن کر کے بعد قبر تلقین کر کے مستقل کیا  
 حکم ہے اور وہ کس طرح ہے جواب اکثر بزرگوں نے دفن کے بعد تلقین کر لیا  
 مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص اگر قب کے مقابل بیٹھ کر  
 پڑھے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ**  
**أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَا عِبْدَ اللَّهِ وَإِنِ أَمْرُ اللَّهِ أَزْكَرُ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرَاجِ**  
**الدُّنْيَا إِلَى مَضْجَعٍ لَّا خَيْرَ مِمَّنْ سَبَقَكَ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَ**  
**رَسُولُهُ يَا عِبْدَ اللَّهِ وَإِنِ أَمْرُ اللَّهِ أَزْكَرُ مَا خَرَجْتَ السَّابِقَ لَكَ مِنَ الدُّنْيَا**  
**إِلَى الْآبَاقِ**



اور سوز و غم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا ہر تین بار اللہ اکبر کہنے اور پھر ہر بار دو تون ایتھ نیچے چھوڑ دین جو تھے وقت اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے پھر سورہ وغیرہ احکام سمجھانے نماز کی طرح اگرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد اپنے اپنے گھر دن کو واپس آجاوین۔

### فائزہ ثواب رسانی کا بیان

سوال کیا رحمت و جنت کے پاس زندگی ثواب رسانی سے مرد کو نفع پہنچا  
جواب ایک نکتہ ثابت ہے **رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا**  
**بِالْإِيمَانِ** سے واضح ہے کہ پہلے گزرے ہوئے ایماندار بھائیوں کے حق میں  
دعا کی مغفرت کی جائے اگر اس دعا سے ایک فائدہ پہنچنا ثابت ہوتا تو اس  
دعا کی تعلیم نہوتی۔ جنازہ کی نماز بھی دراصل میت کیلئے دعا کی مغفرت ہے  
سوال کیا ثواب رسانی فقط کھانا پانی کپڑا و مال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے  
جواب ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کپڑا وغیرہ مالی صدقہ پر  
ثواب کو موقوف نہیں بلکہ نقل روزہ رکھ کر بغل نماز پڑھ کر یا قسطن پڑھ کر  
میت کو ثواب بخشین تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کاموں کے کوئی کچھ آئیگا  
وہ سب ثواب میت کو جبہ بخشش کیا جائے سوال ثواب رسانی کا نام فائزہ  
دلانا کیلئے مشہور ہوا جواب اس لئے کہ جب کسی کو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے  
تو اپنی قدرت کے موافق کھانا پکوانا اگر غریب و محتاج و مسکین کو کھلا کر اسکا  
ثواب بخشا جاتا ہے اسکو مالی عبادت کہتے ہیں۔ مالی عبادت کے ثواب کی مانند  
ہر مالی عبادت کا ثواب بھی جمع کر کے پہنچانے سے ہر وقت مالی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت مفصل سمجھ کر بزرگوں نے یہ طریقہ مستقر کیا کہ بنی عبادت میں سے  
قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی تو ان ہی پورا پورے وقت ضرورت و مشاقت  
اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورت چھوٹے کسان اور ثواب میں زیادہ مبین  
جیسے سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص میں ثواب رسائی کی وقت فاتحہ کا سو روپڑا جاتا  
اس لئے ثواب رسائی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا سوال فاتحہ کا درجہ جو شہ  
ہے وہ کیا ہے جواب فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی اِلٰی حُضْرَةِ النَّبِيِّ  
اَصْحَابِ الْمَنْجِيِّ اَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ وَغَيْرِهَا لفظ سے ثواب پہنچانے کے لئے  
دعا کی جاتی ہے سوال کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف  
دل میں نیت کرنا کافی نہیں جواب بطرح نماز کی نیت دل میں کرنا باوجود  
کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی حق ہے اس طرح ثواب رسائی کی نیت  
دل میں کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل و زبان کی نیت  
پانچا گئے سوال کیا ثواب رسائی کا طریقہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ  
رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ میں بھی ہوتا تھا جواب بیشک ہوتا خود رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کہ حکم فرمایا کہ تم اپنی ماں کی  
ثواب صافی کیلئے پانی کا کنواں تیار کرو تاکہ اس کا ثواب تمہاری والدہ کو پہنچے  
سوال کیا مالی عبادت جیسے کھانا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کی وقت سورۃ فاتحہ  
دعا خلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پچھنے والے  
کو تلاش کر کے پھرنا اور بچوں کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا  
نہ کھانا ناجائز ہے جواب ہر مسلمان مرد و عورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نہ



پڑھنے کیلئے سورہ فاتحہ کا یا در ہنا ضروری ہے اگر کیلویا دہنو تو سیکھنا ضروری ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسائی کیلئے بھی کام آوے ثواب رسائی کی بوقت اگر کسی کو صبر نہ لگے یا دہنو تو دوسرے شخص کو تو حلال نہیں ہے صرف جہتہ کھانا خیرات کیا جاوے گی اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچوں کو یا بزرگوں کو کھانے سے منع کرنا ضروری نہیں کیونکہ کھانا اسی قصد سے پکوا یا جاتا ہے کہ کچھ تو گھر والے کھاویں گے اور کچھ دوست و احباب کو کھلاویں گے اور کچھ خدا کے نام پر اہتاجوں کو کھلا کر اسکا ثواب خالص شخص کو ہیہ کر دینگے پس اس نیت سے جو کھانا پکوا یا جاتا ہے وہ گھر والوں کو اور دوست و احباب کو مالداروں کو سب کو کھانا درست ہے جس قدر عطا ہوں کو کھلایا جاوے گا صرف اس قدر ثواب نیت کو پہونچے گا اور جو گھر والے اور دوست و احباب مالدار کھاویں گے اسکا ثواب تو نیت کے نہیں پہونچے گا بلکہ گھر والوں کو کھانے سے منع کرنا ہی لازمہ ہے اگر ذکر و نیت نہ کر کے صرف ثواب رسائی کی نیت سے پکوا یا جاوے گا تو گھر والوں کو کھانا بھی درست نہیں اور مالداروں کو کھانا بھی ناجائز ہے کیونکہ تمام صدقہ متاجون سب کو کھانا ضروری ہے سوال کیا کھانا سامنے رکھ کر کھانا ہر کھانا اٹھادھا کر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے جواب کہ ہر گز نہیں بلکہ فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے وقت (یا اللہ اسکا ثواب خالص کو بخشے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا نشانہ غالب رکھنا اسکا ثواب کہنے سے وہ شے رو بردار کہ اسکا ثواب بخش دے کہ نہایت بڑا اگر ان امور کو ضروری و لازمی نہ سمجھے سوال بعض بزرگوں کی فاتحہ میں کھانا مخصوص تھا جیتا سید احمد کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے ہزار روٹی اور اجالے شاہ صاحب کے نام سے

مردی اور حضرت امام صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر پوریان تیار کئے  
 جاتے ہیں مرد و گوشت کچا کھاتے ہیں پر مزین کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا چکنا پڑ  
 اپنی سہا جاتا ہے پہلے کڑا رس کی کھانی پڑ کر کھوت خیر پڑھی جاتی ہے اور سرفرو  
 پر ترکاری و موی وغیرہ اشیا خصوصیت کیا تھہر کھی جاتی ہیں اور غیر وہ یہ کھے  
 رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور بنانا ایسے اپنی قرار دیگا اس سے اور بی بی  
 رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر پوری اور اس کے سال حج میں کھیر پوری اور چرخ  
 جی اور روٹ میٹھی سوئی جی جھوکا پچی اور کڑا ہی بھی کھتے ہیں اور حضرت شاہ عار کے  
 نام سے جھوکیان پکائے جاتے ہیں۔ بعلی کی ستہ منی و اس سے کھوت کا قوش  
 کیا جاتا ہے جس میں کالے کتے کو دعوت کی جاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا کھ میں  
 آگیا تو خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ وہی کتا ہے جس کو ہم دعوت سے لائے تھے  
 اور بلی قاطب سے اللہ عزہا کے نام کا کتا کیا جاتا ہے میں گوشت پکا منع سہا  
 گیا ہے اور کھانا کسادات بل میں ان کے ساتھ تنہو چکی کا مات مرو و کھانا کھلا  
 ناجائز سمجھا گیا ہے اور شاہ عار کی ثواب رسانی کیلئے کافی کا گوشت مضائقہ نہیں  
 دوسروں کی ثواب رسانی کافی کے گوشت سے تاہم ایڑھ جاتی ہے اور بانی تہ و  
 ضروری سہا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شریعت میں کوئی دلیل ہی ہے جواب  
 خدا کے نام پر کھیر کی آدمی پہا تک یا سوکھی روٹی یا گھونٹ پانی و شربت و دود  
 خیرات کر نیسے ہی ثواب ملتا ہے تو عمر و لذت و عیش و این جیسے کھیر پوریان  
 مرغ روٹی کچھ کھیر پوری کھوکیان چوسنے جی روٹ سبھی علو و علو کھائے ثواب  
 کئے نہ لگتا بلکہ نادر لگتا کیونکہ خدا کے نام پر جتنا پیاز یا دوسری چیز ہوگا اتنا ہی زیادہ

خرید ہو گا اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا اس میں کچھ شک و شبہ نہیں لیکن اسکو ضروری نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسائی کیلئے خاص کر لینا اور اسکو ضروری و لازمی سمجھنا اور جتنے مسروق رخصتی، منہ عذہ و بی بی رابعہ بصری وغیرہ میں ثواب رسائی کیلئے گوشت پکوانے کو بڑا اور منع سمجھنا سفر و پر سے برتن کو بچانے اور اسٹائل سے منع کرنا کھانا فی ہڈی پھونکا کی پابندی کرنا یا پھر غسل کے کھانے و پکانے کو منع سمجھنا اور جسکے گھڑین اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور کھانے کے گوشت سے فاتحہ قبول نہیں ہوتی کہنا اور جس گھڑین نیگی ہوئی ہو انکو نہ کھلانا اور عائضہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا۔ طعام فاتحہ گھڑی کے باہر لیجائے کہ منع کرنا اور اسحقیہ کے فضل کا سون کو ضروری سمجھنا سر امر حاکم و دوائی و طبیعت میں ایسے لغو اور باطل کاموں کے جو انکوائی لیسل نہیں صرف ثواب رسائی کا ثبوت ہے باقی یہ ہودہ و رسوم و فصول پابندی ہرگز نہ کرے سوال کیا فاتحہ خوانی کے لئے ضروری ہے اور عورتیں بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہیں یا نہیں جواب جبکہ عورت اور مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک فضیل کام ہے پس عورت و مرد ہر دو فاتحہ خوانی کر سکتے ہیں اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ قرآن شریف بی وضو پڑھنا درست ہے مگر چھوٹا درست نہیں سوال شبان کی تیرہویں کی صبح کو عرفہ سمجھ کر دودی یعنی پھول و سبھو قرون پر ڈالنا اور شام کو مردوں کی فاتحہ خوانی میں فاتحہ پڑھنے والا (ہو یا بان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک مقدار بڑا امیدوار کا نام گن کر لینا اور ہر نام لینے کی وقت عودا گار میں ڈالنا اور وضو حلو اچھا پانی پکائے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح اور جالین جواب پھول و

سبزہ یا اور کوئی خوشبو کی چیز قرون پر ڈالنا مضائقہ نہیں لیکن تیر حویلیں شعیان  
کی خصوصیت کچھ نہایت انہیں اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی طاقت ہے نوین ذوالحجہ کو  
عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن کر لینا بھی ضروری نہیں خدا کے نام پڑھتے چلا  
یہ چاہتی ہو یا اور کوئی غذا ہو سب کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا میں ثواب  
کی زیادتی دیکھی کا اعتقاد نہ رکھے سوال اکثر لوگ بہت شوق و محنت سے پیسے  
خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہیں اور بہت خوش افتاد ہی کیساتھ قلوب درود پڑھتے ہیں  
یا کسی سے پڑھواتے ہیں مگر کھانا تو خود کھرا لے لیا جاتے ہیں خدا کے نام پر  
محنت بوجہ کو نہیں کہلاتے یہ نہیں اس فاسخ سے کیا فائدہ ہو گا جواب اگر  
قل درود کھرا لا پڑا ہے تو صرف قتل درود کا ثواب ملے گا اگر کوئی دوسرا  
پڑھا ہے تو اسکو ثواب ملے گا ہر حال میں بیشک خدا کے نام پر محنت بوجہ کو کھانا  
کہلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملے گا سوال سوّم - چہم بستم - چہم بستم  
جرسی و عرس ایام مقررہ میں کرنا جائز ہے یا نہیں جواب ثواب رسانی ہر وقت  
درست ہے تاریخ و محل کا مقرر کرنا اگر ثواب رسانی کے اہتمام و صحت کے لئے  
ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ بیشک تاریخ و محل کا تقرر نہیں ہو گا کسی کام کا اہتمام و خیال  
ہمیں رحمت اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ہر سال کی ابتداء میں شخصائے اہل کی قبروں کے زیارت کیلئے تشریف لاتے تھے  
اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرہویں شعبان کی شب کو بھی قبروں کی  
زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ میں کوئی حجت  
نہیں لیکن ان ایام و اوقات مقہورین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نہ رکھے سوال نہر گنا

دین کی برسی کی نائٹ کو کھٹے عرس کھا جاتا ہے جواب اس لئے حدیث شریف میں آیا ہے کہ چھبک بندہ خدا کا قبرین فرشتوں کو جو اصحیح دیتا ہے تو فرشتے خوش ہو کر کہنے کہ شکر کو قرة العروص یعنی تم عروس کے مانند آنا م کرو پس عرس کا نام قرة العروص سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لئے موت کا دن خدا کے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہو اس گریا دہ اور کیا عروسی ہوگی اس لئے موت کی تاریخ میں ہی عرس کیا جاتا ہے اس میں کوئی قباحت نہیں مگر ناجائز کام نہ کئے جائیں طواف قبور مسجد قبور طواف کافرانہ چنانچہ حرام و ناجائز امور میں اس سے اجتناب ضروری ہے

### بیان شب برات و شب قدر

سوال شب برات میں کیا کام کرنا چاہئے جواب شب برات بہت مبارک رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ بندوں کی روزی موت و حیات و حوادث و شقاوت و غیر ہا سال آئندہ تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی گنتی سے بھی زیادہ بندوں کی برات اور مغفرت ہوتی ہے اس لئے اس رات میں جناب باری میں آہ و زاری کر کے اپنے بھلائیوں سے توبہ نصوحہ کرے اور یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ عَنَّا غَفِرْ عَنِّيْ لے جسے اللہ تو بہت عفو کرنے والا ہے تو عفو کو دوست رکھتا ہے پس مجھ سے درگزر کر اور مجھ کو بخش دے اگر میل نام شیعہ اور بدعتوں کے دفتر میں لکھا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعید و نور نیک بختوں کے دفتر میں میرا نام لکھ دے اور سید الاستغفار پڑھنا بھی مناسب ہے سید الاستغفار یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَبُوْءُ لَكَ بِمَعْنٰیكَ عَلٰی وَاِیُّوْءُ لَكَ بِذُنُوْبِیْ فَاَغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ترجمہ اے میرے اللہ تو میرا رب ہے جس سے سوائے کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد و وعدہ پہ ہوں بننا مجھے ہو سکے میں تیری پناہ میں آتا ہوں میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو میرے پہلے ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوائے گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ یہ سید الاستغفاروں میں یا شب میں ایک بار اے کوئی یقین و اعتقاد سے پڑھ لے گا تو بیشک جنتی ہو گا جام اس سے کہ وہ دن میں مرے یا رات میں مرے پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن دہر شب پڑھے شب بارات اور شب قدر و وفون راتوں میں اسی موافق عمل کرے۔ شب بارات میں بعد نماز عشاء کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور ان کے کھانے مسافت کرنا چاہئے اور شب بارات و شب قدر میں نفل دو گانے پڑھنے چاہئے پڑھے کوئی نفاذ خاص سے حدیث سے ثابت نہیں جامعت کیساتھ نفل دو گانے پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلوٰۃ التبیح اکیلے اکیلے پڑھے۔

### صلوٰۃ التبیح

چار رکعت صلوٰۃ التبیح پڑھتا ہوں واسطے اللہ کے منہ طرف قبلہ کے اللہ اکبر کہہ کر رکعت یاغ ہے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سبحان اللہ

وَأَمَّا فِيهِ فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 میں سبحان ربی العظیم تین بار کہنے کے بعد دس بار سبحان اللہ واللہ  
 للہ فلا إلہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھے پھر رکوع سے سزا عاکر تو میرے کبار  
 رکرو ہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ میں حمد کی تسبیح کے  
 بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ سے سزا عاکر علیہ السلام  
 وہی سبحان اللہ دس بار آخر تک پڑھ کر دوسرے سجدہ میں حمد کی تسبیح کے  
 بعد وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ سے سزا عاکر  
 پھر وہی سبحان اللہ آخر تک دس بار پڑھ کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو کر  
 پس اس حالت سے ہر رکعت میں پھر سبحان اللہ آخر تک تسبیح ہوتی ہے  
 کل چار رکعت تین سو تسبیح ہوتے ہیں پہلے قعدہ اور دوسرے قعدہ میں سبحان  
 اللہ آخر تک دس بار پڑھ کر بعد شہد پڑھے فائدہ واضح ہو کہ صلوٰۃ النبیؐ کی حدیث  
 شریف سے بہت تفصیل ثابت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
 پیغمبر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اسے جسے چاہا میں حکو اب اس نے صلوٰۃ  
 کہ جس کے کرنے سے اگلے پچھلے چھوٹے تھے خفیہ علانیہ جانکر یا نہ جانکر کئے مجھے گناہ  
 سب خدا بخشتے گا وہ صلوٰۃ النبیؐ سے یہ نماز اگر مردوں یا کھیا پڑھنا جو کے تو  
 بہتر و زینت میں ایک بار اگر معتد میں ایک بار ہو سکے تو چھینے میں ایک بار پڑھے اگر  
 چھینے میں ایک بار نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار پڑھے اگر سال میں ایک بار ہی نہ ہو سکے تو  
 عمر میں ایک بار پڑھے یہ حدیث شریف میں ہے پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت

### مسائل غسل

سوال - غسل میں فرض کتنے اور کیا کیا ہیں جواب - غسل میں تین فرض ہیں۔  
 (۱) کمر کرنا (۲) آگ میں پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پریک و ہونا اس طرح کہ بال پر کوئی حصہ بدن کا شک نہ رہے پائے سوال غسل  
 میں سنتیں کتنی اور کیا کیا ہیں جواب غسل میں پانچ سنت ہیں (۱) دو فون  
 ہاتھوں کو تین بار دھونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دھونا (۳) مقام نجاست  
 کو دھونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا سوال غسل کا  
 طریقہ اور اس کے احکام بیان کرو جواب جو شخص غسل کرنا چاہے اسکو چاہئے  
 کہ لوٹ کر پشت لٹکی وغیرہ باغداد کرنا پائے اور اگر ہر نہ ہو کر پائے تو ایسی جگہ  
 چنان کسی نامحرم کی نظر نہ پہنچ سکے حورست کو در ہر نہ نہا ہوا لے کو بیٹھ کر نہانا  
 چاہئے اور ہر نہ نہا ہوا لے کو بیک طرف منہ نہ کرنا چاہئے سب سے پہلے  
 پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر دو فون ہاتھوں کو پیرھون تک تین بار دھوئے  
 اور اس کے بعد اپنے خاص حصہ کو منہ نصیبتین کے دھوئے اسکے بعد اگر جسم  
 پر کہیں نجاست حقیقہ ہو تو اس کو دھو ڈالے اسکے بعد ہاتھوں کو مٹی سے  
 لکر دھوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہا پائے جہاں  
 غسل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیرھون کو فرائض غسل دوسری جگہ ہٹ کر دھوئے  
 اس وضو میں سوا پے پیرھون کے کوئی دھانڈا نہ ہو و ملو کے بعد پہلے سر پر  
 پانی ڈالے پھر دایستہ شانے پر پیرھون شانے پر اس طرح کہ جسم کا ظاہری حصہ  
 بال برابر شک نہ رہے پائے سکے بالوں کا بھگونا اگرچہ ان میں گوند یا غلی  
 لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالوں کا چوڑا باز دھا ہو یا گوند ہوئے بال چھوئے  
 لوہاں کا کہول کر تر کرنا واجب ہے حورست کے بال اگر گوند ہوئے ہوں تو ان کا کہول  
 ضروری نہیں مگر ان کی جڑوں میں پانی بہو چاہئے ضروری ڈالیں مویجہ اگر گھنی ہوں  
 ان کے نیچے کی سطح کا دھونا فرض ہے ناف کا دھونا فرض ہے ناک کے اندر جو گل  
 جم جلتا ہے اسکو چوڑا کر اس کے نیچے کی سطح کا دھونا واجب ہے اگر مٹی اگر تگ ہو



باطن کے سورہ اعلیٰ بن بالیان ہون کہ بغیر وکست میتے کے پانی مجسم نہ ہوتا  
 قرآن کا حرکت دینا اور سارا خون بن بالیان نہ ہون قرآن بن پانی پہنچنا۔  
 فرض ہے جس کا تختہ نہ ہوا ہوا اسکے پس جلد کا ہونا فرض ہے۔ جو غشہ کی کمال  
 کے پتے جیسی ہے پہلے یا پانی ڈال کر تمام جسم کو راتوں سے واسطہ  
 دو بار اور تمام جسم پر اسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ تین بار تمام جسم پر پانی  
 پہنچ جائے اسکا کئی کار ہے کہ باوجود جسم اور مویں کے معتدل مویں کے ایک حصہ  
 خشک نہ ہو فیصلے کے سوال غسل کے کردار کیا ہیں جواب (۱) بلا شرط  
 ایسی جگہ نہاں نہان کسی غیر عورت کی نظر سے (۲) برہنہ نہاں اسے کو تسلیم نہ  
 ہوا (۳) غسل میں سوکھیم اندر اور دھوا کا پڑھنا (۴) نہاں سے وقت بغیر سخت  
 ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزیں وہ مومن مکروہ میں غسل بن بھی  
 مکروہ ہیں سوال غسل کے فرض ہونے کی صورت کوئی ہے جواب حدیث اکبر  
 سے پاک ہو سکے غسل فرض ہے حدیث اکبر کے پیدا ہو چکے چار سبب ہیں  
 (۱) قبل یا دہر من شغف یعنی غامضتہ کے ہو کا داخل ہونا خواہ انزال ہو یا نہ  
 (۲) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کیساتھ ہوا کو جسم سے باہر نکلنا خواہ سدا رہا  
 میں ہو یا خواہ میں جسکو احتلام کہتے ہیں (۳) عورت کے ایام حیض کا گزرنا  
 (۴) ایام نقاس کا گذرنا۔ سوال غسل واجب کون سے ہیں جواب (۱)  
 حیث کا غسل نہ ہون پر واجب ہے (۲) اٹس کا فرض غسل کرنا واجب ہے جو حدیث  
 اکبر یعنی طہارت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو (۳) جبکہ سارے بدن پر نجاست  
 لگی ہو یا بعض بدن پر نجاست لگی ہو سوال غسل شستن کیا ہیں جواب  
 پانچ ہیں (۱) جو کسی غار کے لئے (۲) عیدین کی نماز کے لئے (۳) احرام حج یا عمرہ  
 کے لئے (۴) دو قوف و حلات کے لئے (۵) اسلام میں داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ

بہر حال اگر کسی نے وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس کا وضو صحیح ہے اور اگر کسی نے وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس کا وضو صحیح ہے اور اگر کسی نے وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس کا وضو صحیح ہے

حالت کفر میں اسکو حدت اکبر نہ ہو اور سوال پنجابت جنابت و حیض و نفاس  
 میں کن امور کی ممانعت ہے جواب (۱) نماز کا پڑھنا (۲) دوسرا قرآن مجید کا  
 پھوٹنا (۳) قرآن مجید کا بقصد کا دست پڑھنا مگر جو عورت مستحکم ہو حیض و نفاس کی  
 حالت میں کامل آیت کی تلاوت کے بغیر صرف ایک ایک لفظ کر کے تسلیم  
 کرے سکتی ہے (۴) مسجد میں داخل ہونا (۵) کعبہ کا طواف کرنا (۶) عید و کرنا تلاوت  
 کا سپریش کرنا (۷) مرد کو حیض و نفاس کی حالت میں عورت سے جامع کرنا  
 (۸) عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا سوال غسل میں ایک شخص  
 نیت پڑھی جانی ہے اگر وہ نیت کسی نئے تو کسی اور سے پانی پر دم کر کے  
 ختم غسل کے وقت اسکو سر اور دونوں شانوں پر تین تین ٹوٹے پانی ڈال لیا جائے  
 اسکی نیت کیا حکم ہے جواب یہ مسائل شرع خصوص طریقہ غسل سے آوا  
 ہو نیچا پیچہ ہے غسل میں صرف کلی کرنا ننگ میں پانی لینا اور تمام جسم پر پانی بھسنا  
 لازمی امور ہیں کیونکہ یہی بغیر من این ان تین چیزوں کے بعد اور کسی بات کی ضرورت  
 نہیں ہے البتہ جو امور سنت ہیں یعنی پہلے ہاتھ دھونا وغیرہ مقام نجاست  
 دھونا احتیاج کرنا بدن پر تین بار پانی بھسنا (یعنی ابتدا غسل سے آخر تک تین دفعہ میں  
 فراغ حاصل کرنا) انکا عمل میں لانا بھی باعث ثواب ہے لیکن ان کے بغیر بھی  
 غسل ہو سکتا ہے ابتدا و غسل میں نیت وغیرہ کے پڑھنے کا موقع ہی کہاں ہے  
 بلکہ بسم اللہ کے سوا اور کسی چیز کا پڑھنا مکروہ ہے فرض مخصوص نیت نہیں ہے نہ  
 نیت پر غسل کا وار و عار ہے نہ ختم غسل پر تین تین ٹوٹے پانی کا ڈالنا ضروری ہے  
 یہ سب امور بات و بیج ہلکے کوئی شخص ان امور کو ضروری تصور کر کے ان کا اہتمام

کوسلے اور اصل فرض سے ناواقف رہنے کے باعث جسم کا کچھ حصہ گوبال پر بارہی کیوں نہ ہو خشک رہ جائے تو پھر ہرگز غسل صحیح نہ ہو گا نا پاک کا نا پاک ہی رہا ہو گا اس حالت میں نیت وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ دیگا مسلمان کو مرد و سہ سے کہ اس مسئلہ سے خود بھی واقف ہوں اور عورتوں کو بھی واقف کریں سوائے سوائے کیا حالت جنابت میں بغیر غسل کئے کھانا کیا جاسکتا ہے جواب مان درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کر لے سوائے اگر خیرین نہ تھے غسل مہتی میں کیا جائز ہو تو جواب ہرگز جائز نہیں جنابت کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے بیان نکاح

سوال نکاح کس کو کہتے ہیں جواب نفث میں نفث کے معنی جماع کہ میں اور اصطلاح فقہ میں اس معاملہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ مرد و قعدہ عورت سے نطفہ اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے سوال نکاح کے احکام کیا ہیں جواب اگر جماع کی خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح دنیا میں مبتلا ہو گا نیز عورت کے حقوق مرد و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے۔ اور اگر اعتدال کی حالت ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل منقوض تو نکاح کرنا سنت ہو کہ وہ ہے اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر سکنے کا خوف ہو تو اس صورت میں نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے سوال نکاح کے ارکان کیا ہیں جواب ایجاب و قبول سوال ایجاب و قبول کس کو کہتے ہیں جواب مرد و عورت کا یا ان کے اولیاء یا وکلاء کا دونوں میں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کا اقرار کرنا اور اقرار کرنا سب سے پہلے جسکی گفتگو ہوگی خواہ وہ مرد کی ہو یا عورت کی اس کو ایجاب کہیں گے اور اس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول سوال ایجاب

و قبول صحیح ہونے کے لئے گنتی یا تین ضروری ہیں جواب فو تین ضروری ہیں (۱) ایجاب  
 و قبول دو وزن یا دو وزن میں سے ایک اضی کے لفظ سے ادا کیا جائے یعنی یہی لفظ  
 ہو جس سے یہ بات بھی جائے کہ کلمہ جو بچا مثلاً عاقدين میں سے کوئی کہے کہ میں نے  
 اپنا یا اپنے موکل کا یا اپنی بی بی کا کلمہ تیرے ساتھ کر دیا دوسرا کہے کہ میں نے منکر و گیارہ  
 کہے کہ تو اپنا کلمہ میرے ساتھ کر لے دوسرا کہے کہ میں نے کر لیا (۲) ایجاب و قبول  
 دو وزن بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائیں نہ بذریعہ فعل کے مثلاً کسی شخص نے فرمایا: ہمت  
 کچھ کہنے کے ہر سامنے رکھئے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر چہرے سے تو اس  
 صورت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ایجاب و قبول بذریعہ لفظ کے نہیں ادا  
 کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ کتب میں بھی لفظ کے  
 حکم میں ہے یعنی اگر کاتب مجلس عقد میں موجود نہ ہو۔ اور اپنی تحریر دو گواہوں کو جس ادا  
 اور دیکھا دے اور ان کو اس پر دو گواہ کر دے اور وہی گواہ مجلس عقد میں اس کی توثیق  
 کریں اگر کاتب وہاں موجود ہو تو پھر کتبۃ لفظ کے حکم میں نہیں ہے۔ بذریعہ فعل کے  
 حکم میں ہے پس ایجاب و قبول کلاس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہ ہوگا  
 مان جو شخص کو گناہ جو اس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری  
 نہیں بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب  
 کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب و قبول  
 صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ نکاح کر رہا ہوں سو اس  
 روپیہ ہر تھکے حاضر بن۔ عورت قبل اسکے کہ مرد سو روپیہ ہر تھکے حاضر نہ سے نکالے  
 یہ کہہ سکے کہ میں نے منکر و گیارہ صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ابھی ایجاب کی

میں رہتا ہے۔ یہ سب باتیں ہی قبول کی جاتی ہیں۔ اگر کوئی گئی (۷۰) وجہ سے قبول  
 کر دے تو ایک ہی مجلس میں اور اسکے جائیں مگر عاقلین میں سے کوئی اس مقام میں موجود  
 نہ ہو۔ بلکہ اس نے اپنی عمر بیکسی ہو تو وہ کسی مجلس میں نہ جاسکے۔ اسی مجلس میں  
 متعلقہ مافروری سے پہلے کیا ہے قبول کا متعلق ہو مافروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں  
 ایجاب و قبول ہوں گو وہ عاقلین میں سے کہ فصل ہوئے تب بھی درست ہے۔ اسی کے  
 ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایجاب و قبول کے درمیان میں کوئی ایسا شخص نہ ملے جسے  
 بیشک سے اٹھ کھڑا جو ان کسی سے باتیں کرنے لگتا۔ سو رہتا۔ تاثر نہ رہے لگتا۔ چنانچہ  
 اس میں قسم کے افعال اگر ایجاب و قبول کے درمیان میں واقع ہو جائیں گے تو مجلس  
 میں باہمی اختلاف کے قبول اور کیا جاسکے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا  
 اعادہ ضروری ہے اگر عاقلین میں جواز کشی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب  
 قبول کریں تو درست ہے مگر پابندی کی حالت میں درست نہیں (۷۱) ایجاب و قبول  
 باجماع نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کچھ کہیں تیرے ساتھ وہ اس عورت پر  
 کے عرض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ ہر منظور کیا  
 تو ایسی حالت میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷۲) ایجاب یا قبول کسی وقت پر ہو تو  
 یا کسی شخص پر شرط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ تیرے ساتھ نکاح کر لیا تو ان  
 دونوں صورتوں میں ایجاب و قبول صحیح نہ ہوگا (۷۳) عاقلین میں سے ہر ایک  
 دوسرے کے کلام کو سنے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۷۴) ایجاب و قبول میں عاقلین کا  
 شخص معلوم ہونا ضروری ہے عورت کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس بہت ہے  
 بہت جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ عین کو دیکھائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت نے مجلس کھاج میں حاضر ہونا چاہا مگر اس کے نام اور اس کے باپ کا نام فقہ کھاج کی فہرست گو ایوں اور عاقل یا عاقل کے سامنے لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا عورت کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے اور عورت مجلس کھاج میں موجود نہ ہو تو کھاج نہ ہوگا نیز غلطی سے ایک نام کے بجائے دو سزا نام نکلیا جائے تو کھاج دو سزا نام ہی پر متحقق ہوگا مثلاً ایک شخص نے اپنی دو ان بیادھی بیٹوں سمیت وہ سمیت وہ کے بعد سمیت وہ کا کھاج منع کیا مگر وقت کھاج غلطی سے سمیت وہ کا نام زبان سے نکل گیا اور اباب وقبول اس نام پر ہو تو یہ کھاج سمیت وہ کیساتھ ہی ضرور ہوگا۔ سمیت وہ کیساتھ ہوگا ۹۹ اباب وقبول میں یا قضا کے لفظ کھاج و تزویج کا استعمال کیا جائے یا اسکے حکم معنی کوئی دوسرا لفظ جو تزویج کا مطلب صریح طور پر ہو اور اگر تہا و شفا تبصرہ کے ساتھ کھاج کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے بھکھو اپنی بی بی بنا لیا یا میں تیرا شوہر ہو گیا یہ ۹۹ باتیں محبت اباب وقبول کیلئے ضروری ہیں۔

**سوال** کیا اباب وقبول میں دلی رضا مندی بھی شرط ہے۔ **جواب** اباب وقبول کا دلی رضا مندی سے ہر شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی شخص سے یا سزا میں اباب ۱۰۰ وقبول کے الفاظ زبان سے نکالے تو کھاج صحیح ہو جائیگا۔ **سوال** کیا اباب وقبول کا عربی زبان میں ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے چاہے اباب وقبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ

اس لفظ سے نکاح ہو جاتا ہے سوال نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت ہے جواب دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد و مسلمان عاقل و بالغ ہوں اندھے ہوں یا عاقس ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست ہے فرشتوں یا خدا و رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے کہ فہم و سمع کے وقت انکو عدالت میں پیش کر سکیں سوال مہر کی تعریف اور اسکے اقسام بیان کر جواب مہر اس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی ہمارے قسم میں مہر جو بل و مہر معمل ہر سنی مہر مثل سوال کیا نکاح کی وقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بجز ہر کے نکاح نہیں ہو سکتا جواب مہر جو نکاح کیو اسطے نہیں بلکہ بقا نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر برت نکاح مہر کا ذکر کیا جائے یا بشرط عدم مطالبہ ہر نکاح کو لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا سوال ہر کے کتنے شرط ہیں جواب دو شرط ہیں ۱۔ مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲)۔ مہر از قسم مال ہ۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضروری نہیں بلکہ چیز کمال ہوا اور جسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہو سکتی ہے مثلاً سنا چاندی گھڑا ایک اہلیں زمین یا وہ منافع جسکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سبچہ یا دینگے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً عازم کی خدمت گھڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سور مردہ وغیرہ جیسے بے شریعت عمدہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہو سکتیں۔ درہم سنا شدہ۔ رتی

مہر جو بل و مہر معمل ہر سنی مہر مثل سوال کیا نکاح کی وقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بجز ہر کے نکاح نہیں ہو سکتا جواب مہر جو نکاح کیو اسطے نہیں بلکہ بقا نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر برت نکاح مہر کا ذکر کیا جائے یا بشرط عدم مطالبہ ہر نکاح کو لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا سوال ہر کے کتنے شرط ہیں جواب دو شرط ہیں ۱۔ مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲)۔ مہر از قسم مال ہ۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضروری نہیں بلکہ چیز کمال ہوا اور جسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہو سکتی ہے مثلاً سنا چاندی گھڑا ایک اہلیں زمین یا وہ منافع جسکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سبچہ یا دینگے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً عازم کی خدمت گھڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سور مردہ وغیرہ جیسے بے شریعت عمدہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہو سکتیں۔ درہم سنا شدہ۔ رتی

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقوید کو تو رسالت ماشہ چار رتی چاندی ہوتی ہے جب قدرت زیادہ مہر باندھنا منع نہیں لیکن ہمیشہ سے زیادہ مہر مکروہ ہے افضل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں اور بیٹیوں کے مہروں میں سے کسی مہر کو اختیار کر کے شلابی بی جائزہ کا مہر دے ۴۰۰ درہم یعنی ۷۲ تولہ ۱۱ ماشہ چاندی تہابی بی زینبہ و حفصہ کے مہر بھی اسی قدر تھے نبی بی خدیجہؓ کا ۱۲ یا ۱۱۰ اوقیہ طلا یعنی ۹۱ تولہ ماشہ ۶ رتی - بی بی فاطمہؓ پہرہ کا مہر ۴۰۰ شقال یعنی ۱۰۴ تولہ ۲ ماشہ چاندی تھا - سوال کیا قطعی پروردہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں آئیں ہیں اور انکا نکاح بحالت نابالغی ان کے مالک بحیثیت ولایت کر سکتے ہیں جواب ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حر و آزاد ہیں لونڈی اور غلام وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فرج کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ کر دامالاسلام میں لائیں یا ایک ملک کے کفار دوسرے ملک کے کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ لائیں اور مسلمانوں کو بیچیں ان دو صورتوں میں غلام اور لونڈی شرعی کہلائیگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ قطعی پروردہ لڑکیوں سے بے نکاح محبت جائز ہے نہ ان کے بلوغ و رضا مندی کے ساتھ انکا نکاح کسی طرح انکا فرضی سہلی کر سکتا ہے سوال نکاح کاسنون مستحب طریقیہ بیان کر دو جواب مستحب ہے نکاح کی مجلس علانیہ طور پر منعقد کی جائے اور خطبہ نکاح پڑھے خطبہ نکاح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ



لَمْ يَكُنْ مِنْ شَيْعَتِهِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ وَتُؤْمِنُ بِهِ وَتَقُولُ كُلُّ عَلَيْهِمُ وَلَقَوْلُ  
 بِاللهِ مِنْ شَيْءٍ وَرَأَيْتُمْ سَائِرَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ هَذِهِ وَاللهُ  
 فَلَمْ يَكُنْ لَهُ قَوْلٌ يُضِلُّهُ فَلَا مَا رِي لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ كَلَامَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحَدَّثَ كُلَّ شَيْءٍ لَهُ وَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ  
 بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا يَدْرَأُ بَيْنَ يَدَيْهِ السَّاعَةَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 فَقَدْ دَسَّدَ وَمَنْ يُعَصِّمْهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ  
 اللَّهَ شَيْئًا وَكَلَّمَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ مِنْ يَطِيعُهُ وَيَطِيعُ سَمْعًا وَبَصَرًا  
 رَهْوَانَهُ وَتَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا أَخْبَرُ بِهِ وَأَهْ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ  
 الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
 خَيْرُ الْأَعْمَالِ مَحَدٌ تَأْتِيهِ كُلُّ مَحَدَةٍ بِدْعَةٍ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ  
 ضَلَالَةٍ فِي الدُّرَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ  
 أَنْفُسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَبَثَّ فِيهِمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً أَوْ  
 اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ نَوْجًا يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُولُوا سُدًى يَذَرُكُمْ كَذِبًا أَعْمَالُكُمْ وَتُغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
 حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْآوَانَةِ مُسْلِفُونَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَإِنْ خِفْتُمْ اللَّهَ  
 تَقَسَّطُوا فِي الْيَمَانِ فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَكُونُوا لَكُمْ مِنَ السَّاعَةِ شَيْءٌ وَتَلَّكَ وَرَأَى  
 فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْدَرُوا أَوْ لَوْ لِحْدَةٍ أَوْ مَا أَكَلْتُمْ أَيْمَانَكُمْ سَوَاءٌ كُنْتُمْ أَلِيًّا أَمْ  
 مُنْكَرًا وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ أَنْ يَكُونُوا أَقْرَبَ إِلَيْكُمْ

مِنْ فَضْلِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّكَاحُ مِنْ  
تَسْتَبِيٍّ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ تَسْتَبِيٍّ فَلَيْسَ مِنِّي وَقَالَ تَرْوِجُوا أَوْلَادَكُمْ  
الْوَلَدُ فَإِنِّي أَبَاهِي بِكُمْ الْأُمَمُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا  
مَعْشَرَ الشَّيْبَانِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْفَرَ  
لِلْبَصَرِ وَأَخْصَنَ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ  
وَجَاءَهُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كَمَا مَتَاعٌ  
وَكَيْفَ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ بَارَكَ اللَّهُ لَهَا وَلَكُمْ أَجْمَعِينَ  
بِحُكْمَتِهِ وَهُوَ أَحْكَمُ الرَّاحِمِينَ - جب خطبہ تمام ہو جائے تو دوہریں کا وکیل

یا ولی دوہریں کی اطلاع سے دوسرے ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دولہا  
سے یا اس کے ولی سے غافل ہو کر کہے (الفاظ ایجاب) میں سے غفلت  
بنت فلاں کو مقابلہ اس مقدار .... بہر حال یا مہر (جو کچھ قرار پائے)  
کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے دیا تم جیسے ولی ہوا اسکے ساتھ  
کھلج کر دیا۔ اسکے جواب میں دولہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے غفلت  
کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک یا اس کے  
ایجاب و قبول سے کھلج ہو جاتا ہے تین مرتبہ اسکی جھکا کر یا جیسا کہ مروج  
ہے اکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو کھلج ہو گیا اس گفتگو  
میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جبکہ عورت  
یا اس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کر کے یا سلیقہ  
ہو مگر یہ کھلج منعقد کرانے کی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائل کرے تو

پہلی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ہوا اگر نادوست  
 و جائز ہے اور بالعوم اس ملک میں ایسا دوسرا شخص نائب قاضی ہوتا ہو  
 پس نائب قاضی یا قاضی النکین فریقہ ایجاب کو ادا کر دے مگر اس صورت  
 میں یہ شرط ہے ایجاب و قبول کے وقت خود ولی یا وکیل بھی موجود رہے  
 آخر ایجاب و قبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے۔ یا اے اللہ  
 لکھا دعا اے اللہ علیکما و جمع بینکما بالغیر و آخرج منکما کثیراً  
 طیباً مبارکاً محفوظاً من کل مبین الہم اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
 بین ادم وحواء علی نبینا وعلیہما السلام۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
 اے اللہ بین موسیٰ و صغوراء علی نبینا وعلیہما السلام۔ اے اللہ  
 اے اللہ بینہما کما اے اللہ بین ابراہیم و اسحاق علی نبینا وعلیہما السلام  
 اے اللہ اے اللہ بینہما کما اے اللہ بین یوسف و زلیخا علی نبینا  
 وعلیہما السلام۔ اے اللہ اے اللہ بینہما کما اے اللہ بین سلیمان  
 و بلقیس علی نبینا وعلیہما السلام۔ اے اللہ اے اللہ کما اے اللہ بین  
 محمد علی اللہ علیہ و آلہ و سلم و عائشہ و خدیجہ و ابوبکر  
 و فی اللہ تعالیٰ علیہما السلام۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
 و فاطمہ الزہراء و فی اللہ تعالیٰ علیہما و فی اللہ علیہ  
 و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ یا ارحم الراحمین۔  
 اسکے بعد مصری اور کجور و بادام کا طبق تیار کرنا چاہیے۔  
 چھ دو لہن کی جب حلہ غالی ہوتی ہے تو دو لہے کو چابی کے دو لہن کی پیشانی

پراہم کرنا کہ انہیں شہم الذی سطرنا ہذا دما کنا لہم فریقین اور اللہ  
 اِنِّیْ رَءِیْتُہَا بِیْکَ وَرَءِیْتُہَا مِنْ الشَّیْطَانِ اِلَیْہِمُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ  
 خُذْہَا وَخُذْ اَجَلْہَا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہَا وَشَرِّ مَا  
 جَعَلْتَ عَلَیْہَا پڑھے دوہن کر اپنے گریہ نیکے بعد اسکی یاد پر دو رکعت نماز  
 بطور شکر یہ ادا کرے اور اسکے ہر دو پاؤں کو پانی سے دھو کر گھر کے کونوں میں  
 چھڑکا کر سے اور بادلوں پر اللہ اللہ جَبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَبْنَا الشَّیْطَانَ  
 مَا دَرَجَتْنَا پڑھ کر قربت کرے تو اولاد نیک پیدا ہوگی خدا کی عاقبت بخیر فرماوے

### تاریخ طبع ہذا کتاب لمولفہ

قَدْ طُبِعَ الْخَطِّ طَبَاْعَتٌ جَاءَ تَارِيخُهَا مِنَ الْفُرْقَانِ	تَحْمَدُ اللّٰہَ ذَا عِزِّیَّامِ لَنْ تَنْفِیْ ذَٰلِکَ لَیَّا لَیْ
پیر سید خواجہ پیر طبرج بے بدل خطبات خیراتِ حسان	سید اسادات محمود العففات کردالیف عجب نیکو سمات
سال طبع از عبید اللہ شہن	آجئے انجرائیاتیات العففات
از سید غوث پیر انصاحب قادری کلاں ساکن جہانگیر	شاہ سید خواجہ پیر طبرج
جسکے خطبات خیراتِ حسان	ظاہری و معنوی پر لطیف سن
غوث پیراں نے لکھا ہے طبع کا	جب ہزار و تین سو تیس سن
چھپ گیا مجموعہ خطبات	۳۳ ۳۴

تدبر العلامة الأديب الأريب الامجد مولانا السيد احمد بن محمد  
القديسي البهنسي ادام فضله الغنى

محمّد بن الامير يامن ورت قلوب الشائقين بالواردات القدسية و  
حقوقها يد اثار الشريعة البهيمانية وايد ها بروج القدس بالخير  
العلية في متفنتها بالمواعظ البالغة مترنمة بالزواج والادامعة واجهة  
الى الله على راس الامجاد قامة لاهل البهيم والالام ورحمة لاهل  
الايمان الى سبيل الرشاد ونشهد ان لا اله الا الله الاخذ الصمد  
العمان ونشهد ان محمدا عبده ورسوله المصطفى من عندنا  
صلى الله عليه وعلى آله البررة الاطهار وكفى الصحابة العداة الانار وبنه  
فالي تصفحت منتخب الخطب الخيرات الحسان مجموعته المولوي  
العلامة الأديب الفخامة الانب الجامع بين شرفي العلوم السب و  
اللطيف والحسب السيد محمد وم الحسيني فوجدتها قلوبا دانية  
قد احتوت على جمل من الايات القرآنية مترنمة بالتعبج السنية  
والوقفات القرآنية صايرة للقلوب القاسية - نافعة لادان واعية  
لخفة للعواض النفسانية - واقية لمن تدبرها من احوال  
الساهرة - شافعة لمؤلمها وسايمها في الدنيا والاخرة ومختم  
بالصلاة والسلام على سيد الوجود الداعي الى دار السلام  
وعلى الوصحية البررة الكرام - كتبه خادما الفقراء احمد  
بن محمد القديسي البهنسي في الله عنه - تمت الخطبات  
وعمت الخيرات والبركات فالحمد لله

صفحہ	فہرست مضمون	صفحہ	فہرست مضمون
۱۵۳	خطبہ منطو مصریہ	۱۵۳	بگڑا نہ تیرا ایسا شو شو شو
۱۵۴	۔ ۔ ۔	۱۵۴	ما کا حقائق
۱۵۵	رحمہ و عیدین کا خطبہ ثانیہ	۱۵۵	خطبہ قرآنیہ ۱۵۵ تفصیل مضمون
۱۵۶	مع اشعار اردو	۱۵۶	خطبہ فضیلت شب قدر
۱۵۷	خطبہ ثانیہ دیگر	۱۵۷	نفل نماز جماعت کو چاہئے یا کرنا
۱۵۸	مسائل فوج	۱۵۸	ماہ سوال کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۱۵۸
۱۵۹	مسائل قربانی	۱۵۹	خطبہ قرآنیہ ۱۵۹ متفرق نصیحت
۱۶۰	مسائل عقیدہ	۱۶۰	بہ قرآنہ ۱۶۰ حجت کی فضیلت
۱۶۱	احکام میت	۱۶۱	متفرق نصیحت
۱۶۲	ترکیب نماز جنازہ	۱۶۲	نور اللہ کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۱۶۲
۱۶۳	عیدین کی نماز	۱۶۳	خطبہ قرآنیہ ۱۶۳ متفرق نصیحت
۱۶۴	نماز قربان رسائی کا بیان	۱۶۴	تذکرہ اولیا کا جانور اہل بیت
۱۶۵	بیان شب بارات و شب قدر	۱۶۵	میں داخل نہیں ہے
۱۶۶	صلو الخسب	۱۶۶	خطبہ نماز اہل سنت جماعت ۱۶۶
۱۶۷	مسائل غسل	۱۶۷	خطبہ بگڑا نہ تیرا ایسا شو شو شو
۱۶۸	بیان محکم	۱۶۸	عقارہ
۱۶۹	خطبہ نوح	۱۶۹	ذرا سمجھ کا پہلا خطبہ قرآنیہ ۱۶۹
۱۷۰	دعا، وقت جلوت عروس و دعا	۱۷۰	تفصیل حج و عمرہ و قصہ سید
۱۷۱	وقت حرام - و تاریخ طبع کتاب	۱۷۱	خطبہ منطو مصریہ
۱۷۲	تقریر کا کتاب از مولانا سولوی	۱۷۲	ماہ ذوالحجہ کا پہلا خطبہ بگڑا نہ تیرا
۱۷۳	سید محمد مدنی کی بیسی	۱۷۳	فہرست مضمون
۱۷۴	فاضل ادیب	۱۷۴	خیر الخیر
۱۷۵		۱۷۵	عید انصر کہ پہلا خطبہ
۱۷۶		۱۷۶	عید ان کی پہلا خطبہ
۱۷۷		۱۷۷	خطبہ منطو مصریہ







